طبی دنیا کی شہرۂ آفاق کتاب

مرموز نسخے

مولانا حکیم عبدالمجید صاحب خادم سوہدروی

ملنے کا پتہ: منیجر طبی کارخانہ سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ

وضع فرمائے، اور ایسے تحیر خیز نشانات و علامات ایجاد کئے، کہ اگر سوئے اتفاق سے کوئی شخص کسی نسخے کو دیکھ پائے۔ تو اس کی سمجھ میں خاک بھی نہ آئے، کہ یہ ہے کیا چیز؟ اور اس کا معنی و مطلب کیا ہے؟ ہمیں ان بخیل حکماء کی جدت طرازیوں اور دماغ سوزیوں کی داد دینی چاہیئے۔ کہ انہوں نے اپنے مجرب نسخوں کو عوام کے افہام و اذہان سے بچانے کیلئے وہ مرموز علامتیں مقرر کیں۔ کہ بیچارے نسخوں کے بھوکے طبیب اور غیر طبیب انہیں حل کرنے اور سمجھنے کے لئے برسوں اچھلتے کودتے دیوانہ وار بھاگتے اور ماہئی بے آب کی طرح تڑپتے رہے لیکن جب انہیں اس میں کامیابی نہ ہوتی اور وہ ان کو حل کرنے میں عاجز و قاصر رہتے۔ تو دانت پیس کر منہ نوچ کر رہ جاتے۔

مرموز علامات کے واضعین کی نسخہ نویسی عجیب ڈھنگ کی تھی۔ ہر ایک رمزدار نے اپنے مطلب کی مختلف علامات گھڑ رکھی تھیں۔ اور ان کے نشانات کو سمجھنا دشوار ترین امر تھا' نیز یہ پُر اسرار علامتیں اس قدر دقیق و مشکل ہوتی تھیں، کہ انہیں حل کرنا' ان کی تہ تک پہنچنا کوئی آسان و سہل کام نہ تھا —— مثلاً :-

بعض اطباء اپنے مجربات کو جانوروں' حیوانوں' درندوں اور کیڑے مکوڑوں کی شکل میں لکھتے تھے۔ یعنی نسخوں کی بجائے بیاض یا کاغذ یا کسی دوسری چیز پر ان کی تصویریں بنا دیتے تھے' اس قسم کی شکلیں اور تصویریں اگرچہ بے معنی و بے مطلب نہ ہوتی تھیں' لیکن جس طرح ان کی تیاری میں صاحب نسخہ کو سخت دماغی محنت برداشت کرنا پڑتی تھی۔ اس سے کہیں زیادہ اس کے سمجھنے کے لئے سر مغزی اور ذہانت و فطانت درکار تھی۔ مثال کے طور پر

ایک طبیب اپنی بیاض میں مور کی تصویر کھینچ دیتا ہے۔ اور یہ بیاض کسی دوسرے شخص کے ہاتھ آجاتی ہے۔ اب یہ شخص اس میں مور کی تصویر دیکھتا ہے۔ تو انگشتِ حیرت منہ میں ٹھونس کر سوچنے لگتا ہے۔ کہ یہ شکل کیوں کھینچی گئی ہے؟ کیا صاحبِ بیاض کوئی آرٹسٹ، کوئی ڈرائنگ ماسٹر کوئی مصور یا نقاش تھا۔ یا فنونِ لطیفہ کا طالب علم؟ آخر مدت تک "تدقیق و کاوش کے راہوار کو سرپٹ دوڑایا گیا۔ تو یہ راز کھلا، کہ مور کو چونکہ طاؤس بھی کہتے ہیں۔ اس لئے طاؤس ہی کے حروف میں اجزائے نسخہ پوشیدہ ہیں۔ چنانچہ "حب طاؤس" کے نام سے ہم نے اس قسم کا ایک مرموز نسخہ اس کتاب میں درج کر دیا ہے۔

بعض حکماء نے اپنے مجربات اعداد میں لکھے ہیں یعنی ایک نسخے کے ہر ایک جزو کے عدد نکال کر انہیں زیبِ بیاض کر دیا ہے۔ ایک مرتبہ ہمیں ایک بہت پرانی اور بوسیدہ سی نوٹ بک ملی۔ اس میں بعض نسخے مرموز عبارات اور عجیب و غریب کنایات میں درج تھے۔ اور صاحبِ بیاض نے اس میں چند عددی نسخے بھی قلمبند کر رکھے تھے۔ چنانچہ ایک نسخہ اس طرح مرقوم تھا:۔

۴۰۸ ایک تولہ۔ ۵۲۲ چار تولہ۔ ۱۳۶۰ دو تولہ۔ ۲۶۴۰ ڈیڑھ تولہ ۳۴۶ بارہ عدد ۱۶۶ سو عدد۔ ۳۶۰۰ ایک ماشہ۔ ۱۳۴۰ پانچ ماشہ ۳۵۳ سب دواؤں کے برابر تمام اجزاء کو باریک مثل غبار پیس کر چینی یا شیشے کی بوتل میں بند کر کے رکھیں۔ اور اس میں سے ۳ ماشہ عرق "۵۳" کے ساتھ کھلائیں۔ امراض قلب میں اکسیر ہے۔

اب کوئی کیا سمجھے۔ کہ ان اعداد کا مطلب کیا ہے؟ ان اجزائے

نسخہ کیونکر معلوم ہوں؟ آخر مدت کی تگ و تاز کے بعد اس کا حل یوں برآمد ہوا :- زعفران، طباشیر، قاقلہ، زرنباد، ورق طلا، ورق نقرہ، مشک، سعد، نبات اور عرق ۵۳ سے مراد عرق گلاب ہے۔

اسی طرح بعض طبیبوں نے نسخہ نویسی میں صنعت منقلب سے کام لیا ہے یعنی دواؤں کے نام میں کچھ ایسا الٹ پھیر کیا ہے۔ کہ اس کے سمجھنے میں سخت دِقت پیش آتی ہے۔ مثلاً ایک نسخہ یوں ہے :-

قرنفل، سلیخہ، جوزبوا، دانہ ہیل، فلفل وغیرہ۔ تو مرموز طریق پر اسے اس طرح لکھا جائے گا۔ لفرقن، خسیلہ، جوابوز، ہانہ دیل، لف لف وغیرہ اور مقصود اس انقلابی طرز سے یہ اور صرف یہ ہوتا ہے۔ کہ دوسروں کو ان نسخوں اور ان کے اجزاء و ارکان کا علم نہ ہو سکے۔ اور عوام ان سے فائدہ نہ اٹھا سکیں۔

بعض ہی مرموز نسخے بطریق "کمصلا" لکھے جاتے ہیں۔ کمصلا ایک خاص طرزِ تحریر ہے جس میں نقطہ دار حروف کی بجائے بے نقطہ اور بے نقطہ حروف کی جگہ منقوط قلمبند کئے جاتے ہیں۔ علاوہ بریں اس طریق میں بعض اوقات حروف کو اُلٹ بھی دیا جاتا ہے۔ مثلاً "سنک" عربی میں سم الفار یا سنکھیا کا نام ہے۔ صاحب نسخہ نے اب یوں کیا ہے۔ کہ سم الفار چونکہ تمام نسخے کا جزوِ اعظم یا رکنِ رکین ہے۔ اور اس کے بغیر وہ نسخہ بیکار و عبث ہوتا ہے۔ اس لئے "سنک" (سنکھیا) کو بطریق "کمصلا" "عکاس" لکھ دیا گیا ہے۔ یعنی منقوط حرف کی بجائے بے نقطہ حرف لکھ کر اسے مرموز بنا دیا۔

اور یہ کہ رمز و کنایہ میں تحریر کرنے کا ایک دستور یہ بھی ہے۔ کہ اُن کے ادق و مشکل ترین اور غیر معروف نام تلاش کر کے نسخوں میں لکھے جاتے ہیں

تاکہ عام لوگ انہیں سمجھ نہ سکیں بعض انجل و اسباب اطباء اور بھی ستم ڈھاتے ہیں۔ اور وہ ان ادق و غیر مشہور ناموں کو بھی مقلوب کر دیتے ہیں جس سے ان کا سمجھنا اور بھی دشوار ہو جاتا ہے۔

علیٰ ہذا بعض حکماء ادویہ کے ذاتی نام نہیں لکھتے بلکہ ان کی جگہ صفاتی نام درج کر دیتے ہیں۔ اگر بعض دواؤں کے ایسے نام لغت سے دستیاب نہ ہوں۔ تو خود گھڑ لئے جاتے ہیں۔ اور اصطلاحی یا صفاتی نام خود وضع کئے جاتے ہیں۔ مثلاً بھنگ کا توصیفی نام فاک سبز عام مشہور ہے در آنحالیکہ کہ یہ نام خود مرموز ہے' اہل رمز اصحاب نے اسے اور بھی دقیق بنا دیا۔ اور اسے سبز آسمان یا سیاح چرخ لکھ کر اپنی بخیلی کا اعلیٰ ترین ثبوت بہم پہنچایا۔ پارے کا صفاتی نام فرار بھی ہے۔ لیکن رمزداروں نے جب تک اسے "بھگوڑا۔ مفرور۔ اور بھگنٹ" نہ لکھ لیا۔ ان کا کلیجہ ٹھنڈا نہ ہو سکا۔

پرانی بیاضوں میں بعض نسخے مخطوط و منقوط بھی ملے ہیں یعنی ایک دوا کے نام میں جس قدر حروف ہیں۔ نسخہ میں نام لکھنے کی بجائے اسی قدر نقطے دیئے گئے۔ یا لکیریں کھینچ دی گئی ہیں۔ اور زیادہ سے زیادہ یہ کیا ہے۔ کہ غلطی سے بچنے کے لئے نقطہ یا لکیر کے ساتھ دوا کے نام کا پہلا حرف لکھ دیا ہے۔ مثلاً طباشیر ہے یہ چھ حروف کا نام ہے۔ اس کو یوں لکھا جائے گا۔ ط ::: یا اس طرح تحریر کیا جائے گا۔ ط۔ ::: ۔ یا اس طرح درج ہوگا۔ ط ...... یا اس طرح قلمبند ہوگا ـــــ ط ⁝ ۔

اسی طرح مخطوط ناموں میں نقطوں کی بجائے لکیریں کھینچی جاتی ہیں۔ جیسے مشک کے تین حروف ہیں۔ تو اس کی علامت یہ ہوگی م ☰ یا اس کا یہ نشان ہوگا م ||| ۔ الغرض مرموز نسخوں کی تحریر کے لئے کئی قسم کی

وضعات ایجاد کی گئی ہیں۔ اور گوناگوں طریقے اختیار کئے گئے ہیں جن کی تفصیل بیان ناگزیر ہے۔

ان مرموز نسخوں کے تذکرے میں ہمیں ایک لطیفہ یاد آگیا۔ ایک مرتبہ دو میاں بیوی آپس میں رُوٹھ بیٹھے۔ کئی روز دونوں نے بول چال بند رکھی۔ ایک دن میاں باہر سے آئے۔ دیکھا کہ بیوی کھانا پکا رہی ہے۔ مذاق سے ناک پہ انگلی رکھی۔ اور پوچھا —— کہو بی! کیا پکایا ہے آج؟ بیوی غصے میں بھری بیٹھی تھی، فوراً بول اُٹھی "خاک"! میاں نے کہا! واہ بہت خوب، معلوم ہوتا ہے۔ گوشت پکایا ہے۔ چونکہ اتفاقاً تھا بھی گوشت ہی پکا ہوا۔ بیوی کو ہنسی آ گئی۔ کہنے لگی۔ تمہیں کیسے معلوم ہوا۔ میاں نے کہا۔ اری نیک بخت! خاک کو اُلٹا تو بن گیا کاخ۔ کاخ کے معنی محل۔ پھر محل کو اُلٹا تو بن گیا لحم۔ اور لحم کے معنی ہیں گوشت!

تو —— کہنے کا مطلب یہ ہے، کہ بخیل و ممسک حکماء نے ہر چند اپنے نسخوں اور مجرب دواؤں کو عوام کی دسترس سے بچانے کے لئے ایڑی چوٹی تک زور لگایا۔ انہیں ادق دُشکل، عدیم الفہم و فقید الذہن بنانے میں رمز و کنایہ سے کام لیا۔ اور کوشش فرمائی۔ کہ ان نسخوں کو ان کے سوا کوئی نہ سمجھ اور جان سکے۔ ان کو رازداخفاء میں رکھنے کے بہت اہتمام و انتظام عمل میں لائے گئے۔ تاکہ ان کے مجربات کسی اور دماغ میں منتقل نہ ہو سکیں کسی دوسرے کے ذہن و درک میں نہ اُتر جائیں کسی دوسرے کی عقل و تدبیر میں نہ ڈیرا جمالیں، اور جو کچھ انہوں نے لکھا ہے۔ وہ یا تو انہیں کے ساتھ برباد و تباہ ہو جائے یا اگر باقی رہے تو اسکا عدم وجود بالکل برابر ہو —— لیکن ؎

شیشہ و ساغر و بادہ تھا، گھٹا تھی، ہم تھے   پر بُرا ہو، کہ رقیبوں نے خلل ڈال دیا

آخر قدرت کا اٹل قانون غالب آیا۔ اور وہ طبیب علی الاطلاق جو اپنے فرستادہ روحانی حکیموں کے توسط سے اپنے رازہائے سربستہ کو اہل دنیا پر آشکار کرتا رہا یہ کیونکر پسند کر سکتا تھا۔ کہ اس کے بندوں کے وضع و اختراع کردہ مرموز و مکتوم نسخے عدم سے وجود میں نہ آئیں۔ اور اس کی مخلوق ان سے مستفید و نفعمند نہ ہو۔ چنانچہ اس نے ان کے سمجھنے اور حل کرنے کے لئے ایک ذہین و فہیم جماعت تیار کر دی۔ جس نے ان کتمان العلم ظلم عظیم کے ازلی و ابدی اصول پر سر جھکایا۔ اور اپنی مساعئ جمیلہ کو بروئے کار لا کر بخلائے طب و حکمت کی رمز دانی اور ممسک مزاجی کا دامن تار تار کر دیا۔

ہمیں ان رمز شناس و کنایہ دان حضرات کا سپاس گذار ہونا چاہیئے۔ جن کی ان تھک کوششوں کے طفیل ہمیں وہ نادر و نایاب طبی جواہرات حاصل ہوئے۔ جن کے حل و حصول کی کوئی توقع ہی نہ تھی۔ ان بزرگان طب نے ایک ایک مرموز نسخے پر برسوں اپنے قیمتی اوقات صرف کئے۔ ان کی تحلیل کے لئے مدتوں سر کھپایا۔ ایک ایک دواء اور اس کے ارکان و اجزاء کو خود سمجھنے اور انہیں عوام سے روشناس کرانے کے لئے عرصۂ بعید تک اپنا مغز مارا اور جب جا کر ہمیں وہ گوہر مقصود ہاتھ آیا۔ جس کو آج ہم فخر کے ساتھ اپنے گلوئے فن میں حمائل کئے بیٹھے ہیں۔ چنانچہ طب کی تاریخ پارینہ کے اوراق اُلٹے جائیں۔ تو معلوم ہوگا۔ کہ مصر کے ایک خادم خلق طبیب مسمّٰی حلّ الفن نے ایک مرموز نسخے کو حل کرنے میں پورے گیارہ سال صرف کئے۔ وہ دنیا و مافیہا سے آزاد و بے تعلق ہو کر صبح سویرے اسے حل کرنے بیٹھ جاتا اور شب کے اس وقت تک سعی بلیغ فرماتا رہتا جب تک نیند اسے خراٹے بھرنے پر مجبور نہ کر دیتی۔ ایک یونانی حکیم ثاذیوس کی نسبت لکھا ہے

کہ اس نے صرف تین مرموز نسخوں کی تحلیل پر اٹھارہ برس تک دیدہ ریزی ودماغ سوزی فرمائی، وہ حلِ نسخہ کے وقت اپنے آپ میں کھو جاتا۔ کہ تن بدن کی سُدھ بُدھ نہ رہتی۔ اسے بھوک پیاس تک محسوس نہ ہوتی چنانچہ جب کھانے کا وقت آتا تو اس کی ایک نوجوان بیٹی اس کے منہ میں لقمے ڈالا کرتی۔ اور جب وہ سمجھتی کہ کہ پدرِ بزرگ شکم سیر ہو گیا ہے۔ تو کھلانا بند کر دیتی۔ مگر وہ اللہ کا بندہ اس حالت میں بھی نسخوں کے گورکھ دھندوں اور ان کی پیچیدگیوں کو سلجھانے میں مصروف نظر آتا۔ اور اسے کچھ معلوم نہ ہوتا۔ کہ کیا کھایا ہے۔ کتنا کھایا ہے۔ پیٹ خالی ہے یا بھر گیا ہے ——— اللہ اللہ! خدمتِ خلق کا کس قدر جذبہ موجزن تھا۔ ان اسلافِ طب کے پاک دلوں میں! کہ ان کا ایک ایک سانس عوام کی بہتری وبہبودی کے لئے وقف تھا۔ آہ! ع

ایک ہم ہیں! کہ کیا علم کو مرموز ایسا
تا کہ اُس علم کو دُنیا کی ہوا ہی نہ لگے!
اس طرح نسخوں کو سینوں میں دبا لیتے ہیں
خلق بیچاری کو کچھ ان کا پتہ ہی نہ لگے!
ایک وہ تھے، کہ کیا سترِ نہاں کو ظاہر
اپنے بھیدوں کو چھپایا نہ کبھی سینے میں
جو ملا، جس سے ملا، سب کو بتایا فوراً!
لطف محسوس وہ کرتے تھے اسی جینے میں

۱۸۹۰ء کی بات ہے، ٹرکی کے محکمہ آثارِ قدیمہ نے جہاں اور بہت سی قدیم اشیاء کھود نکالیں۔ وہاں طبی نوادر کے ذخیرے بھی برآمد کئے۔ اس نایاب خزانہ طب میں بہت سے مرموز ومکنون نسخے بھی تھے

جو دھات کی تختیوں، پتھر کے ٹکڑوں اور بلوری پلیٹوں پر منقوش تھے۔ اُن کی حل و دریافت پر ترکی کے سرکاری و غیر سرکاری ماہرین فن مصروف کار ہو گئے۔ برسوں کی تحقیق و تدقیق کے بعد انہیں اپنی کاوش و کوشش کا ثمرہ شیریں حاصل ہوا۔ چنانچہ انہوں نے بلا کم و کاست اور بلا بخل و امساک ان مرموزات کو کتم سے شہود پر لا رکھا۔ اور نفع رسانیٔ عوام کی خاطر اپنی جانفشانیوں اور عرق ریزیوں کی مطلق پرواہ نہ کی۔ اس واقعہ سے چند سال بعد مصر کے ایک پرانے دفینے سے بھی اسی قسم کے طبی مرموزات حاصل ہوئے۔ جو برسوں کی تحقیقات کے بعد عالم معارم سے منصۂ وجود پر جلوہ گر ہوئے۔ اسی طرح ایک مرتبہ محکمہ آثار کو قدیم یونانی اطباء کی چند مرموز چیزیں ملیں جس کے حل و سراغ میں کئی ماہرانِ یورپ سرگرم عمل ہو گئے۔ اور کئی برس کی چھان بین اور محنت شاقہ کے بعد آخر وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوئے۔

ان حقائق سے پتہ چلتا ہے کہ بخل و امساک کی وبا، دورِ حاضر ہی میں نہیں پھوٹی، یہ ہر زمانے میں علم و فن کا ستیاناس کرتی رہی ہے۔ چنانچہ نسخوں کو مرموز و مکنون کرنے کا فن عہدِ قدیم سے چلا آتا ہے۔ اور ہر دور میں جہاں کاشفانِ رموز افادۂ خلق کے لئے مصروف خدمت رہے ہیں، وہاں بخلائے فن بھی اپنے تجربات کو عوام کی نگاہوں سے بچانے کے لئے سر توڑ کوشش کرتے رہے ہیں۔ مگر آخر کار اربابِ فن کو فتح اور دشمنانِ ہنر کو شکست نصیب ہوئی!

ہمیں بھی اس قسم کی چیزوں کو حاصل کرنے، ان کا کھوج لگانے اور ان کے لئے دماغی، جسمانی اور مالی تکلیفیں سہنے کا شوق ہی نہیں۔

خبط ہے، اور یہ اسی جنون دو الہیت کا نتیجہ ہے۔ کہ خدائے قدوس کے فضل و کرم سے ہمارے پاس ایسے مرموزات و نوادرات کا اس قدر ذخیرہ جمع ہو چکا ہے۔ کہ اگر ہم اسے نصف صدی تک شائع کرتے رہیں، تو بھی ختم ہونے میں نہ آئے از بسکہ ہم کتمانِ علم کو جرم کبیر سمجھتے ہیں۔ اور قدرت نے ہمیں جو عطیہ بخشا ہے۔ اس کو صندوقوں میں بند کر کے رکھنا اور دوسروں سے چھپانا گناہِ عظیم جانتے ہیں۔ اس لئے ہم نے اپنے حاصل کردہ مرموز ذخیرے کی جانچ پڑتال کر کے نسخہ جات کی چھان بین عمل میں لائی۔ کنایات و مرموزات کی اُلجھی ہوئی گتھیاں سلجھائیں پھر اس حل شدہ انبار میں سے آسان، سہل الحصول اور عام فہم نسخجات چھانٹے۔ اور جب ہم نے اس انتخاب کو اپنی منشا، اور دوسروں کے افادہ کے لئے موزون پایا۔ تو اس کو لطریق مناسب مرتب کر کے عوام کے سامنے پیش کر دیا۔

ان مرموز نسخوں کی تحلیل و تخصیل، اُن کی کانٹ چھانٹ، ان کی ترتیب و تدوین میں ہمیں جس قدر محنت برداشت کرنا پڑی جس قدر سفر کی صعوبتیں سہنا پڑیں جس قدر دیدہ ریزی اور دماغ سوزی سے کام لینا پڑا۔ اور جس قدر مالی مصارف کا بوجھ اُٹھانا پڑا۔ اس کا اندازہ عام لوگ نہیں کر سکتے۔ ہاں! وہ حضرات اس کی قدر کر سکتے ہیں جنہوں نے پُرخار و سنگلاخ وادی میں کبھی قدم رکھا ہے۔

ے "قدر زر، زرگر بداند، قدر جوہر جوہری

اس وقت یہ جو ذخیرہ مکتومات آپ کے ہاتھوں کی زینت ہے۔ یہ درحقیقت اسی سلسلۂ مکنون کی دوسری کڑی ہے۔ جو اس سے پیشتر "مخفی مجربات یا اسراری لنسخے" کے نام سے اشاعت پذیر ہو کر آپ کی طبی معلومات

میں اضافہ کر چکی ہے۔ ناساعد حالات کی نزاکت کا تقاضا یہ تھا کہ ابھی ہم
اس مرموز ذخیرے کو شائع نہ کریں۔ کیونکہ سامان طباعت و اشاعت کی ہمت
شکن گرانی اور مصارف کثیرہ کا ناقابل برداشت بوجھ ہمارا ہاتھ کھینچ رہا تھا
لیکن اُدھر ہوا یہ کہ جب ہمارے قدردانوں اور سرپرستوں نے ہماری تازہ
شائع کردہ کتاب "اسراری نسخے" ملاحظہ فرمائی، تو انہوں نے فرمائش پر فرمائش
شروع کر دی۔ اور خطوں کا تانتا باندھ دیا۔ کہ اس لڑی کا دوسرا گوہر گران بھی جلد
از جلد اور پہلی فرصت میں منظر عام پر لایا جائے۔ تاکہ اس کی درخشانی لشتکار
علم و فن کی پیاس بجھا سکے۔ چنانچہ ان کے پیہم تقاضے ہمارے عزم پر غالب
آئے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ ہم وہ ذخیرہ مرموزات زیور طبع سے آراستہ کر رہے
ہیں جو ہم نے کئی سال سے مرتب و مدوّن کر کے رکھا تھا۔
اگرچہ ہماری نگاہِ انتخاب ان مرموز نسخوں کو زیادہ وسعت نہیں دے
سکی۔ اور وقت کی مجبوریاں اور لاچاریاں ان کی تعداد بڑھانے میں مانع
آئیں۔ تاہم یہ کہا جا سکتا ہے۔ کہ جس قدر منتخب شدہ نسخے اس کتاب میں
درج ہو سکے ہیں۔ وہ اپنی جگہ بہت وسیع و اہم۔ مفید و نفع بخش ہیں۔ اور ان
کو چھانٹتے اور ترتیب دیتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔
کہ کوئی نسخہ غیر مفید، غیر مجرب، عسیر الفہم، عسیر الحصول درج نہ کیا جائے
چونکہ قدیم مرموزات میں نسخوں کے اجزاء بہت نایاب ہوتے ہیں۔ اسلئے
عمداً ان کے اندراج سے احتراز کیا گیا۔ اس لئے کہ جب نسخے کی دوائیں ہی
آسانی سے دستیاب نہ ہو سکیں۔ اور اس کے حصول کے لئے جوئے شیر کھودنا
پڑے۔ تو اس قسم کے نسخوں کا ہونا نہ ہونا ایک برابر ہے۔ اور ان کی اشاعت
سے کتاب کا حجم بڑھانے کے سوا اور کوئی فائدہ نہیں۔ البتہ جو نسخے عدم

گنجائش یا کاغذ کی قلت کے باعث درج ہونے سے رہ گئے ہیں۔ حالات
کبھی ساز گار ہوئے، اور طباعت کی دشواریوں نے کسی وقت ہمارا پیچھا چھوڑا
تو اس مجموعہ کے طبع ثانی میں ہم وہ کمی پوری کر دیں گے۔ جسے ہم خود محسوس
کر رہے ہیں۔

بالآخر ہم اپنے قدردانوں کے ممنون احسان ہیں۔ کہ ان کی عزت افزائیاں
ہماری کمر ہمت کو خدمت الناس کے لئے مضبوط کر رہی ہیں۔ ورنہ اچھے
اچھوں نے اس قحط القرطاس اور گرانی کے زمانے میں جی چھوڑ دیا ہے۔
اگر سرپرستارانِ طبی کارخانہ کی نگاہِ تلطف ہمیں تشکر و امتنان کا موقع دیتی رہی
تو ہم تا دمِ آخریں انشاء اللہ الحکیم اس قسم کے طبی نوادر آپ کی خدمت عالیہ
میں پیش کرتے رہیں گے۔ اس سلسلے میں ہم عام قارئین سے بھی گذارش
کریں گے۔ کہ وہ بھی ہماری تالیف و شائع کردہ کتابوں کی اشاعت بڑھائیں
اور ہمیں زیادہ سے زیادہ خدمتِ فن کا موقع دیں۔ تاکہ یہ مفید و نفع
بخش سلسلہ تصنیفات چلتا رہے۔ وباللہ التوفیق ھوالرفیق
الشفیق!

خادم علم و فن

(حکیم) عبدالمجید خادم مدیر "طبی میگزین" سوہدرہ

جنوری سنہ ۱۹۵۳ء

مرموز نسخے

الف

۱۔ آثیلیا :۔ یہ ایک قدیم مرموز نسخہ ہے۔ اسقندیوس طبیب کی روایت کے مطابق اسے اسحو طب دیوتا نے ترتیب دیا تھا۔ رسالہ "اولڈ اینڈ نیو" شکاگو (امریکہ) بابت ماہ جولائی ۱۹۰۴ء میں ڈاکٹر او سی۔ کلاٹ، رکن ادارۂ آثار قدیمہ نے اپنے مضمون میں اس نسخے کی حقیقت و ماہیت پر روشنی ڈالی ہے۔ اور لکھا ہے۔ کہ ازمنۂ وسطیٰ میں یہ نسخہ اہل یونان کو ایک بہت پرانے مندر کے کھنڈروں سے دستیاب ہوا تھا جس کے رموز کو حکیم اسقندیوس یونانی نے حل کیا۔ ڈاکٹر کلاٹ رقمطراز ہے۔ کہ نسخے کے حروف ہی سے اس کے اجزاء کا پتہ چلا ہے۔ چنانچہ اس کی تفصیل یہ ہے:۔

آ۔ آنجیون (بمعنی جنگلی پودینہ) ث۔ ثیادوس (بمعنی سمندری نمک یا کھارا نون) ی۔ یونرخ ہتان (بمعنی اجوائن کوہی) ل۔ لاسامس (بمعنی نرکچور) ی۔ یاندیوز (بمعنی کلونجی)۔ الف۔ انتھاموس (بمعنی شحم حنظل) ــــــ نسخے میں اوزان ادویہ مذکور نہیں۔ اجزاء سے صرف اس قدر معلوم ہوتا ہے۔ کہ اسے امراض شکم میں استعمال کرایا جاتا تھا۔ کیونکہ ایک قدیم یونانی لغت کے مطابق "ثیلیا" پیٹ کی ایک پیچیدہ بیماری ہے جس میں غذا معدے میں جم کر ٹھوس ہو جاتی اور حل ہونے میں نہیں آتی ہے۔ بہرکیف نسخہ عام امراض معدہ کو سودمند ہے۔ ہماری رائے میں پیٹ کے درد نفخ، قولنج، قبض، ریاح، بدہضمی، آروغ وغیرہ کے لئے مفید ہوگا!

۲۔ آسمانی :۔ آپ سمجھیں گے، کہ یہ کوئی آسمان سے نازل شدہ

چیز ہوگی. نہیں، آپ کا خیال غلط ہے، چونکہ تیاری کے بعد اس دوا کا رنگ آسمانی یعنی نیلگوں ہوتا ہے. اس لئے رنگت کے لحاظ سے اس کا یہ نام رکھا گیا —— ہاں! تو یہ پنجاب کے ایک حکیم صاحب کا نسخہ ہے جو صرف دو اجزاء پر مشتمل ہے. حکیم صاحب چونکہ بڑے "سخی" اور "خادمِ خلق" تھے. اس لئے دونوں اجزاء کو مرموز کر دیا گیا. بصورت ذیل :-

لیقومیا ۹ تولہ. ویا طط ایک تولہ دونوں کو ۴۶۰ روز تک خوب کھرل کریں پھر شیشی میں محفوظ رکھیں —— فرمائیے! کچھ سمجھے آپ؟ غالباً نہیں سمجھ سکے. اب اس کا حل ہم سے معلوم کیجئے! لیقومیا اصل میں قیمولیا کی منقلب صورت ہے. جس کے معنی ہیں کھریا مٹی. ویا طط بھی انقلابی شکل میں مرقوم ہے. جس کے حروف کو صحیح طور پر جوڑا جائے تو طوطیا بنتا ہے. پس نسخہ یہ ہے. کہ کھریا مٹی ۹ تولہ اور نیلا تھوتھا ایک تولہ لے کر کھرل کریں. مگر ۴۶۰ دن تو بڑی مدت ہے! لگا تار پندرہ سوا پندرہ مہینے کون کھرل کرے گا؟ لیکن گھبرائیے نہیں اور تسلی رکھئے. کہ صاحب نسخہ نے اس مدت کو بھی مرموز صورت میں تحریر کیا ہے. اور مقصود اس سے یہ ہے. کہ اگر کوئی شخص اجزائے نسخہ درست صورت میں معلوم بھی کرلے. تو عرصۂ تیاری کو پڑھ کر پسینہ پسینہ ہو جائے. اور بنانے کا ارادہ چھوڑ دے. تو! صاحب سن لیجئے. کہ حروف ابجد کے مطابق ن کے ۴۰۰، ی کے ۱۰، اور ن کے پچاس عدد لئے جائیں تو واقعی ۴۶۰ بنتے ہیں. مگر خوش ہو جیئے. کہ آپ کو صرف تین روز کھرل کرنا ہوگا. کیونکہ ۴۶۰ "تین" ہی کے اعداد ہیں!

اس دوا کی مقدار خوراک کم و بیش ۲ رتی ہے. جس کو امراض مختلفہ

ہیں اندرونی و بیرونی طور پر بطریق ذیل برتا جاتا ہے :-

نزلہ، زکام، بیہوشی، سرسام وغیرہ میں چٹکی بھر دوا، ناک میں پھونکیں۔ دو تین چھینکیں آکر مرض دفع ہوگا۔ انشاء اللہ

صداع نزلی اور شقیقہ و عصابہ میں اس سے نسوار لیتے رہیں۔ آنکھوں میں بطور سرمہ لگانا رمد و آشوب، سرخی، دمعہ، خارش، سبل، جالا، ضعف بصر وغیرہ کو نافع ہے۔ اگر ککرے ہوں، تو چٹکی سے آنکھ میں بھر کر اوپر پٹی باندھ دیں۔

کان کے زخم اور پیپ اور سیلان کے لئے تیل میں ملا کر ڈالیں۔

خرابیٔ خون میں ۲-۲ رتی صبح و شام عرق شاہترہ سے کھلائیں۔

سوزاک میں ۴-۴ رتی صبح و شام عرق کشنیز و شربت صندل سے کھلاتے رہیں۔ اور ایک ماشہ دوا جوشاندہ پوست ببول میں گھول کر پچکاری لیں۔

قرحہ (پرانے پیپ دار سوزاک) میں ایک ماشہ صبح مکھن میں دیں۔

جذام میں ایک ایک ماشہ صبح و شام ہلیلہ سیاہ کے ۳ ماشہ سفوف میں ملاکر ہمراہ نقوع برگ حنا کھلائیں۔ بیحد مفید ہے۔

خارش میں ۴-۴ رتی صبح و شام عرق چرائتہ و شربت عناب سے دیں۔ اور ایک تولہ دوا، مکھن یا روغن سرسوں ۳ تولہ میں حل کر کے بدن پر مالش کریں۔

داد اور چنبل پر حقے کے پانی یا آب مولی میں گھول کر لگاتے رہیں۔ اور اندرونی طور پر ۲ رتی ہمراہ بدرقہ مناسب کھلاتے رہیں۔

قروح احشاء میں ۲-۲ رتی صبح و شام پانی سے کھلائیں۔

اسہال اور پیچش میں تین رتی صبح تین رتی شام کو لعابات یا آب جغرات سے کھلائیں۔

سل میں ۴ رتی دوا، ۴ رتی رال سا ئیدہ اور ایک ماشہ صمغ عربی مسفوف میں رکھ کر بکری یا گدھی کے دودھ سے عرصہ تک کھلاتے رہیں۔

آتشک میں ایک ایک ماشہ صبح وشام عرق عشبہ وچرائتہ سے کھلائیں۔ اور ایک حصہ دوا دو حصے مسکہ صلد آب شوئیدہ میں ملاکر زخموں پر لگائیں۔

خشک کھانسی میں مکھن، شربت بنفشہ، یا شیرۂ مغز بادام میں ۲ رتی ملاکر چٹائیں۔

دمہ میں ۴۔۴ رتی صبح وشام شیرہ برگ بانسہ یا شہد میں ملاکر دیں۔ اور نوبت کے وقت ایک ماشہ دوا، سولف کے نیم گرم جوشاندہ میں گھولکر پلادیں۔

خشکی، سینہ وگلو میں ایک رتی بھر مسکہ میں کھلائیں۔

بلغمی کھانسی میں ۲ رتی شہد میں حل کرکے دیں۔

بچوں کی کالی کھانسی میں ایک رتی ہیرا، شربت بنفشہ وروغن بادام چٹاتے رہیں

بالچر اور گنج میں ایک حصہ یہ دوا، تین حصے روغن تارامیرا میں حل کریں اور جگہ کو کھردرے کپڑے سے رگڑکر اوپر یہ تیل لگائیں۔

زخموں اور پھوڑے پھنسیوں کے لئے بطور ذرور (دھوڑا) کام میں لائیں۔ تیل میں ملاکر لگانا یا موم اور میٹھے تیل کے مرکب میں حل کرکے مرہم کی طرح استعمال کرنا بھی مفید ہے۔

۴۳:- آسیائی۔ کہتے ہیں مصری طبیب قازانی نے اپنی مرموز بیاض میں ایک مقام پر آسیا یعنی چکی کی تصویر کھینچ رکھی تھی۔ اور اس شکل کے نیچے یہ عبارت مرقوم تھی —— "یہ نسخہ ہر قسم کے زخموں کو بھرتا اور درست کرتا ہے۔ حلق اور منہ کے قروح و بثور میں بھی بے حد مفید ہے" ——

جب اس کے ایک "حریف" نے سمندِ تحقیق کو بھگایا۔ تو یہ راز کھلا۔ کہ طبیب

مذکور گرد آسیا یعنی چکی کے غبار کو جو غلہ پیسنے کے بعد چکی کے بالائی پاٹ پر جمع ہوتا ہے۔ پارچہ بیز کر کے رکھ لیتا ہے۔ اور اسی کو ذرور کے طور پر استعمال کرتا ہے۔ اور زخموں کو برگ نیم کے جوشاندہ سے دھو کر اوپر یہ "دوا" یعنی چکی کی گرد لگائی جائے۔ تو زیادہ مفید ہے۔ حلق اور منہ میں یونہی دھوڑنا چاہیئے

۴۔ الجوزان۔ یہ ایک سُرمہ ہے جو آنکھوں کے بہت سے امراض کو مفید ہے۔ اس کو ایک ہندوستانی طبیب نے ترتیب دیا تھا۔ اور اس کے دواخانہ سے اس کی سالانہ نکاسی پانچ سیر کے قریب تھی، بارہ روپے فی تولہ قیمت مقرر تھی۔ اس حساب سے یہ ہر سال چار لاکھ چار ہزار روپے کا فروخت ہو جاتا تھا۔

اس کے نام "الجوزان" ہی میں اجزائے نسخہ پوشیدہ ہیں۔ جن کا حل یہ ہے :۔ الف انزروت یعنی لائی یا ماسخورہ ۱ تولہ۔ ب۔ بنسلوچن یعنی طباشیر ۱ تولہ۔ ل۔ لونا کھار یعنی عمدہ سجی ۳ ماشہ۔ و۔ ودھاری کرن (ایک پہاڑی پودے کی جڑ) ۹ ماشہ۔ ز۔ زنگار ۳ ماشہ۔ الف ادرک یا سونٹھ ۳ ماشہ ن نوشادر ایک ماشہ سب دواؤں کو باریک پیس کر ان کے ہم وزن سُرمہ سیاہ سائیدہ ملائیں۔ اور ایک ہفتہ آب بادیان سبز میں ایک ہفتہ آب لیموں میں کھرل اور خشک کر کے رکھیں۔ اس کو صبح و شام سلائی سے لگانا چاہیئے۔ جالا پھولا ککرہ۔ سبل۔ ناخونہ۔ موتیا۔ شبکوری۔ رمد کہنہ۔ ضعف بصارت ایسے ہٹیلے امراض کا قلع قمع کرتا ہے۔

۵۔ اکسیر الکبار۔ یہ عجیب و غریب نسخہ ہے۔ تو واقعی امراض جگر میں اکسیر گزشتہ ہے۔ کہ کسی صاحب نے اس کو ایسے طریق سے مرموز کیا ہے کہ اس کے نام کے حروف سے نسخہ کی دوائیں برآمد ہو جاتی ہیں۔ اس نسخہ کو "مجموع المجربات" کے مولف نے بڑی مشکل سے حاصل اور حل کیا تھا۔

ک کاسنی۔ س سنبل الطیب ۔
اجزائے نسخہ یہ ہیں۔ الف انیسون۔ ل لاک مغسول یعنی
ی یا فیون یعنی ہیراکسیس۔ ر ربوند چینی۔ الف الائچی۔
دھوڑی ہوئی لاکھ۔ ک کیسر کشمیری۔ ب بادیان دیسی۔ د دارچینی۔ سب
ہموزن لے کر خوب باریک پیسیں۔ اور باریک کپڑے سے چھانیں۔ خوراک
اس کی ۳ یا ۴ ماشہ مقرر ہے۔ شربت [illegible] صبح کے وقت یا شربت [illegible] میں ۲ بار
یومیہ شربت بزوری یا شربت دینار کے ساتھ کھلائیں۔ یہ دوا بہت مقوی جگر ہے۔
خون پیدا کرتی ہے جگر کے فعل کو درست رکھتی ہے۔ اس کے ورم۔ درد
ضعف، سدہ، صلابت وغیرہ کو مفید ہے سوء القنیہ اور استسقاء کو نفع دیتا
ہے اور درست دیا۔ چہرہ و شکم کے تہیج کو رفع کرتی ہے۔ بلا ابتدا سے
کو مریض بجائے آب صرف عرق بادیان، مکوہ، کاسنی، و گلاب پر اکتفا کرے
ثقیل، محرک، گرم اور نفاخ انگیز چیزیں نہ کھائے۔ اشیائے شیریں بھی
مضر ہیں چپاتی سے سادہ سبزیاں زیادہ کھائے۔ رات کا کھانا شام سے
پیشتر ہی کھالے تاکہ سونے تک وہ معدے سے تحلیل ہو جائے۔
۴۔ اسیر عصفور۔ مدت ہوئی کہ بغداد کے شاہی طبی ذخیرہ سے ایک
عجیب و غریب بوسیدہ بیاض برآمد ہوئی جس میں پرندوں اور مویشیوں کی تصویریں
مرموز عبارتوں کے ساتھ منقش تھیں۔ ایک ورق پر دیکھا گیا کہ ضعف باہ کا
مریض ہاتھ میں تیر کمان لئے گنجشک (چڑیوں) کا شکار کھیل رہا ہے۔ اور
تصویر کے نیچے یہ الفاظ مرقوم ہیں:۔
"بیج ب د ش ق ن م ع کو باریک پیس کر عصافیر کو کھلائیں۔ قوت
باہ اس حد تک بڑھے گی کہ اگر اسے بیوی دستیاب نہ ہوئی۔ تو وہ [illegible]
ہو جائے گا۔"

اس نسخے کے حل پر برسوں آنکھیں چندھیائی گئیں۔ سالہا سال مغز ماری کی گئی۔ اور شکر ہے۔ کہ آخر یہ گتھی سلجھ ہی گئی۔ چنانچہ حکمائے عراق نے اس کا حل یوں نکالا:۔ جوز الطیب یعنی جائفل۔ بسباسہ یعنی جلوتری۔ دارچینی۔ شقاقل۔ قرنفل۔ زعفران۔ مشک۔ عقرقرحا ہر ایک مساوی الوزن یا بالقدر مناسب لیکر باریک پیسیں۔ اور مطلوبہ تعداد میں خانگی چڑیاں (اگر نر ہوں تو بہتر ہے) پکڑ کے انہیں ذبح کریں۔ پھر پر و بال اور آلائش وغیرہ سے پاک کرکے ان کا پیٹ چاک کریں۔ اور دوائے موصوف ہر ایک کے شکم میں بوزن ۴ ماشہ بھر کر پیٹ کو سی دیں۔ بعد ازاں انہیں گھی میں تلیں کہ سرخ ہو جائیں۔ پھر شہد ڈال کر پکائیں اور محفوظ رکھیں۔ اگر عنین وضعیف الباہ شخص ایک چڑیا روزانہ خلوئے معدہ دودھ کے ساتھ کھائے اور کم از کم اکیس روز اس پر مداومت کرے تو جوانی کا لطف پائے۔ اور "بغیر زن تاب صبر نہ باشد" کی مثال اس پر صادق آئے۔ چنانچہ اب دہلی۔ لکھنؤ اور کراچی وغیرہ کے بعض طبیب "اکسیر عصفور" کے نام سے کنجشک کا یہ مربہ تیار کرتے اور فی چڑیا دو روپے سے تین روپے تک وصول فرماتے ہیں۔ ہے واقعی مفید چیز!

۷۔ امساکی:۔ یہ رکاوٹ اور قوت پیدا کرنے کی اکسیری دوا ہے۔ کہتے ہیں۔ ایک شخص کو کسی بخیل طبیب کی نوٹ بک ہاتھ لگی۔ اس میں بہت سے مرموز نسخے درج تھے، جو کسی عنوان حل نہ ہو سکے۔ صرف طاقت و امساک کا یہ نسخہ حل ہو سکا۔ جو اس نوٹ بک پر "حب زردہ" کے نام سے درج تھا۔ جب اس کی تحلیل کے لئے فہم و فکر کے گھوڑے دوڑائے گئے۔ اور مدتوں عقل و ذہن سے مزدوری لی گئی۔ تو معلوم ہوا۔ کہ "حب زردہ" کے حروف میں ادویۂ نسخہ کے نام مضمر ہیں۔ چنانچہ اجزاء کے اسماء یہ ہیں:۔

ح حشیش لعینی بھنگ. ب بہمن۔ ہ زعفران، ہ عاقر قرحا۔ ہ خشخاش لعینی افیون۔ د دار چینی۔ کا بلیون لعینی ناگردن سب اشیاء بقدر مناسب لے کر باریک کوٹیں۔ پھر شہد ملا کر گولیاں بقدر نخود تیار کریں۔ اور بوقت ضرورت گھنٹہ بھر پیشتر ایک گولی بالائی دار دودھ کے ساتھ جسمیں چند خرمے جوش دے لئے ہوں۔ تناول کریں۔

ب

۸۔ برقی طلا :- یہ ایک پرانا مرموز نسخہ ہے۔ جو قدیم مصریوں کو ایک خانقاہ سے ملا تھا۔ اجزائے نسخہ قبطی زبان کے پیچیدہ الفاظ میں سیسے کی تختی پر کندہ تھے۔ اہل مصر نے برسوں کی چھان بین اور دماغ سوزی کے بعد اسے حل کیا پھر یہ حل شدہ نسخہ سینہ بسینہ منتقل ہوتا ہوا ہندوستان میں بھی پہنچا۔ اور وہاں ایک کانپوری طبیب نے اسے "برقی طلا" کے نام سے مشتہر کیا۔ نسخہ یہ ہے :۔ سم الفار سیاہ دو سرخ۔ مشک خالص ۴ سرخ۔ زعفران ایک ماشہ۔ جائفل ایک دانہ۔ سونٹھ ایک گرہ۔ لونگ ۱۲ عدد۔ جاوتری ۳ ماشہ عفر قرحا ۲ ماشہ۔ پیاز نرگس ۱ تولہ۔ فلفل دراز ایک عدد تمام اجزاء کو باریک پیس کر ایک ہفتہ آب پیاز میں ایک ہفتہ زردئی بیضہ مرغ میں ایک ہفتہ بول خر میں اور ایک ہفتہ روغن ناریل میں سحق بلیغ کر کے گولیاں بنالیں۔ پھر سایہ میں خشک کر کے پتال جنتر کے ذریعے روغن کشید کریں۔ اور شب کے وقت دو قطرہ سے پانچ قطرے تک یہ روغن حشفہ و سیلون بچا کر دس منٹ تک ملیں۔ بعدازاں برگ ارنڈ یا برگ مدار یا برگ پان میں رکھ کر اوپر دھجیاں باندھ دیں۔ اور عضو کو اوپر کی طرف کھینچ کر لنگوٹی کس لیں۔ صبح نیم گرم پانی کے ساتھ ہوا سے بچا کر دھو ڈالیں۔ باد سرد اور ٹھنڈے پانی

سے بچائیں۔ اسی طرح روزانہ تجدید عمل کرتے رہیں۔ انشاء اللہ ہفتہ
عشرہ میں گیا گذرا انسان بھی قوت پائے گا۔ ویسے اس کی تاثیر پہلے
روز ہی ظاہر ہو جاتی ہے۔
بعض اطباء کا تجربہ ہے۔ کہ اگر اس روغن کو بطور طلاء استعمال
کرنے کے علاوہ کھایا بھی جائے۔ تو نئی جوانی اور نئی طاقت پیدا ہوتی
ہے۔ کھانے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ تین چار قطرے یہ تیل چھٹانک بھر
مکھن میں ڈال کر بلع کریں۔ اس کے ایک گھنٹہ بعد آدھ سیر دودھ شہد
سے شیریں کر کے پئیں۔ چنانچہ اس ترکیب سے اگر یہ روغن اکلاً و طلاءً
دو تین ہفتے کام میں لایا جائے تو فی الواقع انسان میں برقی طاقت
پیدا ہوتی ہے۔ اور مایوس النباہ صاحب عزائم بھی سوتی ہوئی قوتوں
کو بیدار پاتا ہے۔

۹۔ برق انداز۔ برقی طلاء کے بعد "برق انداز" کا نسخہ بھی ملاحظہ فرمائیے
یہ دوا لگانے کی نہیں کھانے کی ہے۔ غضب کی طاقت پیدا کرتی ہے۔
جذبات کو مشتعل کرتی، امنگوں کو ابھارتی، رگ رگ میں خون دوڑاتی، جملہ
قوائے بدن میں طاقت بھرتی، باہ کو بڑھاتی اور جوش و ولولہ پیدا کرتی ہے
کاشف نسخہ کا بیان ہے۔ کہ جب اسے ایک پرانی بیاض ملی۔ تو
اس میں کئی نسخے رمز و کنایہ اور عجیب و غریب سے مندرج تھے۔ دیکھتے
دیکھتے جونہی اس نسخے پر نظر پڑی، تو شوق پیدا ہوا۔ کہ اسے حل کرنا چاہیئے چنانچہ
توسن فکر کو چابک ماری گئی۔ بہتیوں دماغ پریشان اور عقل کو حیران کیا گیا۔ آخر کار
گوہر مراد ہاتھ آ ہی گیا۔ وہ اس طرح کہ برق کو "بجلی" بھی کہتے ہیں۔ ممکن ہے
صاحب نسخہ نے اس کو عوام سے چھپانے کے لئے بجلی کو برق بنا لیا ہو۔ اور

"انداز" کو محض بطور صفت تحریر کر دیا ہو۔ یہ خیال آنا تھا۔ کہ "بجلی" کے حروف کا جائزہ لے کر انہی سے اسمائے ادویہ دریافت کرنے کی کوشش کی گئی۔ جو کامیاب ثابت ہوئی۔ چنانچہ لفظ بجلی کے حروف سے مندرجہ ذیل دوائیں معلوم ہوئیں:-

ب بسباسہ۔ ج جائفل۔ ل لونگ اور ی یاقوت۔ پس ان اجزاء کو بمقدار ذیل لیا گیا۔ جلوتری ۱ تولہ۔ جائفل ۲ تولہ۔ لونگ ایک تولہ یاقوت ۲ ماشہ پھر ان کو اس طرح ترتیب دیا گیا۔ کہ یاقوت کو دو تین روز عرق کیوڑہ میں کھرل کر کے باقی ادویہ باریک پیس کر اس میں ملائی گئیں۔ ازاں بعد زردی بیضہ میں ان کو اس قدر سحق کیا گیا۔ کہ دو درجن انڈوں کی زردیاں اس میں جذب کرا دیں پھر گولیاں بقدر کنار دشتی باندھ کر صبح و شام ایک ایک حب ہمراہ شیر استعمال کرائی گئی۔ تو حیرت انگیز فوائد ظہور میں آئے۔ جس نے یہ گولیاں کھائیں اُن کا دیوانہ و شیدا بن گیا۔

۱۰۔ بلبلی ایک صاحب لکھتے ہیں۔ کہ ایک بار میں حجاز میں گیا۔ تو وہاں مجھے عربی میں لکھی ہوئی ایک بوسیدہ سی کتاب ملی۔ جو ہاتھ سے تحریر شدہ تھی۔ جب میں نے اس کی ورق گردانی شروع کی۔ تو اس میں بہت سے نسخے ایسے پائے۔ جن کا سمجھنا میری عقل و فکر سے باہر تھا۔ چنانچہ ایک صفحے پر جو نگاہ پڑی۔ تو کیا دیکھتا ہوں کہ تصویر کھینچ کر بلبل کو گلاب کے پھول پر بٹھایا گیا ہے۔ اور اس کے نیچے لکھا ہے۔ اقوی للقلب! یعنی دل کے لئے نہایت قوت بخش۔ اتفاقاً میں بھی اُن دنوں دل کے ضعف میں مبتلا تھا۔ جب یہ الفاظ پڑھے۔ تو میرا ماتھا ٹھنکا اور خیال آیا۔ کہ ہو نہ ہو۔ یہ کوئی ضرور مقوی قلب نسخہ ہے جس کو مرموز طریق سے لکھا گیا ہے۔ چنانچہ اپنے وطن واپس آ کر میں نے طبی کتب خصوصاً خواص الادویہ کی کتابوں کا گہرا مطالعہ شروع کر دیا۔ ایک روز میں ایک قدیم طبی لغات پڑھ

رہا تھا۔ کہ بلبل کے خواص میں: لکھا نظر آیا۔ کہ اگر اس کے تازہ خون کو فصلی گلاب کے پھولوں کے رس میں ملا کر سکھا لیا جائے۔ اور پھر اسے دو ماشہ کی مقدار میں بارقہ مناسبہ کے ساتھ کھایا جائے۔ تو دل کا ضعف اور اس کی دھڑکن دھڑکن کا ازالہ ہوتا ہے۔ یہ پڑھنا تھا۔ کہ خوشی سے میری باچھیں کھل گئیں۔ اور یعنی وہ مرموز نسخہ جس کی تحلیل کے لئے میں نے پہروں سر کھپایا۔ اور مہینوں مغز مارا تھا چٹکی بجانے میں حل ہو گیا۔ اپریل کے دن تھے فصلی گلاب اپنے جوبن پر تھا۔ میں نے دوسرے ہی روز ایک بلبل پکڑوا کے ذبح کیا۔ اس کا خون لے کر گل سرخ تازہ کے ہموزن رس میں ملایا۔ اور دھوپ میں خشک کر کے دو ماشہ کی مقدار میں کھایا۔ تو پہلی ہی خوراک نے میرے دل کو طاقت دے دی۔ چنانچہ میں نے اس دوا کا نام بلبلی رکھا۔ اور اس کی فروخت سے خوب روپیہ کمایا۔

۱۱۔ بنادھن۔ یہ ایک بے حد ممسک اور نشاط انگیز نسخہ ہے۔ جو کسی ہندی طبیب نے بطریق مرموز اپنی کتاب میں درج کیا تھا۔ اس کے اجزاء اور ترکیب تیاری ذیل میں ہدیہ کی جاتی ہے:۔ بھنگ عمدہ ایک سیر پوست خشخاش آدھ سیر دونوں کو موٹا موٹا کوٹ کر گائے کے ساڑھے چار سیر دودھ اور اڑھائی سیر عرق گلاب میں دھیما دھیما پکائیں۔ جب دودھ تیسرا حصہ رہ جائے تو مل کچل کر دوائیں پھینک دیں۔ اور دودھ چھان کر اس قدر پکاتے رہیں۔ کہ کھویہ بن جائے۔ اب اس کو پاؤ بھر گھی میں بھونیں بعد ازاں ایک سیر کھانڈ اور ایک سیر شہد کی چاشنی تیار کر کے ڈالیں۔ اور چولھے سے اتار کر جائفل۔ جلوتری۔ سونٹھ۔ کمرکس۔ موچرس۔ لونگ۔ دارچینی تج۔ اجوائن خراسانی۔ عقرقرحا ہر ایک ۱ تولہ باریک پیس کر اس میں ملادیں۔

خوراک اس کی چھ ماشہ مقرر ہے. ضرورت سے گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ پیشتر
دودھ اور گھی سے کھائیں. نہ صرف حیرت ناک امساک پیدا ہوگا. بلکہ قوت
بھی بڑھے گی. ہاں! اس کو روزانہ کھانا ٹھیک نہیں. دو تین روز کھا کر ایک
دو دن ناغہ کر دیا کریں. تاکہ عادت نہ ہو جائے. اس کے دوران استعمال
میں دودھ گھی خوب استعمال کرنا چاہیئے۔

۱۲. بربارلیس: یہ قدیم عبرانی کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں "دافع درد" چونکہ
یہ دوا ہر قسم کے درد کو سکون بخشتی ہے. اس لئے اس کا یہ نام رکھا گیا. مگر لطف
کی بات یہ ہے. کہ اس کے اسی نام سے اجزائے نسخہ بھی برآمد ہوتے ہیں.
اس کو حکیم جیازون نے جو حضرت مسیح سے آٹھ سو سال بیشتر ہو گذرا ہے
اپنی چرمی بیاض میں لکھ رکھا تھا. چوتھی صدی ہجری میں یہ بیاض اہل عرب
کے ہاتھ آئی. اور انہوں نے سخت دیدہ ریزی کے بعد اسے حل کیا. جو
درج ذیل ہے:-
ب بوزیون یعنی زرِ بھنگ. ر زنلاک یعنی افیون. ب باجوص یعنی
کافور. الف انتامیوز یعنی سونٹھ. ر رلیم یعنی مرکی. ی ینالیث یعنی صمغ عربی
س سرانق یعنی اجوائن خراسانی. نسخے میں چونکہ ادویہ کا وزن درج نہیں۔
اس لئے بعض اطباء ان کو ہموزن لیتے ہیں. بعض کمی بیشی کر لیتے ہیں. اسی
طرح کئی حکماء اس کا سفوف بناتے ہیں. کئی گولیاں باندھتے ہیں. بہرکیف
ازالہ درد کے لئے نسخہ نہایت مفید مؤثر ہے. بہتر ہو. کہ بقدر نخود گولیاں
بنا کر نیم گرم پانی سے ایک یا دو عدد کھلائی جائیں۔

۱۳. بقالی: روایت ہے. کہ شام میں ایک بقال یعنی سبزی فروش تھا. وہ
عظم طحال و جگر کے لئے ایک دوا بنایا کرتا تھا. جس سے مریضوں کو بے انتہا

فائدہ ہوتا تھا۔ شخص مذکور چونکہ اُلٹے سیدھے حرف لکھنا جانتا تھا۔ اس لئے اس نسخے کو اس نے حساب کی بہی پر یوں لکھ رکھا تھا۔۔۔ بعاقب ۱۰۲ اوقیہ ماء ربت ۵ رطل۔ اشرب ۲۔۱ اوقیہ قبل اکل الطعام۔

ایک روز اس نے حساب کی یہ کاپی غلطی سے کسی پنساری کے ہاں ردی میں بیچ دی۔ پنساری نے ورق پھاڑتے وقت جب یہ مرموز سا نسخہ دیکھا۔ تو ٹھٹک گیا۔ وہ بار بار پڑھنے اور پڑھ کر سمجھنے کی کوشش کرنے لگا۔ مگر کچھ بھی پلّے نہ پڑا۔ آخر وہ اس ورق کو ایک طبیب کے پاس لے گیا۔ اور عرض کی کہ اس چیستان کو حل کر دیجئے۔ طبیب نے ورق کو رکھ لیا۔ اور کہا کہ میں اس پر خوب غور کروں گا۔ تم ایک ہفتہ کے بعد آنا۔ اب طبیب نے راہوارِ فکر کو ایڑی لگائی۔ اور اپنا سارا زورِ عقل اس کی تحلیل پر صرف کر دیا۔ مثل مشہور ہے۔ جو ڈھونڈہ پابندہ! آخر اس کی محنت ٹھکانے لگی۔ اور معلوم ہو گیا کہ نسخہ صنعتِ مقلب میں لکھا گیا ہے۔ چنانچہ اس کا حل یہ نکلا کہ:۔

بعاقب اصل میں عقاب ہے۔ جو نشادر کا اصطلاحی یا صفاتی نام ہے ماء ربت در اصل ماء ترب یعنی مولی کا پانی ہے۔ تو مطلب یہ ہوا۔ چھٹانک بھر نوشادر کو اڑھائی تین سیر آب مولی میں حل کر کے رکھیں اور اس میں سے ۵ تولہ روزانہ خلوئے معدہ پلائیں۔ چنانچہ اس دوا کا تجربہ کیا گیا۔ تو امراض جگر و طحال کے لئے اسے واقعی اکسیر پایا۔ اس کو صبح کے وقت پینا زیادہ مناسب ہے

۲۔ ابن بالس۔ ہائیں! ابن بالس یعنی جنگلی بانس۔ یہ کیسا نام ہے؟۔

صاحب! پریشان نہ ہوجئے۔ یہ ایک بھارتی وید کا مرموز نسخہ ہے۔ اور یہ نام اس لئے رکھا گیا ہے۔ کہ ایک تو کسی کو اس کی حقیقت معلوم نہ ہو سکے۔ دوسرے اسی نام میں نسخے کی دوائیں روپوش ہیں۔ لیجئے۔ ذرا

اس کا حل دیکھئے ــــ ب بنسلوچن یا طباشیر۔ ن نیاری کندیا موصلی ب بہمن سفید۔ الف املی کے بیج (چھلکا آتارے ہوئے) ن ناگردون س ستا درسب ادویہ ہموزن لے کر باریک کوٹیں۔ اور سب کے برابر کوزہ مصری سا ئیدہ ملاکر رکھ لیں۔ پھر چھ ماشہ صبح اسی قدر شام کو گائے یا بکری کے ٹھنڈے دودھ سے کھلائیں۔ یہ دوا جریان۔ احتلام۔ سرعت اور رقت کے لئے جلیل النفع ہے۔ برسوں کے روگ دنوں میں گنواتی ہے مقوی بھی ہے۔ بے حد مغلظ ہے۔ اور انسان کو اولاد کے قابل بناتی ہے

۱۵۔ برہماولی۔ اہل ہنود کہتے ہیں کہ یہ دوا برہما جی نے تیار فرمائی تھی اور اس کا نسخہ ایک معمہ کی صورت میں تحریر شدہ سوزگ سے ملا تھا جسے ھرموھن نامی ایک وید نے حل کیا تھا۔ بہر کیف ہم روایت کی غلط یا صحیح بحث سے کنارہ کش ہو کر نسخہ مرصوف ذیل میں درج کرتے ہیں۔

دار چینی۔ سونٹھ۔ لونگ۔ کیسر۔ کستوری۔ فلفل سیاہ ہر ایک تین ماشہ ناگرموتھا۔ اسگندھ ناگوری۔ بالا۔ جٹاماسی۔ ہر ایک ۲ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۲ ماشہ عود ہندی ۲ ماشہ ورق چاندی ۱۰۰ عدد۔ ورق طلا ۲۵ عدد سب دواؤں کو خوب باریک پیس کر برہمی بوٹی کے رس میں اکیس بھاؤنا دیں یعنی جب ایک بار پانی خشک ہو جائے۔ تو دوسری مرتبہ ڈالیں۔ اسی طرح اکیس مرتبہ تر و خشک کریں۔ اور ہر دفعہ اتنا پانی ڈالیں۔ کہ دواؤں سے دو انگل اوپر آ جائے بعد ازاں ان کو کھرل کر کے گولیاں بمقدار نخود تیار کریں۔ اور ایک گولی صبح ایک گولی شام کو گائے کے مصری ملاتے ہوئے دودھ سے کھائیں۔ یہ گولیاں از حد مقوی دماغ ہیں عقل و حافظہ کو بڑھاتی ہیں۔ مراق و مالیخولیا کو دور کرتی ہیں۔ بدن کی طاقت بڑھاتی ہیں امراض قلب میں بھی مفید ہیں۔

اور معدہ و جگر کو بھی طاقت بخشتی ہیں۔

۱۶۔ **بقری** یہ بھی ایک مرموز نسخہ تھا۔ جسے ایران کے ایک حکیم نے حل کیا تھا۔ چونکہ اس میں حجر البقر یعنی گاؤلوچن جزو اعظم کے طور پر داخل ہے۔ اس لئے اس کو بقری کے نام سے موسوم کیا گیا۔ نسخہ موصوف بچوں کے بعض وبائی امراض مثلاً ام الصبیان اور ڈبہ وغیرہ میں اکسیر زود تاثیر ہے۔ اور اکثر بلا تاخیر اثر دکھاتا ہے۔ علاوہ بریں دق الاطفال (سوکھا مسان) بچوں کی عصبی کمزوری اور معدہ و جگر کے ضعف میں بھی عجیب الاثر ہے۔

صفت:۔ گاؤلوچن ۳ ماشہ۔ مروارید، مشک ہر ایک ایک ماشہ۔ لونگ عدد دانہ الائچی خورد۔ زرنباد۔ بالچھڑ۔ اسارون، سعد کوفی۔ دار چینی۔ طباشیر مصطگی ہر ایک ۲ ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی۔ جدوار ہر ایک ۱/۲ ماشہ سب دواؤں کو عرق گلاب و بادیان میں تین چار روز کھرل کر کے گولیاں بقدر دانہ مونگ تیار کریں اور ایک ایک گولی دن میں دو یا تین بار شیر مرضعہ یا کسی مناسب عرق دشربت میں گھول کر پلائیں۔

ب

۱۷۔ **پا آسا**۔ ویدک کا ایک طبی معمہ ہے۔ جو عرصہ دراز تک مکنون و مکتوم رہا۔ اور جو شخص اسے دیکھتا۔ وہ حیرت و استعجاب کے سمندر میں غرق ہو جاتا۔ آخر حکیم عباس احمد بریلوی نے اس کو حل کیا ——— بطریق ذیل:۔

پا سے مراد ہے پارا۔ آ سے آ تولہ سار اور سا مخفف ہے گندھک سار کا پس سیماب مصفی اور گندھک مصفی ایک ایک تولہ لے کر ان کی خوب کجلی بنائیں بعد ازاں بیجا سار یعنی دم الاخوین ۲ تولہ اس کے ساتھ یہاں تک پیسیں۔ کہ دوا مثل غبار باریک ہو جائے۔ اب اسے شیشی میں ڈال کر کچھ عرصہ نمناک

زمین میں دفن رکھیں۔ بعد ازاں استعمال کرائیں۔
نکسیر اور جریان خون ہر قسم کے لئے ۲ رتی یہ دوا دہی یا مٹھے سے کھلائیں
اسہال و زحیر میں ایک ماشہ ساٹھی چاول کے شیرہ سے دیں۔
سنگرہنی کے لئے ۴ رتی دوا سفوف ترپھلہ ۳ ماشہ میں ملا کر ہمراہ
شیرۂ برگ ببول کھلائیں
بواسیر میں ۴-۴ رتی صبح و شام آبِ مولی سے کھلائیں۔
کثرت حیض و نفاس اور جریانِ خون بعد از ولادت میں ماشہ بھر دوا۔
جوشاندۂ پوست انار سے دیں۔
سل میں بکری کے دودھ سے بقدر نصف ماشہ کھلاتے رہیں۔

۱۸۔ پاور پریزرو۔ یہ انگلستان کے ایک معروف طبی خاندان کا خاص نسخہ ہے۔ جو ان کی بیاض میں نہایت پیچیدہ طور پر تحریر تھا۔ اور آئرلینڈ کے ایک ڈاکٹر نے اسے بہت سی دشواریوں کے بعد حاصل اور حل کیا تھا۔ یہ Power Preserver "طاقت بڑھانے اور بدنی قوتوں کو محفوظ رکھنے کی دوا ہے۔ باہ کو بڑھاتی۔ پٹھوں کو گرماتی۔ خون اور گوشت پیدا کرتی اور چست و چالاک بناتی ہے۔ انگلستان میں اس کی پچاس گولیوں والی شیشی سوا چھ روپے میں بکتی ہے۔

صفتہ۔ پوڈرڈ نکس وامیکا (کچلہ مسفوف) ایک اونس۔ نٹ میگز (جائفل) چار ڈرام۔ بلیک پے پر (کالی مرچ) چار ڈرام۔ آئرن سب کاربن (کشتہ فولاد) چار ڈرام۔ کیلسیم کلورائیڈ (چونہ مصفیٰ) فرائی سلفاس (ہیرا کسیس) ہر ایک دو ڈرام سب کو خوب باریک کوٹ کر انڈوں کی زردی میں کھرل کریں۔ جب تمام دواؤں سے آٹھ گنا وزن میں زردی جذب ہو جائے۔

تو دس دس گرین کی ٹکیاں یا گولیاں بنالیں۔ ایک گولی صبح دودھ یا چائے سے تناول کریں۔ ترش اور کھاری اشیاء سے پرہیز کریں۔

۱۹۔ پشت پناہ۔ یہ ایک دہلوی حکیم کی مرموز بیاض کا ٹکڑا ہے۔ جس کے نام کے حروف سے اجزائے نسخہ نکل آتے ہیں۔ یہ نسخہ حکیم مذکور کے ایک خادم کی وساطت سے منظر عام پر آیا۔ اور چند طبیبوں نے مل کر اسے اس طرح حل کیا:۔

پ پنبہ دانہ یا بنولہ کے مغز ۲ تولہ۔ ش شقاقل ایک تولہ۔ ت تودری ایک تولہ۔ پ پنجۂ ثعلب ایک تولہ۔ ن نارجیل ۵ تولہ ا انیسوں ایک تولہ۔ ہ ہالم یعنی ہالیوں ایک تولہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر بارہ تولے گھی میں چرب کریں۔ پھر آدھ سیر شہد میں ملا کر رکھیں۔ اور ایک ایک تولہ صبح و شام دودھ سے کھائیں۔

یہ معجون بے حد مقوی باہ، دلپشت ہے جن لوگوں کی کمر میں درد رہتا ہو۔ گردے کمزور ہوں۔ قوت رجولیت ضعیف ہو۔ چہرے پر زردی اور مردنی چھائی رہے۔ اُن کے لئے اکسیر اعظم ہے۔ علاوہ ازیں اس کے استعمال سے جریان۔ سرعت اور رقت کی شکایت دور ہوتی ہے۔ اور گیا گذرا آدمی گھوڑے کی طرح دوڑنے لگتا ہے۔ لکھا ہے کہ ایک شخص جوانی کی بداعتدالیوں سے ضعف باہ کا شکار رہا۔ کچھ عرصہ بعد ہڈیاں اور پٹھے اس قدر کمزور ہو گئے۔ کہ کمر جھک گئی۔ اور کبڑا ہو کے چلنے لگا۔ آخر ایک طبیب نے اسے یہ معجون کھلائی۔ تو نہ صرف اس کی گئی ہوئی قوتیں واپس آ گئیں۔ بلکہ کبڑا پن اور بڑھاپے کا اثر بھی جاتا رہا۔

ت

۲۰۔ تدبیرین۔ جانتے ہیں آپ کہ تدبیر کسے کہتے ہیں؟ یہ تربد کا فلوبی نام ہے۔ جیسے نسوت یا تربوی بھی کہا جاتا ہے۔ چونکہ تربد اس نسخے کا جزو اعظم ہے۔ اس لئے صنعت مقلوب کے طریق پر اس کا نام تدبیرین رکھا گیا۔

نسخہ: سقمونیا ۲ تولہ حب النیل ۴ تولہ تربد سفید ۸ تولہ سب کو باریک پیس کر شیر زقوم قدر حاجت میں گوندھیں اور نخود سے بنا کر رکھ دیں۔ جب خشک ہو جائیں۔ تو باریک کوٹ کر ہم وزن شکر سفید ملائیں۔ خوراک اس کی ۳ ماشہ سے ۶ تولہ تک مقرر ہے۔ نیم گرم پانی یا عرق گلاب سے کھلائیں۔ خوب اسہال ہوں گے۔ گندا مواد بدن سے نکل جائے گا۔ یہ مسہل استسقاء کے لئے تو خاص طور پر مفید ہے۔ ایک روز کھا کر ایک روز کا ناغہ کرنا چاہیے۔ ہاں! یاد رکھئے۔ کہ حاملہ مستورات، بواسیر کے مریض، بچے، کے بیمار، کمزور اشخاص اور نازک مزاج لوگوں کو یہ ہرگز نہ کھلائیں۔

۲۱۔ تریاق خمسہ۔ حکیم حسن علی طبیب عراق کے مطب کا خاص نسخہ ہے۔ اس نسخے کو اس نے منقوط و مخطوط طرز پر تحریر کر رکھا تھا۔ چونکہ ع

"ماہرشے واسطے قیامت کی نظر رکھتے ہیں"

اس لئے عراقی طبیبوں نے دماغی محنت کو بروئے کار لا کر اس عقدے کو کھول لیا۔ ادھر ہوتے ہوتے یہ نسخہ ہم تک بھی پہنچ گیا۔ چنانچہ آج وہ متبرک نسخہ نذر ناظرین ہے۔ اور اشتہار یہ ہے کہ اس کے حصول میں ہمیں جس قدر جسمانی و ذہنی مشکلات اٹھانا پڑیں۔ ان کا کوئی معاوضہ وصول نہیں کیا گیا۔

نسخہ: زعفران ایک تولہ، مصطگی رومی دو تولہ، جائفل تین تولہ، زنجبیل پانچ تولہ، سب دواؤں کو کوٹ پیس کر سہ گنا شہد میں ملائیں

اور چینی یا شیشے کے برتن میں بند کر کے تین ماہ ورنہ کم از کم تین ہفتے تک
غلہ گندم میں دبائے رکھیں۔ اس کے بعد حسب ذیل طریق سے برتیں۔
برائے صداع بلغمی تین ماشہ ہمراہ شیرۂ بادیان۔
برائے سرسام بارد ساڑھے چار ماشہ ہمراہ قہوہ یا عرق گاؤ زبان۔
برائے نزلہ و زکام ۳ ماشہ ہمراہ شربت بنفشہ یا شربت شفا۔
برائے ضیق و سرفہ تر چار ماشہ ہمراہ عرق بادیان۔
برائے ضعف دماغ و نسیان تین ماشہ ہمراہ شیرۂ مغز بادام۔
برائے ذات الجنب چھ ماشہ ہمراہ مطبوخ بنفشہ
برائے غشی و بیہوشی ساڑھے چار ماشہ ہمراہ کیوڑہ و گلاب۔
برائے دردِ دل پانچ ماشہ ہمراہ بیدمشک و شربت ورد۔
برائے ضعف قلب تین ماشہ ہمراہ شربت صندل۔
برائے خفقان بلغمی تین ماشہ ہمراہ شربت سیب۔
برائے قلت حیض چھ ماشہ ہمراہ مطبوخ بادیان۔
برائے قلتِ نفاس چھ ماشہ ہمراہ جوشاندۂ گلِ گاؤ زبان۔
برائے تقویتِ رحم تین ماشہ ہمراہ شیر گاؤ۔
برائے تقویتِ عامہ تین ماشہ ہمراہ شیر آہن تاب۔
برائے مسموم و ملذوع سات ماشہ ہمراہ شوربائے مرغ یا نخود آب۔
برائے عقر تین ماشہ ہمراہ برادۂ دندانِ فیل ایک ماشہ۔ بدرقہ شیر گاؤ
اس کو بعد طہر سات روز تک کھلانا چاہیئے۔
برائے ضعف جگر و قلتِ خون تین ماشہ ہمراہ آبِ آہن تاب و
شربت انار۔

برائے ضعف معدہ تین ماشہ ہمراہ عرق بادیان۔

برائے دردمعدہ پانچ ماشہ ہمراہ پنج عرقہ یا عرق پودینہ و اجوائن۔

برائے قولنج ریاحی پانچ ماشہ ہمراہ جوشاندہ لہسن۔

برائے قبض دائمی چار ماشہ ہمراہ عرق گلاب۔

برائے بدہضمی و قلت اشتہا چار ماشہ ہمراہ عرق بادیان۔

برائے ہسٹیریا (بادِ گولہ) ساڑھے ۴ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان۔

برائے مراق و مالیخولیا تین ماشہ ہمراہ ماء الجبن۔

برائے صرع ساڑھے چار ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان و شربت اسطوخودوس۔

برائے سنگرہینی چار ماشہ ہمراہ شیرۂ سونف۔

برائے اسہال چار ماشہ ہمراہ شربت حب الآس و رب بہی۔

برائے پیچش چار ماشہ ہمراہ لعاب اسپغول و لعاب ریشہ خطمی۔

برائے ضعف باہ پانچ ماشہ ہمراہ شیر و شہد و روغن۔

برائے ضعف اعصاب پانچ ماشہ ہمراہ چائے۔

برائے فالج و لقوہ سات ماشہ ہمراہ آب ادرک و شہد۔

برائے عسر ولادت ایک تولہ ہمراہ شیر و روغن زرد و شہد

برائے اخراج مشیمہ ایک تولہ ہمراہ جوشاندہ بادیان۔

برائے کثرت بول پانچ ماشہ ہمراہ شیرۂ کنجد سفید۔

برائے ضعفِ گردہ پانچ ماشہ ہمراہ شیرۂ مغز پستہ۔

برائے دردِ کمر چار ماشہ ہمراہ شیر و شہد۔

برائے وجع مفاصل چھ ماشہ ہمراہ عرق بادیان بعد از مسہل۔

برائے کثرت ریاح و بلغم پانچ ماشہ ہمراہ عرق بادیان

براۓ ام الصبیان ایک ماشہ سے دو ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان۔

براۓ نواق و آروغ چار ماشہ ہمراہ عرق الائچی۔

براۓ تشنج و تمدد سات ماشہ ہمراہ قہوہ۔

۲۲۔ تامری۔ ہندی میں تانبے کو تامر کہتے ہیں۔ اس دوا میں چونکہ کشتہ تانبہ پڑتا ہے۔ اس لئے اس نام سے موسوم کیا گیا۔ یہ نسخہ حکیم ہرچند اس بنارسی کو ایک پرانے ویدک ذخیرے سے دستیاب ہوا تھا۔ جو ایک جستان کی صورت میں تھا۔ لکھا ہے کہ اس بھارت کو بوجھنے میں کم و بیش تین سال صرف ہوئے۔

نسخہ یہ ہے:۔ شدہ پارہ۔ شدہ گندھک۔ ہڑتال ورقی ہر ایک چار ماشہ۔ کشتہ تانبہ دو ماشہ۔ دارچینی۔ لونگ۔ جائفل۔ تج پتر۔ سنڈھ۔ جاوتری عقرقرحا۔ زرکچور۔ جڑ پان۔ زلیسی ہر ایک تین ماشہ۔ پہلے پارے اور گندھک کی کجلی بنائیں۔ پھر ہڑتال ڈال کر خوب سحق کریں۔ چمک غائب ہو جاۓ۔ بعد ازاں دوسری دواؤں کا باریک سفوف بنا کر چٹکی چٹکی ڈالتے اور کھرل کرتے رہیں۔ جب تمام سفوف کجلی میں مل کر مانند غبار ہو جاۓ۔ تو بھنگرہ کے رس میں گیارہ بھاونا دے کر گولیاں بمقدار دانۂ نخود تیار کریں۔ خوراک ایک گولی۔ اوپر سے گھی اور دودھ کو مصری سے شیریں کر کے پلائیں۔ اس کے استعمال سے ایک ہفتہ کے اندر اس غضب کی طاقت پیدا ہوتی ہے۔ کہ سنبھالنا مشکل ہوتا ہے۔ مایوس الباہ عنین کے لئے اکسیری چیز ہے۔

ترکیب کشتۂ تانبہ۔ صاف شدہ تانبے یا شیر اکوالے پیسے کا برادہ بقدر ایک تولہ لے کر پختہ کھرل میں ڈالیں۔ اور آب کنڈیاری کلاں معطر سے گھسنا شروع کریں۔ جب دس تولہ پانی جذب ہو جاۓ

تو ٹکیہ بنا کر سایہ میں سکھائیں۔ پھر کوزہ گلی آبِ نارسیدہ میں سفوف ابرک شیر مدار میں لت پت کر کے نصف نیچے بچھائیں۔ اوپر ٹکیہ رکھ کے نصف اوپر رکھ کر دبا دیں۔ اور کوزہ کو مسدود الدہن دگل حکمت کر کے گڑھے میں بیس سیر پاچک دشتی کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر کھولیں۔ خاکستری رنگ کا کشتہ برآمد ہو گا۔ کھرل کر کے ریشمی کپڑے سے چھان کر کام میں لائیں۔ کوزہ سے ابرک الگ کشتہ شدہ ملے گا۔ اسے بھی باریک پیس کر رکھ لیں۔ یہ کشتہ بلغمی بخاروں، کھانسی، دمہ، ضیق النفس، سرفہ بلغمی، نانج وغیرہ میں نہایت مفید ہے۔ اعصاب کو طاقت دیتا ہے۔ دو سے چار چاول تک مسکہ یا شہد میں ملا کر کھانا چاہیئے۔ مگر اس کے دوران استعمال میں کوئی ترش چیز ہرگز استعمال نہ کی جائے۔

۲۳۔ **تارادلی** یہ بھی ویدک نسخہ ہے۔ اور اس کے لفظ "تارا" سے نسخہ کی دوائیں نکلتی ہیں۔ ملاحظہ فرمائیے۔

الف اسگندھ بالا۔ بہارس ت ترکٹا یعنی فلفل سیاہ۔ فلفل دراز۔ سونٹھ۔ الف رس سیندھور۔ الف الائچی خورد۔ تمام ادویہ ہموزن لے کر خوب سحق کریں۔ پھر تین روز آب ادرک میں۔ تین روز بھنگرہ کے پانی میں۔ تین روز آب برہمی میں اور تین روز جوشاندۂ دارچینی میں کھرل کر کے گولیاں بقدر دانۂ ماش تیار کریں۔ خوراک ایک گولی ہمراہ بدرقۂ مناسب۔ یہ گولیاں بے حد مقوی اعضائے رئیسہ ہیں۔ معدہ و امعا کو طاقت بخشتی ہیں۔ عام کمزوری بدن کو دور کرتی ہیں۔ ہاضم، مشتہی اور مفرح ہیں۔ بکثرت خون پیدا کرتی اور چہرے کا رنگ نکھارتی ہیں۔

نوٹ: رس سیندھور ایک ویدک مرکب ہے۔ جو سخت محنت سے تیار ہوتا ہے

اس کا نسخہ ہماری کتاب "ویدک مجربات" میں درج ہے۔

۲۴۔ تریاقِ مار۔ ریاست کشمیر میں ایک پنڈت یہ دوا تیار کرتا تھا۔ جو
سانپ کاٹے کے لیئے ۹۵ فیصدی مفید تھی۔ وہ اس کے اجزاء بڑے
اہتمام اور پوشیدہ طور پر لاتا۔ اور تنہائی میں بیٹھ کر تیار کرتا تھا جب وہ
مر گیا۔ تو اس کے وارثوں کو اس کے ترکہ میں سے ایک کاپی ملی جس میں اس
نسخے کے اجزاء نہایت مرموز اور پیچیدہ طریق سے مرقوم تھے۔ انہوں نے
ان کے سمجھنے میں بہت مغز ماری کی۔ مگر کامیاب نہ ہو سکے۔ آخر مجبور ہو کر
انہوں نے یہ کاپی ایک وید کے ہاتھ بیچ ڈالی۔ چنانچہ اس نے یہ نسخہ تھوڑی
سی محنت کے بعد حل کر لیا۔ اور اسکو مشتہر کر کے خوب روپیہ کمایا چنانچہ

اس کے اجزاء حسب ذیل ہیں:-
ریٹھے کا چھلکا دو تولہ۔ نرلسی یعنی جدوار چھ ماشہ۔ نیلا تھوتھا چھ ماشہ
نوشادر چھ ماشہ۔ سنکھیا ایک ماشہ۔ نمک تمباکو دو ماشہ۔ نمک چرچٹہ دو ماشہ
سہاگہ ایک ماشہ سب دواؤں کو باریک پیس کر مولی کے پانی۔ اور حقے کے
متعفن پانی میں دو دو روز کھرل کریں۔ پھر گولیاں بنا کے سایہ میں خشک
کر لیں۔ ترکیب استعمال یہ ہے۔ کہ مار گزیدہ کو مقام لذع پر گہرے
پچھنے لگوائیں۔ پھر گولی کو پانی میں یا لعاب دہن میں گھس کر اوپر لگائیں۔ اور
پیاز کا چھلکا یا مدار کا پتہ رکھ کر پٹی باندھ دیں۔ آٹھ پہر کے بعد عمل کو دہرائیں۔ اور
اس وقت تک لگاتے رہیں۔ جب تک زرد سا پانی نکلنا موقوف نہ ہو جائے
اس کے بعد زخم پر گائے کے گھی میں پیاز جلا کر لگاتے رہیں۔ اس دوا
کے لگانے سے سانپ کا زہر اوپر نہیں چڑھتا۔ اگر چڑھ گیا ہو۔ تو نیچے اتر
کر زخم کے راستے بہنا شروع ہو جاتا ہے۔ دوا کے دوران استعمال میں

مریض کو دودھ اور گھی بکثرت پلانا چاہیئے گرم خشک ثقیل اور فساد انگیز
اشیاء سے پرہیز کرائیں۔

ث

۲۵۔ ثازلوس قدیم مصریوں کی اصطلاح میں اس کے معنی ہیں، قادر جماع
چونکہ یہ دوا، بے حد محرک و مہیج ہے۔ اور استعمال سے گھنٹہ آدھ گھنٹہ بعد
اپنا اثر دکھاتی ہے، اس لئے اسے یہ نام دیا گیا۔
حکیم احمد زاقانی العراقی کے بیان کے مطابق یہ نسخہ مصر کے ایک اہرام کے
تہ خانہ سے چاندی کے ایک بہت بڑے ٹکڑے پر لکھا ہوا برآمد ہوا تھا،
جس کے اجزاء یہ ہیں، اور جس کی پیچیدگیوں کو حکیم موصوف نے ہی حل فرمایا تھا
صفتہ:۔ مشک سات ماشہ زعفران چودہ ماشہ بسباسہ اٹھائیس ماشہ،
سم الفار ایک ماشہ لونگ دس ماشہ سب کو آب زنجبیل یعنی ادرک کے پانی میں
چھ روز کھرل کر کے دس تولے شہد اور دس تولہ گھی میں ملا رکھیں۔ اور ظرف
چینی میں بند کر کے تین ماہ تک زیر زمین دفن کر دیں۔ بعد ازاں نکال کر ایک
ماشہ ہمراہ شیر نیمگرم قبل از مباشرت کھائیں۔ بے حد قوت پیدا ہوگی۔ اگر
جماع کے بعد استعمال کریں تو اس کے ضعف و تعب کی مزیل ہے۔ اور فوراً
دوبارہ قوت حاصل ہو جاتی ہے۔

۲۶۔ ثلاثی یہ مرموز نسخہ حکیم ابن حمید مکی کا ترتیب دادہ ہے۔ چونکہ صرف
تین دواؤں سے مرکب ہے۔ اس لئے ثلاثی نام رکھا گیا۔ لطف یہ ہے کہ
اس کے پہلے تین حروف "ثلا" ہی سے ادویہ کے نام نکل آتے ہیں۔ جو
اس طرح ہیں:۔
ث ثعلب مصری۔ ل لونگ یعنی باہم۔ الف السمند یعنی چھڑ دبجی۔

ترکیب تیاری یہ ہے۔ کہ ثعلب مصری ایک چھٹانک لے کر خوب باریک پیس۔ پھر مغز بادام شیریں مقشر بارہ تولہ۔ مغز چرونجی آٹھ تولہ الگ کوٹ کر اس میں ملائیں۔ اس کے بعد نبات سفید پندرہ تولہ پیس کر شامل کر لیں اور صبح کے وقت نہار منہ دو تولہ یہ سفوف تازہ دودھ سے بطور ناشتہ کھائیں۔

یہ سفوف بہت مسمن بدن ہے۔ جسم کو خوب موٹا تازہ بناتا اور ہزال د کمزوری کو دفع کرتا ہے۔ مقوی باہ و مولد منی ہے۔ مادہ کو گاڑھا اور عمدہ قوام میں پیدا کرتا ہے۔ مستورات کے لئے بھی عام مقوی ہونے کے علاوہ مزید شیر ہے۔ اس کے استعمال سے دماغ کو بھی طاقت ملتی ہے۔ ضعف د نسیان کی شکایت جاتی رہتی ہے۔ جو لوگ بلا وجہ دبلے پتلے ہو گئے ہوں وہ اس کو چند روز ضرور استعمال کریں۔ انشاء اللہ وہ فربہ اور طاقت ور ہو جائیں گے۔

۲۷۔ **ثوری** نسخہ نولیسی پر قربان جائیے۔ جاہلیتِ عرب کا ایک طبیب فوت ہوا۔ تو اس کے بیٹے کو ترکہ پدری میں ایک بیاض ملی جس میں نسخوں کو حیرت انگیز اشکال اور تعجب خیز تعاویر میں مرموز کر دیا گیا ——— چنانچہ ایک صفحے پر تصویر تھی۔ کہ نباتِ کنجد (تل کے پودوں) اور درختِ زیتون کے پاس خنازیر (کنٹھ مالا) کا ایک مریض بیل کو سینگوں سے پکڑے کھڑا ہے تصویر کے ایک طرف لکھا ہے۔" الدھن الثور مجہاب للخنازیر۔ یعنی بیل کا تیل کنٹھ مالا کے لئے آزمودہ۔

حکیم قاموثی الشامی لکھتا ہے۔ کہ جب یہ بیاض کسی نہ کسی طرح میرے ہاتھ میں پہنچی۔ تو میں نے اس کے مرموز و مصور نسخوں کو سمجھنا اور حل

کرنا شروع کر دیا۔ میں ایک ایک تجارت کو بوجھنے پر مہینوں صرف کر دیتا۔
اور کوئی نہ کوئی نسخہ حل کر ہی لیتا۔ جب میں "دھن الثور" والے نسخے پر پہنچا
اور اس پر دماغ کو لڑایا۔ تو خاک بھی پتے نہ پڑا۔ میں اپنی ناکامی پر بہت
پریشان ہوا۔ جی چاہا۔ کہ بیاض کو نذرِ آتش کر دوں۔ مگر مجربات کی کھوج نے
دل کو اس قدر بے تاب کر رکھا تھا۔ کہ اس کو ضائع کرنے کو بھی دل نہ چاہتا تھا
ایک روز میرے مطب میں خنازیر کا ایک مریض آ گیا۔ میں نے تشخیص
کے بعد نسخہ تجویز کرنے کے لئے ایک قرابادین اٹھائی۔ خنازیر کا باب نکال
کر نسخے دیکھنے لگا۔ تو اس میں ایک نسخہ یوں درج تھا ——— جوان اور قوی
بیل کا سینگ برادہ کر کے تانبے کے برتن میں جلائیں۔ کہ خاکستر بن جائے۔
یہ راکھ پانچ تولہ ہو۔ تو اس کو روغن کنجد و روغن زیتون ہر ایک دس تولہ میں
دو تین روز سحق کر کے رکھ لیں۔ اور روزانہ خنازیری گلٹیوں پر نیم گرم طلاء کریں۔
یہ نسخہ پڑھ کر اگرچہ مجھے بہت خوشی ہوئی۔ کہ رموز و مصور بیاض کے نسخے کا
مطلب سمجھ میں آ گیا ہے۔ لیکن خوشی سے زیادہ مجھے غصہ آ گیا۔ کہ جن چیزوں
کو خادم خلق اطباء نے نہایت جانسوزی و عرق ریزی سے دریافت کر کے
ہمارے سامنے لا رکھا۔ اور ذرا بخل و امساک سے کام نہ لیا۔ انہی نسخوں کو
بد باطن بخیلوں نے چرا کر اپنی بیاضوں میں اس پیچیدہ طریقوں سے درج
کر دیا۔ کہ کوئی شخص اسے سمجھ ہی نہ سکے۔ یہی دیکھو! کہ بیاض میں جس
"دھن الثور" کو عجیب ڈھنگ سے لکھا گیا ہے۔ وہی نسخہ قرابادین میں بھی
درج ہے۔ چونکہ صاحب بیاض نے اسے مجرب و مفید پایا ہے۔ اسلئے
عوام کیواسطے اس کو چیستان بنا دیا ہے
حکیم قاموئی لکھتا ہے۔ کہ یہ کہہ کر میں نے وہ بیاض نذر آتش کر دی

اور قرابادین کے نسخے کے مطابق بیل کے سینگوں والا تیل تیار کیا گیا جس سے مریض خنازیر کو کلی فائدہ ہو گیا۔ اور چند روز میں اس کی تمام متصلب و متورم گلٹیاں اصلی حالت پر آ گئیں۔

ج

۲۸۔ جانفزا۔ ایک عجیب و غریب مصری نسخہ ہے۔ جو تمام ارواح و قویٰ کو طاقت دیتا۔ بے حد تفریح پیدا کرتا۔ اعضائے رئیسہ و شریفہ کی نگہداشت کرتا۔ اور عام کمزوری سے بچاتا ہے۔ کہتے ہیں۔ اسے حکیم جعفر آفندی نے ایک مرموز بیاض سے حاصل کیا تھا۔

صفت آن:۔ سنبل الطیب۔ زرنباد۔ اشنہ۔ عود ہندی۔ زعفران ہر ایک سات ماشہ۔ مشک خالص پانچ ماشہ۔ مروارید دو ماشہ۔ اسارون۔ سعد کوفی۔ دار چینی۔ الائچی خورد۔ صندل سفید۔ پوست آملہ ہر ایک چار ماشہ۔ ورق نقرہ ایک ماشہ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر رب انگور۔ رب انار شیریں۔ رب سیب اور شہد خالص ہر ایک پانچ تولہ میں گوندھ کر بطور معجون رکھیں۔ خوراک تین ماشہ سے سات ماشہ تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

۲۹۔ جوہر مردمی۔ فاضل الاطباء حکیم انیس احمد خاں بمبوی نے عرصہ تک اس دواء کا اشتہار دیئے رکھا۔ اور اس کی بدولت لاکھوں روپے کمائے بمبئی میں ان کا ایک چلتا مطب تھا۔ جہاں سے یہ دواء بکثرت نکلتی اور دُور دُور تک پہنچتی تھی۔ حکیم صاحب مرحوم کو اس کا نسخہ اس قدر عزیز تھا۔ کہ اسکے اجزاء اپنی بیاض میں بحروفِ مرموز قلم بند فرما رکھے تھے۔ تاکہ کوئی شخص انہیں سمجھ نہ سکے۔ مگر آخر حل کرنے والوں نے اس گتھی کو سلجھا ہی لیا چنانچہ ذیل میں اصل نسخہ معہ ترجمہ ہدیۂ قارئین کیا جاتا ہے:۔

قشر مادر پریاں (جلوتری) ایک تولہ۔ خلوق کاشمیری (زعفران) ساڑھے چار ماشہ۔ روباہ مصری (ثعلب مصری) دو تولہ۔ عصارہ آہو (مشک) ڈیڑھ ماشہ۔ ثمر طیب (جائفل) چھ ماشہ۔ اسوج کا تک (بہمن سرخ و سفید) ہر ایک ایک تولہ۔ جشیش یعنی بھنگ ڈیڑھ تولہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام شیریں ساڑھے چار تولہ سے چرب کریں۔ اور شہد خالص تین گنا میں معجون تیار کر لیں۔ پھر ظرف شیشہ یا چینی میں بند کر کے تین ماہ تک غلہ جو میں دبا رکھیں۔ اس کے بعد نکال کر کام میں لائیں۔ خوراک چھ ماشہ ہمراہ شیر بالائی دار۔

یہ معجون با جوہر مردمی واقعی جوہر مردمی ہے۔ اس کے استعمال سے مردانہ قوتوں میں حیرت انگیز اضافہ ہوتا ہے۔ جذبات کو ابھارنا ولولوں کو تیز کرنا۔ جوش کو برقرار رکھنا۔ قوائے نسلی کو ہیجان میں لانا اور بڑھاپے میں جوانی کے جوہر دکھانا اس اکسیر کا ادنیٰ کرشمہ ہے

۳۰۔ جوہر جیوہ۔ پارے یا سیماب کا ایک صفاتی مگر غیر معروف نام جیوہ بھی ہے۔ چونکہ اس جوہر کا جزوِ مؤثر پارا ہے۔ اس لئے جوہر جیوہ سے موسوم کیا گیا۔ نسخہ یہ ہے۔

جیوہ مصفیٰ ساڑھے تین تولہ۔ سنگ بارود (گندھک) اڑھائی تولہ حجر میت (مردہ سنگ) تین تولہ۔ کالا طوطا (نیلا تھوتھا) ایک تولہ۔ سب کو

ے۔ چونکہ سن فصلی کے مطابق، جو ایران۔ افغانستان اور حیدر آباد دکن میں رائج ہے، ماہ اسوج د کاتک کے ایام میں ماہ بہمن آتا ہے۔ اس لئے بہمین کو ہندی میں بہنوا سے موسوم کیا گیا ہے۔

شراب خالص ایک بوتل میں سحق کر کے پتلی پتلی ٹکیاں بنائیں، اور سایہ میں خشک کر کے دو ہموار لب وآب نارسیدہ پیالوں میں بند اور گل حکمت کر کے چولھے پر چڑھائیں۔ نیچے بیری کی لکڑیاں جلائیں، اوپر پانی میں کپڑا تر کر کے رکھتے رہیں، جب چار پہر متوسط آگ جل چکے۔ تو بند کر دیں۔ اور سرد ہونے دیں، پھر کھول کر نہایت احتیاط سے اوپر کے پیالے سے جوہر کھرچ لیں، اور باریک پیس کر رکھیں۔

آتشک جدید میں تین چاول منقہ میں بلع کر کے اوپر سے عرق عشبہ وچرائتہ پلائیں۔

آتشک کہنہ میں چار چاول مسکہ یا بالائی میں رکھ کر نگلوائیں۔

سوزاک نو میں دو چاول کیپ شول میں ڈال ہمراہ شربت بزوری دیں یا دودھ کی لسی سے کھلائیں۔

سوزاک قرحہ میں چار چاول مکھن میں کھلاتے رہیں۔

جذام میں نصف رتی جوہر معجون تربھلہ ایک تولہ میں رکھ کر کھلائیں اوپر سے ماء الجبن یا عرق شیر، شربت عناب ملا کر پلائیں۔

صفائی خون کے لئے ایک چاول مکھن میں دیں۔

داد اور چنبل کے لئے دو چاول ہمراہ شربت عشبہ مرکب کھلائیں۔

۳۱۔ جوہر سین۔ ادر نو اور مسیح الملک حکیم اجمل خاں مرحوم نے بھی اپنے بعض مجربات کو مرموز کر دیا تھا۔ اور اس سے بھی یہی غرض تھی کہ عام لوگ ان کو سمجھنے سے قاصر رہیں۔ چنانچہ جوہر سین بھی ایک مرموز نام ہے، چونکہ یہ دوا سم الفار کا جوہر ہے۔ لہذا سم الفار یا سنکھیا کے پہلے حرف "س" سے اس جوہر کو مسمٰی کیا گیا۔ یہ جوہر آج بھی اسی

نام سے دوا خانہ حکیم اجمل خاں لاہور، ہمدرد دوا خانہ کراچی اور ہندوستانی دوا خانہ دہلی وغیرہ میں بنتا اور فروخت ہوتا ہے۔ اس کی قیمت بارہ روپے سے چوبیس روپے تولہ تک مقرر ہے

نسخہ بسم الفار سفید حسب ضرورت لے کر آ سے براندی میں تین چار روز کھرل کریں پھر چھوٹی چھوٹی ٹکیاں تیار کر کے زیر سایہ خشک کر لیں۔ بعد ازاں دو پیالوں کے درمیان جن کے کنارے گھس کر برابر کر لئے ہوں۔ مسدود و گل حکمت کر کے چولھے پر سوار کریں۔ اور نیچے روغن گاؤ یا روغن کنجد یا روغن زیتون کا چراغ روشن کریں جس کی بتی خوب موٹی ہو۔ چار پہر کے بعد دیا بجھا دیں۔ اور پیالوں کو ٹھنڈا ہونے پر کھولیں، اوپر کے پیالہ میں سفید سفید جوہر جمع ہوگا۔ اس کو آہستہ کھرچ کر پیس۔ اور شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

ضعف باہ وعنانت میں دو چاول مسکہ میں رکھ کر یا لبوب کبیر میں ملا کر کھلائیں۔ اوپر سے دودھ پلائیں۔ غذا میں گھی دودھ مکھن خوب کھلائیں پلائیں۔

فالج۔ لقوہ۔ ضعف اعصاب۔ تشنج۔ استرخا۔ وغیرہ میں دو چاول یہ جوہر منقہ میں کھلا کر اوپر سے ماء العسل یا کبوتر کی یخنی، مرغ کی یخنی، نخود آب وغیرہ پلائیں۔

پرانے بلغمی بخاروں میں دانہ مویز کے اندر رکھ کر بلع کرائیں۔ اور اوپر سے گلو و اجوائن کا جوشاندہ پلائیں۔

دمہ مرطوب اور سرفہ تر میں شہد یا شربت بالسہ سے دیں۔

استسقا میں دو چاول معجون دبید الورد یا گلقند آفتابی میں رکھ کر

ہمراہ عرق بادیان دمکو دکاسنی کھلائیں۔

پرانے بگڑے ہوئے نزلہ کے لئے لعوق کتان یا لعوق سپستان کے ساتھ کھلاتے رہیں۔

۴۲۔ جوہر ثلاثہ۔ آتشک، سوزاک کہنہ۔ جذام اور فسادِ خون کے لئے از بس مفید ہے۔ اصل یہ ایک ہندی نسخہ ہے۔ جو رمز و کنایہ میں مرقوم تھا۔ مگر دہلی و لکھنؤ کے بعض یونانی طبیبوں نے اس کو سمجھ بوجھ کر افادہ خلق کے لئے عام کر دیا۔

صفتہ:۔ سنکھیا سفید۔ رسکپور۔ شنگرف ہر ایک دو تولہ لے کر باریک پیسیں۔ پھر آب مہوکڑی (کنٹا باری) کے منقطر پانی میں آٹھ پہر سحق بلیغ کر کے باریک باریک قرص بنائیں۔ جب وہ چھاؤں میں سوکھ جائیں۔ تو بدستور معروف دو پیالوں میں جوہر بنالیں۔ پھر باریک کر کے رکھیں خوراک دو چاول سے چار چاول تک ہمراہ مسکہ و بالائی اثنائے استعمال میں دودھ گھی اور چرب غذائیں خوب کھلائیں۔ یہ جوہر مقوی باہ بھی ہے

چ

۴۳۔ چرزین۔ حکیم احمد خاں لاہوری کا مرموز نسخہ ہے جس کے نام کے حروف میں اسمائے ادویہ چھپے بیٹھے ہیں، ملاحظہ کیجئے۔

چ چرس ایک تولہ۔ ر رام پتری یعنی لبسابسہ دو تولہ۔ ز زعفران چھ ماشہ۔ ی لیشب سوختہ چھ ماشہ۔ ن نارجیل دریائی ایک تولہ۔ تمام ادویہ کو باریک مثل غبار پیس کر آب ادرک ایک بوتل میں سحق کریں۔ جب قوام جوبی پر آجائے۔ گولیاں بمقدار نخود باندھ لیں اور ضرورت سے ایک گھنٹہ پیشتر صرف ایک گولی گاڑھے دودھ سے تناول فرمائیں۔ اس سے

بے انتہا امساک و سرور پیدا ہوتا ہے۔ اور خوشی کی گھڑیاں دراز تر ہو جاتی ہیں۔ اگرچہ اس نسخے میں تقویت دل کا کافی سامان ہے۔ پھر بھی ایسی دواؤں کو متواتر اور روزانہ استعمال کرنا نقصان سے خالی نہیں۔

۳۴۔ **چرخ سبز:** آپ نے "فلک سیر" کا نام تو سنا ہوگا۔ جو بہت مشہور دوا ہے۔ اور ہماری کتابوں میں اس کے نسخے متعدد بار درج ہو چکے ہیں مگر آج "چرخ سبز" کا نسخہ بھی سن لیجئے۔ اصطلاح بنجالا میں چرخ سبز بھنگ کا صفاتی نام ہے۔ اور یہی اس دوا کا رکن اعظم ہے۔ چنانچہ نسخہ درج ذیل ہے۔

آب بھنگ تازہ ایک سیر۔ گائے کا گھی ایک سیر۔ بھینس کا دودھ دو سیر آب ادرک ایک پاؤ۔ آب سیب تین پاؤ۔ تمام اجزاء کو کڑھائی آہنی (لوہے کی کڑاہی) یا قلعیدار برتن میں ڈال کر بہت ہی نرم آنچ پر پکائیں۔ اور پکاتے وقت کفگیر چوبی سے ہلاتے رہیں۔ تاکہ لگ نہ جائے جب پکتے پکتے خوب گاڑھا ہو جائے۔ تو ایک سیر چینی ڈال کر بخوبی حل کریں۔ کہ برفی کے قوام پر آجائے۔ اب اسے بڑی سی سینی میں الٹ کر یکساں پھیلا دیں۔ اوپر چاندی کا ورق لگا دیں۔ جب اچھی طرح جم جائے۔ تو چھوٹی چھوٹی ٹکڑیاں کاٹ کر محفوظ رکھیں۔ خوراک چھ ماشہ تا ایک تولہ ہمراہ شیر

یہ برفی خوشی اور مسرت لاتی ہے۔ سرور انگیز ہے۔ تعب اور کوفت کو زائل کرتی ہے۔ بے حد ممسک ہے۔ قوت باہ کو بڑھاتی ہے جریان احتلام۔ گرمی مثانہ کی مزیل ہے۔ اسے بھی روزانہ بلا ضرورت شدید استعمال نہ کرنا چاہیئے۔

[illegible] قدیم یونانی و ہندی اطباء کا خیال تھا۔ کہ چاند کا دماغ کے

ساتھ گہرا تعلق ہے۔ اور تمام دماغی امراض چاند ہی کے اثر سے پیدا ہوتے ہیں، پس اسی مناسبت سے دوائے زیر تذکرہ کا نام "چاندنی" رکھا گیا۔ اس لئے یہ جنون و جوش دماغ میں مفید ہے۔ اور تسکین پیدا کرتی ہے

اگرچہ اس نسخے کو ایک بنارسی وید نے مشتہر کیا تھا۔ اور اپنی بیاض پر بھی اس نے اس کو پیچیدہ صورت میں لکھ رکھا تھا لیکن حقیقت یہ ہے کہ مدت سے دہلی لکھنؤ۔ لاہور۔ کراچی وغیرہ کے حکما، اسے بناتے اور استعمال کراتے ہیں۔

صفت: چھوٹی چندن بوٹی (اجونت) نیپال۔ بہار، آڑلیسہ میں پیدا ہوتی ہے) پانچ تولہ، طباشیر، دانۂ الائچی خورد، صندل سفید، کشنیز خشک، تخم خرفہ ہر ایک چھ ماشہ، سب کو باریک مثل مبیدہ پیس کر رکھیں، اور مریض جنون کو منضج و مسہل سے فارغ کر کے یہ دوا دو ماشہ صبح دو ماشہ رات کو سوتے وقت عرق گلاب بارہ تولہ شربت عناب دو تولہ کے ساتھ کھلاتے رہیں، دو تین ہفتوں کے بعد مقدار خوراک تین ماشہ کر دیں، دوران استعمال میں بیمار کو بکری یا گائے کا دودھ، تازہ مکھن، گھی اور بالائی وغیرہ خوب کھلائیں، ماء الشعیر (آش جو) میں روغن بادام ڈال کر دیں۔ اور سر و بدن پر مکھن میں کافور ملا کر ملیں۔

اس دوا کو کھلانے سے پاگل کو دوسرے تیسرے روز ہی نیند آنے لگتی ہے۔ وہ خاموش ہو کر اطمینان سے سونے لگتا ہے۔ اور اس کا جوش جو اس کو مرنے مارنے، بھاگنے چلانے پر مجبور کرتا تھا، فوراً تھم جاتا ہے جنون کے علاوہ مرگی، ہسٹیریا (باؤ گولہ) اور زکاوت حس میں بھی یہ مفید و مؤثر ہے۔

۳۶ **چسبک** عجیب نام کی عجیب دوائی ہے۔ بقول اہل ہند یہ نسخہ

بندرابن کے بہت پرانے کھنڈروں سے سونے کی تختی پر لکھا ہوا برآمد ہوا تھا۔ جس کو نارائن ویلا نے اکیس سال کی محنت و کاوش سے حل کیا تھا۔ وھو ھذا :-

بندر کی بیٹ۔ پہاڑی گیدڑ کا پاخانہ۔ مور کے پروں کی راکھ ہر ایک ایک تولہ۔ بچہ سگ کی جلی ہوئی کھوپڑی دو تولے چنبک پتھر (مقناطیس) ساڑھے چار ماشہ سب کو گوری گائے کے بول میں پیس کر ٹھیکرے برتن میں بند کر کے کوڑی میں دفن کر دیں۔ چالیس روز بعد نکال کر دوبارہ پیسیں کہ خشک و ملائم ہو جائے۔

ترکیب استعمال :- یہ ہے کہ جس عورت کو اپنا گرویدہ و شیدا بنانا ہو۔ ماشہ بھر دوا اس کو حلوے میں چپکے سے کھلا دی جائے۔ اور کسی طریق سے اسی قدر دوا کو جلتے ہوئے کوئلوں پر ڈال کر اسکو دھونی دی جائے۔ اس کی تاثیر سے وہ اسی کے نام کی مالا جپنے لگیگی۔ اور کسی دوسری طرف رُخ نہ کرے گی۔

نوٹ :- اس قسم کے غلیظ اور قیاسی و وہمی نسخے استعمال کرنا ممنوع ہیں کیونکہ اخلاقاً و مذہباً انکا برتنا جرم ہے (مؤلف)

....

۴۷۔ حلاری۔ وجع مفاصل یعنی گنٹھیا کو حل ادیکھی گئے ہیں۔ لہذا یہ دوا اسی مرض سے مخصوص ہے۔ یہ نسخہ حکیم ابن ذکریا ساحری کی بیاض سے ہے جو رمز و کنایہ میں تحریر شدہ ملا تھا۔ اور حکیم سعید الدین تہرانی نے اسے پردۂ رموز سے نکال کر منظر عام پر آشکار فرمایا۔

نسخہ :- سورنجان شیریں تین تولہ حب النیل۔ تربد سفید۔ زیدان ہر ایک ایک تولہ۔ سورنجان تلخ۔ سنقمونیا ہر ایک چھ ماشہ۔ زنجبیل۔ تخم کرفس ہر ایک

ساڑھے ۴ ماشہ انیسوں تین ماشہ سب کو کوٹ چھان کر رکھیں اور صبح و شام یا صرف صبح کیونت پانچ ماشہ سے نو ماشہ تک عرق بادیان یا آبِ نیم گرم سے کھلاتے رہیں۔ باذن اللہ تعالیٰ مغنہ عشرہ، بیں نقرس۔ گنٹھیا، عرق النساء اور درد وجع الورک ایسے المناک امراض سے نجات ہوگی۔ اثناء استعمال میں بادی، ترش، ثقیل اور قابض اشیاء سے پرہیز رہے۔ غذا میں چپاتی نخود آب، شوربا ئے طیور، دال مونگ اور معتدل سبزیاں دیں۔ سرد ہوا سرد پانی اور سرد اشیا سے بھی احتراز کرائیں۔

۳۰۸ دھلزونی:۔ ایک حکیم صاحب نے اپنی بیاض میں اس نسخے کا عنوان لکھا تھا "۱۱۱" یعنی ایکسو گیارہ! اسکے نیچے یہ اعداد مرقوم تھے:۔

دو سو دس پانچ تولہ۔ ایکسو اکتالیس چھ ماشہ۔ چار سو سینٹھ چھ ماشہ نو سو اٹھہتر ایک تولہ سات سو پانچ دو تولہ نبات سفید۔ دس تولہ۔ اول دو سو دس کو ایکسو اٹھتیس میں تین روز کھرل کرکے بند کوزے میں جلائیں۔ کہ سفید ہو جائے پھر دوسری دوا میں ڈالکر اسقدر سحق کریں۔ کہ دوا سُرمہ سا تیار ہو جائے:۔

کیوں جی! کچھ سمجھے آپ اس نسخے کی حقیقت؟ اگر نہیں سمجھ سکے۔ تو سُن لیجئے۔ کہ اعداد سے یہ اجزاء مراد ہیں۔ نا ذس (یعنی حلزون یا سنکھ) ایک چھٹانک۔ افیون چھ ماشہ۔ قرنفل چھ ماشہ۔ ورق الخیال (یعنی بھنگ) ایک تولہ۔ سلیخہ (یعنی تج) دو تولہ مصری آدھ پاؤ۔ ان کا غبار آسا سفوف بنا کر دو ماشہ سے تین ماشہ تک پانی لیتی۔ دہی یا کسی مناسب عرق و شربت سے کھلائیں لیکن سنکھ کو پہلے آب لیموں میں کھرل کرکے کوزہ گلی میں ڈالیں۔ اور مسدود گلحکمت کرکے کشتہ کرلیں۔ جس کیلئے تیس سیر اوپلوں کی آگ کافی ہوگی۔

یہ دوا اسہال وزحیر کے لئے اکسیر اعظم ہے۔ پہلی ہی خوراک پیچ اور مروڑ کو بند کر دیتی ہے۔ پانی کی طرح بہتے ہوئے اسہال ایک ہی روز میں بند ہو جاتے ہیں۔ پیچش سادہ ہو یا خونی۔ سُدّی ہو یا امیبائی سب کے لئے جید النفع ہے۔ سنگرہنی کو ہفتہ عشرہ میں زائل کرتی ہے۔ دن میں دو سے چار خوراک تک دے سکتے ہیں۔ بچوں کو ایک رتی سے چار رتی تک دیں۔ حاملہ مستورات اور نازک مزاجوں کو بھی کم مقدار میں کھلائیں۔

۳۹ حب بمک۔ یہ عجیب الاثر گولیاں باہ و اعصاب کے لئے ازحد نفع بخش ہیں۔ بڑھاپے میں جوانی کا لطف دکھاتی ہیں۔ پٹھوں کو سخت و مضبوط کرتی ہیں۔ نعوظ شدید لاتی اور جذبات کو مشتعل کرتی ہیں۔ علاوہ بریں تمام عصبی وبارد و بلغمی امراض کو جڑ سے کاٹتی ہیں۔

صفتہ۔ عک ایک تولہ۔ کالی مرچ دو تولہ کتھ سفید سات تولہ سب کو باریک مثل غبار کر کے ظرف آہنی یا قلعی دار برتن میں دس گنا آب ادرک (سوا سیر) کے ساتھ مدھم مدھم پکائیں۔ اور لکڑی سے ہلاتے رہیں جب پک کر قوام حبوبی پر آجائے۔ تو گولیاں بقدر نخود باندھ کر سایہ میں خشک کریں۔ اور ایک سے دو گولی تک بدرقہ مناسبہ سے کھلائیں۔ مثلاً باہ و اعصاب کے لئے دودھ اور مکھن کے ساتھ۔ فالج۔ لقوہ وغیرہ میں ماء العسل یا ماء الاصول کے ہمراہ۔

اس نسخے میں "عک" بطریق کنصلا لکھا گیا ہے۔ یعنی حرف منقوط کی جگہ حرف غیر منقوط درج کر دیا ہے۔ یہ دوا اصل میں سُنک ہے۔ جو سم الفار (سنکھیا) کا کیمیادی اصطلاحی نام ہے۔ محض مرموز کرنے کے لئے اسے عک بنا دیا گیا۔

۴۰ حب طاؤس۔ ایک قدیم مصور بیاض میں نسخوں کو بذریعہ تصاویر

مرموز کیا گیا تھا۔ یہ نسخہ بھی انہیں میں سے ایک ہے۔ صاحب بیاض نے ایک صفحہ پر نور کو ناچتے دکھایا۔ اور اس کے تحت تحریر کیا۔ "المنشط والممسک الملذذ" یعنی بے حد نشاط انگیز۔ ممسک اور لذت افزا۔ عرصہ تک یہ نسخہ زندانِ رموز میں مقید رہا۔ لعد ازاں ایک صاحب نے اس کا مطلب سمجھ کر اس کا نام "حب طاؤس" رکھ دیا۔

صفت: ۔ ط طباشیر تین ماشہ ا افیون ڈیڑھ ماشہ۔ ع (بجائے آن الف) ادرک یا سونٹھ اڑھائی ماشہ۔ و ورق الحشیش (بھنگ) ساڑھے چار ماشہ۔ س سمندر سوکھ ساڑھے پانچ ماشہ تمام دواؤں کو کوٹ پیس کر ڈھاک کی جڑ کے جوشاندہ میں کھرل کریں۔ اور گولیاں بوزن نصف ماشہ بنالیں۔ اگر بیخ ڈھاک نہ ملے تو پوست کے پانی یا سادہ پانی سے بھی بنا سکتے ہیں۔ یہ گولیاں بہت ممسک ہیں، سرور لاتی اور لذت پیدا کرتی ہیں۔ یہاں تک کہ بعض اوقات تمام یا نز شی کھانے بغیر انزال نہیں ہوتا۔ اس کے علاوہ جریان، رقت، پیچش، مروڑ کو دور کرتی ہیں۔ ہمارا مشورہ یہ ہے۔ کہ ایسی دواؤں کو شدید ضرورت کے بغیر نہیں کھانا چاہیئے۔ کیونکہ تمام نشیلی چیزیں مضرت سے خالی نہیں ہوتیں

الم حب رفار۔ بخلائے طب سے بھی خدا ہی سمجھے۔ کہ نسخوں کو چھپانے کے لئے وہ وہ مرموز الفاظ گھڑے اور وہ طریقے ایجاد کئے۔ کہ پڑھنے والا لاکھ ٹکریں مارتا پھرے۔ تو خاک بھی پتے نہ پڑے۔ دور نہ جائیے۔ ذرا اس نسخے ہی کو دیکھئے۔ کہ حین اور بہ کے اسماء پہلے ہی مرموز، اصطلاحی اور توصیفی بنا لئے گئے تھے۔ انہیں اور بھی مشکل و پیچیدہ کر دیا۔ اور بمقصد اس پوشیدگی و اخفا سے یہ اور صرف یہ تھا۔ کہ کوئی بندۂ خدا نہ تو ان کو سمجھ سکے۔ نہ ان سے نفع اٹھا سکے۔ انا للہ: — مثلاً رفار کے اجزا ملاحظہ فرمائیے

رفار دو تولہ۔ ترکیب ڈیڑھ تولہ۔ فجرزن ڈیڑھ تولہ۔ جرح الکبود ایک تولہ۔ جرح الافرص ایک تولہ۔ زبات کابل ایک تولہ۔ داک البیض تین تولہ تمام دواؤں کو آب لیموئے کاغذی ایک سیر میں سحق کر کے حب بمقدار دانہ ماش باندھیں۔

اب کون ہے جو ان انوکھے مرموزات کے پیچ کھولے؟ مگر گھبرائیے نہیں کہ پہیلیوں کا سر کچلنے کے لئے خدا تعالیٰ نے کرموں کی بھی کمی نہیں رکھی۔ ہمیں ان انجیلنے طب کا شکرگزار ہونا چاہیئے جن کے طفیل ڈھکے چھپے راز منظر عام پر آئے۔ اور خلق کثیر ان سے مستفید ہوئی۔ چنانچہ اس عقدے کا حل درج ذیل ہے۔ علی الترتیب ملاحظہ کیجئے۔

رفار یعنی فرار یا پارا۔ ترکیب یعنی کبریت یا گندھک۔ فجرزن یعنی زنجفر یا شنگرف۔ جرح الکبود یعنی حجر الکبود یا نیلا تھوتھا۔ جرح الافرص یعنی حجر الاصفر یا ہڑتال ورقی۔ زبات کابل یعنی تراب ہالک یا سنکھیا۔ داک البیض یعنی کاد البیض یا کتھ سفید۔ ان دواؤں کا وزن تو اوپر لکھا جا چکا ہے۔ بنانے کی عمدہ ترکیب یہ ہے۔ کہ پہلے پارے اور گندھک کی خوب کجلی بنالی جائے۔ بعدازاں ایک ایک دوا ڈالتے اور کھرل کرتے جائیں یعنی جب تک پہلی دوا سرمے کی طرح باریک نہ ہو جائے۔ دوسری نہ ڈالیں جب تمام ادویہ میدہ سا ہو جائیں تو قدرے قدرے آب لیموں کاغذی ڈال کر سحق کریں حتیٰ کہ ایک سیر پانی جذب و صرف ہو کر دوا کی لُگدی بندھ جائے۔ اب اس کی گولیاں بنا کر سائے میں سکھائیں اور محفوظ رکھیں۔

قدر خوراک ایک گولی ہے۔ صبح ناشتہ کے بعد مکھن یا بالائی میں پیسٹ کر بلع کریں۔ اوپر سے بقدر ہضم دودھ پیئیں۔ جبتک کھاتے رہیں

ترش اور فساد انگیز اشیاء سے بچیں شیر و روغن مسکہ و بالائی خوب کھائیں پیئیں۔ ہاں! انہیں نہار منہ ہرگز استعمال نہ کریں۔ پہلے کسی مرغن چیز سے ناشتہ کر لیں پھر گولی نگلیں ——— یہ گولیاں آتشک۔ جذام اور سوزاک کہنہ کے لئے آب حیات ہیں۔ اکثر ہفتہ عشرہ ہی میں امراض خبیثہ سے چھٹکارا ہو جاتا ہے۔ بڑی عجیب و اکسیری دوا ہے۔

۲۴ حب غلیواز:۔ یہ حبوب کھانے کی نہیں۔ بطور سرمہ آنکھوں میں لگانے کی ہیں! ان کا نسخہ نہایت ادق و مشکل الفاظ میں مرقوم تھا۔ جسے حکیم احمد حسین صدیقی بدایونی نے بہت محنت سے حل کیا۔ یاد رکھیئے! غلیواز ——— چیل کو کہتے ہیں۔ چونکہ ان میں اس جانور کا انڈا پڑتا ہے لہذا اس کے نام سے موسوم ہوئیں۔

صنعتہ ۱۔ صدف مروارید ی، مرجان عقیق، خرمہرہ زرد، کانچ سبز۔ ہر ایک تین ماشہ۔ لونگ تین عدد، دانہ الائچی خورد، ہلدی خام، دار چینی بلیلہ سیاہ، سہاگہ سفید، شب یمانی، نمک شیشہ ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ کافور بھیم سینی ایک ماشہ، زعفران چھ رتی مشک دو رتی، سرمہ سیاہ ایک تولہ۔ تمام دواؤں کو باریک پیس کر ان میں ایک عدد چیل کا انڈا جو تازہ حالت میں ہو۔ معہ آلائش و پوست یعنی زردی، سفیدی اور چھلکے سمیت ڈال کر خوب کھرل کریں۔ کہ دوائیں باریک و خشک ہو جائیں۔ بعد ازاں روح گلاب۔ آب ادرک، آب برگ سرس، آب لیموں کاغذی۔ آب گھیکوار اور آب بادیان سبز میں تین تین روز صلایہ کر کے سکھالیں۔ پھر ذرا ذرا شہد ملا کر پیسیں۔ حتیٰ کہ گولی بندھنے لگے۔ اب اس کی گولیاں یا شیاف تیار کر کے حفاظت سے رکھیں۔ اور دن میں دو تین مرتبہ نیز شب کو

سوتے وقت عرق گلاب یا عرق سونف کے دو تین قطروں میں قدرے گولی
گھس کر گاڑھا سا لیپ بنائیں۔ اور سلائی کے ذریعے آنکھوں میں لگائیں
گولی گھسنے کا برتن سیپ تانبے یا جست کا ہونا چاہیئے۔
یہ دوا بینائی کے لئے اکسیر پُرتاثیر ہے۔ اور حیرت انگیز اثر دکھاتی
ہے رکی ہوئی بصارت کو واپس لاتی آنکھوں کو روشن کرتی۔ بینائی کو
کمزور ہونے سے بچاتی۔ دھند۔ جالا۔ ماندا۔ پھولا۔ سرخی۔ دمعہ۔ سبل
آشوب کہنہ۔ شبکوری اور ابتدائی موتیا کی مزیل ہے۔ نیز آنکھوں کو اکثر
امراض سے محفوظ رکھتی ہے۔

۲۴۔ حب الباہ:- بڑی نفع بخش اور مقوی ہیچ چیز ہے! قوت باہ کو
چند روز میں اس قدر بڑھا دیتی ہے۔ کہ انسان بے تاب ہو جاتا ہے۔
لطف یہ کہ بہت سادہ و سہل ہے۔ غریب بھی آسانی سے تیار کر سکتے ہیں
یہ نسخہ ہمیں ایک مرموز بیاض سے حاصل ہوا تھا۔ جسے بصد مشکل حل کر کے
ہدیۂ قارئین کیا جاتا ہے۔ بنائیے اور ہمیں دعائے خیر سے یاد فرمائیے۔
صفت:- پوست بیخ اونٹ کٹارا زیر سایہ خشک کردہ پانچ تولہ۔ تخم
بھنگ۔ دارچینی۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ لونگ۔ جلوتری۔ زنجبیل۔ ہیرا
ہینگ۔ تخم تارامیرا۔ کودری زرد ہر ایک چھ ماشہ سب کو میدہ کی طرح کوٹ
چھان کر زردی بیضہ مرغ دس تولے۔ شہد خالص پانچ تولہ میں خوب گھوٹیں
جب دواء لپٹتے لپٹتے قوام جیسی پر آجائے۔ تو تین تین ماشے کی
گولیاں بنالیں۔ اور چھاؤں میں خشک کر کے رکھ لیں۔ پھر ایک گولی صبح
ایک گولی عصر کے وقت آدھ سیر دودھ سے کھائیں۔ مستقل اور پوری طاقت
پیدا کرنے کے لئے چالیس روز بلاناغہ استعمال کریں۔ اور قدرت حق

کا کرشمہ دیکھیں۔

(۴۴) حب پولاز۔ داد دیجئے بخیلی و ممسک مزاجی کی۔ کہ بیچارے اچھے بھلے فولاد کو بیک جنبش بخل "پولاز" بنا کر عاشقان مجربات کو منہ تکتے اور سر پیٹنے پر مجبور کر دیا گیا۔ تاکہ شیدایان طب ساری عمر گھٹنوں میں سر دیئے رکھیں۔ اور پلے خاک بھی نہ پڑے۔

نوٹ — یہ گولیاں فولاد کی ہیں، خون پیدا کرتی ہیں، بدن کی قوت بڑھاتی ہیں جگر و طحال کی اصلاح کرتی۔ ان کی سختی و سوجن کو گھلاتی اور اعضائے ہضم و غذا کو طاقت بخشتی ہیں۔ ان کے چند روزہ استعمال سے بدن اور چہرے کا رنگ نکھر آتا ہے۔ اور رخسارے گلاب کا پھول بن جاتے ہیں۔

صفت آن، ہیرا کسیس ولایتی دو تولہ۔ نوشادر، عود ہندی، سنبل الطیب زنجبیل۔ ریوند چینی ہر ایک چار ماشہ۔ پوست آملہ چھ ماشہ، مصطگی رومی۔ فلفل دراز، رائی، خولنجان، دانہ الائچی خورد ہر ایک تین ماشہ۔ نانخواہ، انیسوں تخم کرفس ہر ایک دو ماشہ۔ سب دواؤں کو عرق گلاب و عرق بادیان میں ایک ایک روز گھوٹ کر خشک کریں۔ پھر شیرۂ گلقند آفتابی قدر۔۔۔ حاجت ملا کر گولیاں لبقدر کنار دشتی باندھیں اور ایک گولی صبح۔ ایک دوپہر کو۔ ایک شام کو کسی موافق حال عرق و شربت یا مرت تازہ پانی سے کھائیں۔ تقویت بدن اور تولید خون کے لئے دودھ سے بھی کھا سکتے ہیں۔

(۴۵) حب نزول۔ حکیم انند لال بدی امرت سری نے مدت تک ان گولیوں کا اشتہار دیا۔ اور کافی روپیہ کمایا۔ آخر ان کے ایک گہرے دوست نے اس کا نسخہ پوچھا۔ تو ایسے پیچیدہ الفاظ میں بتایا۔ کہ سمجھ میں

بھی نہ آسکے۔ مگر عرصۂ بعید کے بعید کے بعد کسی نہ کسی طرح اس کا حل نکل ہی آیا۔

اس کے اجزاء یہ ہیں:۔ جوہر نوشادر، مرمکی، زعفران ہر ایک دو ماشہ تخم سرس سیاہ چھ ماشہ، فرفیون۔ طوطیا سبز، صابن دیسی ہر ایک ایک ماشہ سب کو آبِ گھیکوار میں پیس کر دانۂ باجرہ کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی دن میں دو یا تین مرتبہ آب پیاز یا آب بادیان یا صرف تازہ پانی میں گھس کر آنکھوں میں لگائیں۔ اور صبر و استقلال سے کچھ مدت استعمال کریں۔ اس کے لگانے سے نزول الماء (موتیا) بلا اپریشن تحلیل ہو جاتا ہے۔ رکا ہے موتیا کو بھی فائدہ پہنچاتا ہے۔ اس کے علاوہ بیاض، غبار، کُکرہ، سبل، ناخونہ، تاریکیٔ چشم وغیرہ کے لئے بھی از بس مفید ہے۔

خ

۴۷۔ خارین:۔ پشت بصری یعنی بے حسی کے لئے نہایت مفید ہے۔ دورانِ خون کو درست کرتی ہے۔ اصل میں حکیم قسطا ر کا مرموز نسخہ ہے۔ جو پہلے اس طرح مرقوم تھا۔ لخ در ۲ درم۔ حجر الحلم آٹھ درم۔ راندوش تین درم۔ لنج زیب بارہ درم۔

لیکن خدا بھلا کرے حکیم سلیمان بصری کا۔ کہ انہوں نے اسے سمجھ کر اپنی کتاب المجربات میں اس عقدے کو کھول دیا۔ سو اب یہ نسخہ یوں پڑھنا چاہیئے:۔ خردل یعنی رائی دو تولہ۔ حجر الملح یعنی نمک شیشہ آٹھ تولہ۔ نوشادر تین تولہ۔ زنجبیل یعنی سونٹھ بارہ تولہ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف مثل میدہ بنائیں اور ساڑھے تین ماشہ ہمراہ آب نیم گرم یا ہمراہ

شربت شہد کھلائیں، نیز ایک حصہ یہ سفوف چار حصے گھی میں ملا کر مقام
ماؤف پر اس کی مالش کرائیں۔

خدر یعنی بے حسی کے علاوہ یہ دوا عظیم المحال میں بھی پُر اثر ہے۔ برسوں
کی بڑھی ہوئی موٹی تلی اس سے چند روز میں گھل جاتی ہے۔ نیز غذا کو ہضم
کرتی۔ ریاح کو توڑتی، مسّا دوں کو نکالتی اور قبض کو کھولتی ہے۔

۷۔ رخناعی: بڑی عجیب الاثر چیز ہے۔ اور ایک خاص سے نہایت
مشکل سے حاصل کی گئی ہے۔ اس کا نسخہ رمز و کنایہ میں بصورت متقلب
درج تھا۔ جیسے سخت دشواریوں کے بعد حل کر کے منظرِ عام پر لایا گیا۔
اصل نسخہ اس طرح ہے:۔ جوہر عانخ۔ عمزِ غدام۔ جوہر سنخیمہ الثور ہر ایک
بقدر معلوم لے کر تبیان کے ساتھ پکائیں۔ اور گاڑھا ہونے پر بقدر ایک تولہ
روزانہ دودھ سے کھاتے رہیں۔

اب سنئیے اس کا مطلب! حرام مغز کو عربی میں "نخاع" کہتے ہیں۔
اس نسخے میں چونکہ یہ چیز داخل ہے۔ اس کی مناسبت سے اس کا نام بطور
مقلوب یعنی اُلٹ پلٹ کر کے "خناعی" رکھا گیا۔ جو در اصل نخاعی ہونا چاہیئے
تھا۔ نسخے کا حل یہ ہے، کہ عانخ یعنی نخاع (حرام مغز گائے یا
بکری کا) آدھ پاؤ لے کر جھلی وغیرہ سے صاف کریں۔ پھر عمزِ غدام یعنی
مغز دماغ اور سنخیہ الثور یعنی خصیہ ثور یا بیل کے خصیئے کا لعاب ایک ایک
چھٹانک لے کر حرام مغز مصفّٰے میں ملائیں۔ بعد ازاں تبیان یعنی نبات
(مصری) ایک پاؤ باریک پیس کر اس میں شامل کرلیں اور بہت ہی ملائم آنچ
پر پکائیں حتیٰ کہ شہد کی طرح گاڑھا ہو جائے۔ خوراک ایک تولہ ہمراہ شیر۔
یہ اکسیر دماغ۔ اعصاب۔ باہ۔ اور تمام اعضائے بدن کو قوت بخشتی ہے

حویتاتِ المنویہ کو فربہ و مستعد کر کے ان کی پیدائش بڑھاتی ہے جس سے اولاد پیدا کرنے کی صلاحیت و قوت بڑھتی ہے۔ الغرض یہ ان فوائد کے لحاظ سے بہت بے نظیر شئے ہے۔

۴۸۔ **خرغولی**:۔ فارسی میں اسبغول کو "خرغول" کہتے ہیں۔ از بسکہ اس دوا کا جزو اعظم یہی چیز ہے۔ لہٰذا یہ نام دیا گیا۔

نسخہ یہ ہے:۔ قشر خرغولہ بارہ تولہ، تخم تونا ز تین تولہ (یعنی نیاز بو یا ریحان کے بیج) بار کشادہ (تخم بار تنگ) دو تولہ، خون برادران (دم الاخوین) ایک تولہ، غمص فارسی یعنی صمغ عربی دو تولہ، ندق سفید یعنی قند سفید یا چینی بیس تولہ سب کو باریک کوٹ چھان کر رکھیں۔ خوراک پانچ ماشہ سے نو ماشہ تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔ مثلاً اسہال کے لئے ہمراہ شربت حب الآس پیچش کے لئے ہمراہ شیرۂ انجبار و لعاب ریشہ خطمی، جریان، احتلام، سرعت اور رقت کے لئے ہمراہ شیر گاؤ۔

۴۹۔ **خمیرہ دماغ**:۔ قوت حافظہ کو بڑھانے، دماغ کو قوی کرنے، وہم و وسواس کو مٹانے، اعضائے رئیسہ کو طاقت دینے، عام کمزوری جسم کو زائل کرنے اور چست و چالاک بنا لے کے لئے یہ خمیرہ اپنی نظیر آپ ہے اس کے استعمال سے بچپن کی بھولی ہوئی باتیں یاد آجاتی ہیں۔ دماغی کام کرنے والوں کے لئے نعمتِ غیر مترقبہ ہے۔ اصل نسخہ مرموز عبارت میں تھا۔ جس کو بڑی جاں فشانی سے سمجھ کر ہدیۂ ناظرین کیا جاتا ہے

صنعت اس:۔ برگ گاؤزبان پانچ تولہ، گل گاؤزبان، اسطوخودوس کشنیز خشک، بابچھڑ ہر ایک ڈیڑھ تولہ، سب کو عرق بید مشک، عرق کیوڑہ، عرق گلاب ہر ایک ایک بوتل میں شب بھر تر کر کے صبح جوش دیا

جب نصف عرق رہ جائیں۔ مل چھان کر اس میں شہد خالص ایک پاؤ۔
مصری آدھ سیر ڈال کر گاڑھا قوام کریں پھر ٹھنڈا کر کے مندرجہ ذیل اشیاء
باریک پیس کر ملادیں۔ درج ترکی دو تولہ۔ دار چینی۔ دانہ الائچی سبز۔ کشتہ مرجان
ہر ایک چھ ماشہ۔ ورق نقرہ سو عدد۔ زعفران۔ عود صلیب ہر ایک تین
ماشہ۔ بعدازاں آدھ پاؤ روغن بادام شیریں ڈال کر خوب گھوٹیں۔ کہ سفیدی
پر آجائے۔ اس کو چینی یا شیشے کے پاکیزہ برتن میں رکھ دیں۔
ترکیب استعمال یہ ہے۔ کہ صبح خالی پیٹ ایک تولہ خمیرہ کھا کر اوپر
سے پاؤ بھر دودھ یا مغز بادام کا شیرہ نوش فرمائیں۔ دائمی نزلہ۔ زکام میں
ایک ایک تولہ صبح وشام کھلائیں۔ اوپر سے عرق گاؤ زبان آدھ پاؤ۔
شربت بنفشہ دو تولہ پلائیں نیم گرم پانی بھی پلا سکتے ہیں۔ مقوی دماغ و
دافع نزلہ ہے۔

.... ۷ ....

۵۰۔ دواء العین:۔ خبردار رہیے! کہ یہ دوا، آنکھوں کے لئے نہیں
ہے۔ بلکہ کھانے کی دوا، ہے۔ عین اگرچہ آنکھ ہی کا نام ہے۔ مگر یہاں
عین سے مراد آکھ یا آک یعنی مدار ہے۔ اور یہ اس دوا، کا جزو مؤثر
ہے۔ نسخہ ملاحظہ فرمائیے:۔
سنگ آسمانی (طوطیا سبز) ایک تولہ۔ صافی آب (پھٹکڑی سفید)۔
چار تولہ۔ دونوں کو لبن عین الادویہ (شیر مدار) میں اس قدر سحق کریں۔ کہ
پینتیس ۳۵ تولہ دودھ صرف ہو جائے۔ اس کی پتلی پتلی ٹکیاں بنا کر سایہ
میں خشک کریں۔ پھر برگ بانسہ زیر سایہ خشک کردہ کا دو سیر سفوف بنا کر
اس میں سے تھوڑا سا ایک کوزہ گلی غیر مستعملہ میں بچھائیں۔ اس پر چند

قرص الگ الگ رکھیں پھر سفوف کی تہ جمائیں، اس کے اوپر پھر ٹکیاں رکھ دیں اسی طرح سفوف اور ٹکیوں کو تہ بر تہ رکھ کر باقی ماندہ سفوف کو سب سے اوپر ڈال کر دبا دیں۔ اور کوزہ کو مسلود الدہن اور گل حکمت کر کے گڑھے میں محفوظ ہوا جگہ پر ایک من جنگلی اوپلوں کی آنچ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر کوزے کو باحتیاط کھولیں اور جو کچھ اس میں سے برآمد ہو۔ اسے باریک پیس کر رکھیں۔ لو صاحب! یہ ہے دوا ر العین۔

یہ دوا دمہ بلغمی اور سرفۂ رطوبی کا تریاق ہے۔ اگرچہ مشہور ہے کہ دمہ دم کے ساتھ جاتا ہے۔ مگر یہ اکسیر بحکم خدا اس مثل کو غلط ثابت کرے گی۔ اس کے چند روزہ با پرہیز استعمال سے یہ موذی مرض جڑ سے دور ہو گا۔ اور پھر مدت العمر تک عود کرے گا۔ اگر دم الٹ جاتا ہے سینہ اور جملہ آلاتِ تنفس بلغم سے بھر پور ہیں۔ سانس رک رک کر تنگی و تکلیف سے آتا ہے، ہوائی نالیوں اور رگوں پٹھوں تشنج و تصلب ہے، ہلکی ہلکی حرارت رہتی ہے۔ جسم مدقوقوں کی طرح دبلا ہو گیا ہو۔ مواد باسانی خارج نہیں ہوتا۔ تو آئیے! اس اکسیر کو استعمال کیجیے۔ انشاء اللہ شفائے کامل دعاجل پائیں گے۔

ترکیب استعمال: مریض دمہ کو اول قے کرا کر اور مسہل وغیرہ سے فارغ کر کے اس کا سینہ و معدہ غلاظت سے پاک کریں۔ بعد ازاں ایک ماشہ یہ دوا، ایک تولہ شہد یا شربت بنفشہ میں ملا کر علی الصبح چٹا دیا کریں تکلیف زیادہ ہو۔ تو ایسی خوراک رات کو سوتے وقت بھی چٹائیں۔ بلغمی کھانسی میں صرف چار سرخ دوا ر شہد سے کھلائیں۔

۵۱۔ دوائے سرخ:۔ یہ دوا، اگرچہ بظاہر معمولی چیز ہے، مگر اس

سے ایک ایسا خبیث و تکلیف دہ مرض زائل ہوتا ہے جس کے تصور ہی سے رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں۔ اس مرض کا نام ہے۔ سوزاک!

صفتہٗ :- لبقرا دو چھٹانک۔ جمل عشیر ایک چھٹانک۔ کاز محمص ایک چھٹانک۔ نیط غرمیہ ایک چھٹانک سب کو کوٹ کر غبار آسا سفوف بنائیں۔

فرمائیے! کچھ آئی سمجھ آپ کو؟ غالبًا نہیں حل ہو سکا یہ معمہ! تو گھبرائیے نہیں۔ اور اس کا مطلب ہم سے سنیئے ــــــ لبقرا مقلوب ہے البقر کا جس کے معنی ہیں قلمی شورہ۔ جمل عشیر، ملح شعیر کا الٹ پلٹ ہے۔ یعنی جو کھار۔ کاز مقلوب ہے زاک کا جس کا مطلب ہے پھٹکڑی اور محمص کہتے ہیں بھونی ہوئی کو یعنی بھونی ہوئی پھٹکڑی۔ نیط غرمیہ در اصل طین مغیرہ کی الٹی صورت ہے۔ یعنی گیرو یا گیری۔ تو مطلب یہ ہوا کہ شورہ قلمی۔ جو کھار۔ پھٹکڑی بریاں اور گیرو سرخ مندرجہ وزن میں لے کر سرمہ کی طرح باریک کر لیں۔ بس اتنی سی بات تھی۔ جسے افسانہ کر دیا

ہاں! تو یہ سفوف دو ماشہ صبح تین ماشہ دوپہر کو اور دو ماشہ شام کو دودھ کی لسی یا شربت بزوری یا صرف پانی سے کھلا دیا کریں سوزاک نیا اور پرانا دور ہو گا۔ سوزش بول میں بھی مفید ہے۔ نیز مصالحدار اشیاء۔ لال مرچ۔ گرم چیزوں سے پرہیز چاہیئے۔ غذا میں دودھ چاول کھلائیں تو بہتر ہے۔

دوائی رقعب۔ اصل میں عقرب کو الٹا کر کے رقعب بنا لیا گیا ہے۔ اور یہ سارا ہی نسخہ بہت مرموز و مکنون تھا۔ ایک صاحب نے بصد مشکل حل کیا ہے۔ ان کا بیان ہے۔ کہ اس کو سمجھنے میں کامل تین برس تک دماغ سوزی کی گئی۔

صفتہ :- بیخ چرچٹہ (پٹھکنڈا کی جڑ) دو تولہ سبیل حقہ ایک تولہ کافور، پھٹکڑی بریاں ہر ایک چھ ماشہ۔ سب کو مولی کے پانی میں یا آب حقہ میں پیس کر گولیاں بنا رکھیں۔

ترکیب استعمال یہ ہے۔ کہ جونہی بچھو کاٹ کھائے۔ فوراً تھوڑی سی گولی حقے کے پانی یا لعاب دہن میں گھس کر مقام لدغ پر لیپ کر دیں۔ اور تھوڑی تھوڑی دیر بعد تجدید عمل کرتے رہیں۔ اگر بچھو زیادہ زہریلا ہو یا کسی نا معلوم موذی جانور نے کاٹ کھایا ہو۔ تو مقام کے ارد گرد پچھنے لگا کر یا چیرا دے کر یہ دوا لگا دیں۔ انشاء اللہ زہر بے اثر ہو جائے گا۔ بھڑ، کن کھجورا وغیرہ کے کاٹے کو بھی مفید ہے۔ البتہ سانپ پر تجربہ نہیں کیا گیا۔ اگر کوئی صاحب آزمائش تو مطلع فرمائیں۔

۵۳۔ دلکشا :- یہ عجیب الاثر مفرح نہایت مقوی دل ہے۔ خفقان اختلاج وضعف قلب کو فوراً دور کرتی ہے طبیعت کو ہشاش بشاش رکھتی ہے۔ غم و فکر، وہم و وسواس، خوف و خطر کو قریب نہیں آنے دیتی حکیم ابن سرابیون لکھتا ہے۔ کہ اس نے یہ نسخہ ایک قدیم قبطی بیاض سے مرموز حالت میں حاصل کیا تھا جس کو بڑی مشکلات کے بعد حل کیا گیا۔

صفتہ :- صدف مروارید ی، زہر مہرہ خطائی ہر ایک ایک تولہ۔ صندل سفید، عود ہندی، ناریل دریائی، الائچی خورد ہر ایک نو ماشہ۔ مرجان، عقیق، سنگ یشب، یاقوت سرخ، لاجورد مغسول ہر ایک تین ماشہ مشک خالص، زعفران، کافور، مروارید ہر ایک ایک ماشہ۔ طباشیر کبود بیس ماشہ، زرنباد، جدوار خطائی، دار چینی ہر ایک آٹھ ماشہ۔ تمام دواؤں کو باریک پیس کر عرق گلاب، عرق کیوڑہ، عرق بید مشک، عرق

گاؤ زبان ہر ایک ایک ... میں اس قدر سحق کریں۔ کہ تمام عرقیات جذب ہو کر دوا، سُرمہ کی طرح نرم و ملائم ہو جائے۔ بعد ازاں ورق نقرہ کلاں ایک ایک کر کے سو عدد اس میں حل کریں۔ پھر ورق طلاء ۵ ۳ عدد اس میں صلایہ کریں۔ بعدۂ اس مرکب کو رب سیب، رب انار شیریں، رب انگور شیریں ہر ایک سواتیرہ تولہ میں خوب آمیز کر دیں۔ خوراک تین ماشہ سے چھ ماشہ تک ہمراہ بدرقۂ مناسب۔

ذ

۴۵۔ ذرور سبز:۔ زخموں اور پھوڑے پھنسیوں پر پر کنے کا یہ دھوڑا (ڈسٹنگ پوڈر) جملہ اقسام قروحات و بثورات میں مفید و مؤثر ہے افسر الاطبا حکیم فیض یاب حسن کلکتوی اس کو کثرت سے بنواتے۔ برتتے اور خوب نفع کماتے تھے۔ یہ اُنہی کی ایک نوٹ بک سے رمز کے طور پر لکھا ہوا ملا تھا۔ جسے ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

سنگ جراحت محرق دس تولہ، خرمہرہ سوختہ، سنکھ سوختہ، شاخ گاؤ سوختہ ہر ایک تین تولہ، برگ نیم خشک، برگ بھنگرہ خشک ہر ایک دو تولہ، طوطیا سبز، زنگار، ستی ہر ایک ایک تولہ سب کو کھرل کر کے ذرور مثل غبار بنائیں۔ اور زخموں کو نیم کے کاڑھے سے یا کاربالک سوپ سے دھو کر اوپر یہ دھوڑا برکیں۔ اگر پھوڑے کھرنڈ دار ہوں۔ یا زخم اور مواد سے بھرے ہوئے نہ ہوں۔ تو ایک حصہ یہ دوا، دو حصے ویزلین یا مسکہ نشوئیدہ میں حل کر کے بطور مرہم کام میں لائیں۔ اور چار پہر بعد پٹی بدلتے رہیں۔

مطلب درج کیا جاتا ہے۔ ملاحظہ فرمایئے

جست عمدہ ایک تولہ لے کر کڑچھی میں گداز کریں جب پگھل جائے تو اس میں پارہ مصفیٰ ایک تولہ ملا دیں۔ اور فوراً کھرل کر ڈالیں کہ باریک مثل غبار ہو جائے۔ بعد ازاں گول مرچ سفید چھ ماشہ سُرمہ سیاہ ڈیڑھ تولہ۔ توتیا یعنی سنگ بصری اصلی ایک تولہ ڈال کر سحق کریں۔ پھر آب لیموں ڈال ڈال کر کھرل کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ بتیں تولہ پانی جذب و خشک ہو کر سُرمہ تیار ہو جائے۔ اگر آب لیموں نہ ملے۔ تو ست لیموں ولایتی (سائٹرک ایسڈ) چھ ماشہ ڈال کر عرق گلاب و عرق بادیان آدھ آدھ پاؤ میں صلایہ کریں۔ اور شیشی میں نگاہ رکھیں۔

ترکیب استعمال: صبح۔ دوپہر اور شب کو سوتے وقت دو تین سلائیاں آنکھوں میں لگائیں۔ اور روزانہ آنکھوں کو سہاگہ یا پھٹکڑی کے پانی سے دھوتے رہیں۔

اس سُرمہ کے استعمال سے سلاق (رابھنی) کا مرض دُور ہوتا ہے۔ پلکیں گل گئی ہوں، ان کے کنارے موٹے اور سُرخ ہو گئے ہوں۔ اُن کے بال جھڑ گئے ہوں۔ آنکھیں چندھیا گئی ہوں۔ روشنی میں کھل نہ سکتی ہوں، پتلیاں سفیدی مائل ہو گئی ہوں۔ نگاہ کمزور ہو۔ آئے دن دُکھنے آجاتی ہوں۔ ان سب تکلیفوں اور عارضوں کے لئے یہ دوا باذن اللہ کافی و شافی، مفید و نافع ہے

۵۸: سُرمہ مقوّی:۔ نہایت مقوی بصر ہے۔ نگاہ کو تیز کرتا ہے۔ ضعف بصر کو دُور کرتا ہے۔ بطور حفظ ما تقدم آنکھوں کو روشن

استعمال کریں۔ تو آنکھیں اکثر امراض و اسقام سے محفوظ رہتی ہیں
نسخہ:۔ قفیح (عقیق) جرمان (مرجان) وعمد ادوع یعنی خرمہرہ)
ہر ایک چار ماشہ۔ شکم (مشک) ولول (لولو یعنی موتی) عزلفار۔
(زعفران) ہر ایک ایک ماشہ۔ قرطاس المیس (سیم یعنی چاندی کے
ورق بارہ عدد۔ محک الادوس (کحل الاسود یا سرمہ سیاہ) دو تولہ سب
کو گلاب خالص ایک بوتل میں صلایہ کرکے سرمہ بنائیں اور صبح و شام
آنکھوں میں لگائیں۔ اگر بادیان سبز مل سکے۔ تو اس کے پانی میں یا
آب ہلیلہ سبز میں سحق کر لیا جائے۔ تو اور بھی مؤثر ہو جاتا ہے۔

۵۹۔ رسقرم :۔ ایک قدیم مرموز نسخہ ہے جس کو حکیم ثاذ فرسطس
یونانی نے ترتیب دیا تھا۔ اس کے اجزا یہ ہیں۔

س رسفرابیون (زیرہ سیاہ) دو مثقال۔ تی قلبا ز (ریوند چینی)
چار مثقال۔ ہرا رمبلیوس (غافث) ایک مثقال۔ رم مسلیطون (عود)
ایک مثقال سب کو باریک پیس کر ایک، ایک مثقال ہمراہ عرق گلاب
دیں۔ یہ دوا خرابی جگر کے لئے از بس مفید ہے۔ جگر کے ورم صلابت
سدہ۔ بخار عظم اور ضعف کو دور کرتی ہے۔ مٹھی، ثقیل، چرب اور
فاسد اشیاء سے پرہیز رکھ کر کھانی چاہیئے۔ کہتے ہیں۔ ایک
مصری حکیم اس کو چاندی کے ہم وزن تول کر دیتا [illegible] بعض اسی
دوا کی فروخت سے اس کے پاس ۹۳ من چاندی جمع ہو گئی تھی۔

(نوٹ) مثقال ساڑھے چار ماشہ کا ہوتا ہے۔ (مؤلف)

۶۰۔ سفوف احتلام :۔ ایک عجیب و غریب بیاض میں اس دوا
کا نام "چھار کادن" لکھا ہے۔ اور نسخہ اس طرح درج کیا گیا ہے

کہ پانچ تولہ۔ کہ تین تولہ۔ کہ دو تولہ۔ کہ ایک تولہ۔ نبات سفید گیارہ تولے۔ آخر بڑی جو کھم اور دماغ سوزی کے بعد یہ گانٹھ اس طرح کھلی، کہ کشنیز خشک ایک چھٹانک، کتیرا گوند تین تولہ، کاہو دو تولہ، کافور ایک تولہ لے کر مصری گیارہ تولے کے ہمراہ خوب باریک پیسیں۔ اور پچاس پڑیاں باندھ کر ایک پڑیہ صبح ایک شام کو بکری یا گائے کے دودھ سے کھلائیں۔

یہ سفوف دافع احتلام ہے۔ خواب میں بار بار شیطان آتا ہو۔ تو اس کے کھانے سے وہ ایسا بھاگتا ہے۔ کہ پھر اپنا منحوس چہرہ نہیں دکھاتا۔ علاوہ بریں اس کے استعمال سے ذکاوت حس دور ہوتی ہے معلوم و مجلوق کو مقویات کھلانے سے پیشتر اسے کھلا لینا چاہیئے

۶۱۔ **سفوف مطین**۔ یہ دوا بھی ایک مخفی و مرموز نسخے کی صورت میں قلمبند تھی۔ جسے حکیم عبدالواحد لکھنوی نے سمجھ بوجھ کر رسالہ "الحکمت" میں شائع فرمایا۔

نسخہ:۔ گل مغرہ (گیرو) دو تولہ۔ گل ارمنی دو تولہ۔ گل قیمولیا (کھریا مٹی یا چاک) پانچ تولہ۔ گل ملتانی ایک تولہ۔ طباشیر، صندل سفید صدف سوختہ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ صمغ عربی۔ دم الاخوین۔ گوند ڈھاک۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد، مصطگی۔ زرنباد۔ گوند سہاںجنہ (موچرس) ہر ایک چھ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور سرمہ تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک ہمراہ لعابات یا اشربہ موافقہ کھلائیں۔

سفوف موصوف بہت قابض و حابس ہے۔ ہر قسم کے اسہال و پیچش کو ایک ہی روز میں دور کرتا ہے۔ سیلان الرحم کو مفید ہے۔

اور جریان خون کو بند کرتا ہے۔

۶۲۔ سہولتی :۔ حکیم احمد یار شاہ پوری کا عجیب الاثر نسخہ ہے۔ جو ایک بھارت کی صورت میں ان کی بیاض میں مرقوم تھا بصد مشکل اس کا حل دستیاب ہوا۔ جو درج ذیل ہے۔

بندال (کوری تلخ جنگلی) ۲ تولہ (اس کو عوام گھگھر بیل بھی کہتے ہیں) املی (رہاؤ بیر) چار تولہ۔ بیخ اِٹ سِٹ سایہ میں خشک کی ہوئی ایک تولہ۔ زعفران ایک تولہ۔ مرمکی ایک تولہ۔ سب کو باریک پیس کر زہرہ (گائے کے پتے) کے پانی میں تر کریں۔ جب خشک ہو جائے ایک تولہ سقمونیا سائیدہ ملا کر بیس تولہ شہد میں آمیز کر دیں۔ خوراک تین ماشہ سے ایک تولہ تک ہمراہ آب نیم گرم۔

اس دوا سے حیض و نفاس کی بندش اور تنگی و تکلیف زائل ہوتی ہے۔ اس مقصد کے لئے ایام شروع ہونے سے دو تین روز پیشتر تین تین ماشہ صبح و شام گرم پانی یا عرق بادیان و شربت بزوری سے کھلائیں۔ احتباس نفاس کی صورت میں پانچ چھ ماشہ کے وزن سے ہمراہ مطبوخ پوست خربوزہ دیں۔ اگر ولادت میں دیر ہو جائے۔ بچہ رحم میں پھنس جائے اور زچہ کی جان کے لالے پڑ جائیں۔ تو ایک تولہ یہ دوا کھلا کر اوپر سے دودھ۔ گھی اور شہد ملا کر گرما گرم پلائیں۔ یا گرم گرم پانی نوش کرائیں۔ اسی طرح بعد از ولادت مشیمہ (آنول نال) کے اخراج میں دیر لگے۔ تو تولہ بھر دوا ہمراہ شربت شہد نیم گرم کھلائیں۔ فوراً کامیابی ہوگی۔ ہاں! خوب یاد رکھئے۔ حاملہ مستورات اسے چکھنے بھی نہ پائیں۔ ورنہ کھاتے ہی حمل گر جائے گا۔

۶۳ رست چٹکا: ایک سادھو مہنت نے یہ نسخہ ہندی اکھروں میں اپنی دستی پوتھی کے اندر ایسے انداز میں لکھ رکھا تھا کہ دوسرا کی سمجھ میں نہ آسکے۔ یہ دوائی سات اجزاء پر مشتمل ہے۔ اور مقدار خوراک بھی سات ہی چٹکے ہے۔ یعنی ایک چٹکی میں جس قدر دوا سما سکے ایسی سات چٹکیاں کھانا کھانے کے بعد پانی وغیرہ سے کھالیں۔

صفت:۔ اجوائن۔ سونف۔ چھلکا ہڑ۔ چھلکا بہیڑہ۔ الائچی۔ سہاگہ نمک دیسی ہر ایک ایک تولہ۔ مصری سات تولہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور استعمال کریں۔

بظاہر یہ ایک معمولی سی چیز ہے۔ مگر بہت سے فوائد رکھتی ہے۔ چنانچہ ہاضم۔ طعام ومقوی معدہ ہے۔ قبض کھولتی ہے۔ بد ہضمی کے دست بند کرتی ہے۔ مصلح جگر ہے۔ مصفیٔ خون ہے۔ رنگ بدن نکھارتی ہے۔ چست وچالاک رکھتی ہے۔ تندرستی کی ضامن ہے۔ بچوں کے لئے خاص طور پر مفید ہے۔ ان کو بقدر دو ماشہ دینی چاہیئے۔

۶۴ سوار وگن: حاملہ یا زچہ عورتوں کو بعض اوقات یہ شکایات دامن گیر ہوتی ہیں۔ کہ منہ میں چھالے نکل آتے ہیں۔ خون خراب ہو جاتا ہے۔ رکھایا پیا انگ نہیں لگتا۔ غذا ہضم نہیں ہوتی۔ اور دل بدن کمزور ہوتی جاتی ہیں۔ طب وید ک میں اس حالت کو "سواردگ" کہتے ہیں۔ چنانچہ یہ دوا اسی بیماری کے لئے ہے۔ اس کے کھانے سے یہ تمام عوارض کلی طور پر دُور ہو جاتے ہیں۔ یہ نسخہ ایک ہندی بیاض میں نہایت ادق الفاظ میں مرقوم تھا۔ جسے کافی دماغ ریزی کے بعد

سمجھا گیا۔

اجزاء ترکیب :۔ ہلیلہ سیاہ۔ الائچی سبز۔ صندل سفید۔ گل منڈی، عود ہندی ہر ایک ایک تولہ۔ بالچھڑ۔ اسگندھ بالا۔ زیرہ سفید۔ پوست ترنج۔ قرنفل ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ طباشیر ساڑھے تین ماشہ نبات سفید ہموزن جملہ ادویہ۔ سب کو باریک پیس کر سفوف بنائیں۔ اور پانچ ماشہ علی الصبح عرق سونف سے کھائیں۔ مقوی معدہ و جگر ہے۔

۶۵ :۔ سیتا پاک :۔ بعض ہندی طبیبوں سے روایت ہے۔ کہ اس دوا کا نسخہ سیتا جی کو بن باس کے ایام میں ملا تھا۔ بعض کہتے ہیں۔ کہ سیتا جی ایک بار بیمار ہو گئی تھیں۔ تو رام چندر مہاراج نے ایک وید سے یہ نسخہ لے کر بنایا تھا۔ لیکن اصل بات یہ ہے۔ کہ سیتا نامی ایک کانپوری معالجہ تھی۔ جو مستورات کے خاص امراض کا علاج کرتی تھی۔ یہ پاک یعنی معجون اس نے اپنے نام سے منسوب کر رکھی تھی۔ اور اکثر عوارض نسواں میں اس کو کھلایا کرتی تھی۔ اس نسخہ کے چند اجزاء مخلوط و منقوط طریق سے لکھے ہوئے تھے۔ مگر ہم ان کا مفاد یہاں درج کئے دیتے ہیں :۔

صفتہ :۔ پوست درخت اشوک۔ پوست آملہ۔ سپاری۔ پیپل۔ اگر ہندی۔ پوست ہلیلہ زرد ہر ایک دو تولہ۔ جاوتری۔ لونگ۔ سونٹھ۔ اسگندھ ناگوری۔ کھجور۔ سونٹھ۔ زیرہ سفید ہر ایک ایک تولہ۔ موچرس۔ کھمبری گوند۔ کمرکس۔ کتیرا گوند ہر ایک تین تولہ۔ مغز پستہ۔ مغز خیارین۔ مغز بادام اور چھوہارا ہر ایک پانچ تولہ۔ سب کو باریک کوٹ پیس کر گائے کے گھی پاؤ بھر میں ہلکا ہلکا بھونیں۔ جب ذرا سرخ ہو جائے۔ تو ٹھنڈا کر کے

اس میں ایک پسی ہوئی کوزہ مصری بائیس ۲۲ تولہ ملائیں پھر اس سب کو شہد میں معجون بنا لیں۔ خوراک ڈیڑھ تولہ بوقت صبح یا ایک تولہ صبح ایک تولہ شام گائے کے مصری ملے ہوئے دودھ سے دیں۔

فوائد:۔ یہ معجون عورتوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے سیلان الرحم کو دور کرتی ہے۔ غلیظ و رقیق رطوبتوں کا اخراج روکتی ہے۔ ایام خاصہ کو باقاعدہ کرتی اور وقت مقررہ پر لاتی ہے جسمانی کمزوری اور اعضائے تناسلی کے ضعف کو دور کرتی ہے جس سے بانجھ پن دور ہو کے اولاد پیدا ہونے کی استعداد پیدا ہوتی ہے۔ غرض مستورات کی اندرونی خرابیوں کے دور کرنے میں لاجواب ہے۔ زمانہ حیض میں اس کا استعمال نہ کرنا چاہیئے۔

لنش

۴۶۔ بشارۂ ملذذ:۔ واجد شاہی خاندان کے ایک خاص معالج کی پر لذت دوا ہے۔ جو بیگمات کو لطف و سرور کیلئے استعمال کرائی جاتی تھی۔ اور اس کے اثر سے وہ مست و بیخود ہو جاتی تھیں۔ بڑا اسراری نسخہ ہے۔ جو بڑا وقت، مشکل حاصل ہوا اور بعد مغز سوزی سے حل کیا گیا ہے۔

صفت تیاری:۔ یمانی مروارید، مشک خالص دم الاخوین، زعفران، زرورد لعینی، گلاب ہر ایک ایک ماشہ۔ لونگ ایک عدد، عطر حنا، عطر گلاب، عطر نرگس ہر ایک پانچ قطرے۔ بالچھڑ، گل سپاری، گل پستہ ہر ایک تین ماشہ۔ سب کو مثل غبار سفوف کریں گائے کے گھی ایک تولہ روغن آس ایک تولہ میں اچھی طرح حل کریں۔ اور ضرورت سے پندرہ بیس منٹ پیشتر اس دوا میں روئی کا پھاہا تر کر کے اندام میں رکھوائیں۔ اس کو

برتنے سے خواہش جماع تیز ہوتی ہے مباشرت کیوقت بے انتہار
لذت آتی ہے۔ اور بکارت کی طرح تنگی پیدا ہوجاتی ہے۔

۶۷۔ شیاف حابس حکیم محطوطی الدمشقی کے مجربات مرموز سے یہ نسخہ ملا ہے۔ جو قبض حبس پیدا کرنے میں اپنا ثانی نہیں رکھتا۔ اسکے اجزا یہ ہیں:-

خون سیاؤشاں پھٹکڑی بریاں صمغ پلاس۔ گوند سہانجنہ۔ عود ہندی۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ ہیراکسیس۔ صمغ عربی ہر ایک تین ماشہ۔ کافور ایک ماشہ۔ مازو سبز۔ مائیں خورد۔ پوست انار۔ اقاقیا۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک پانچ ماشہ کشتہ سفید دو ماشہ تمام دواؤں کو لعاب بہدانہ میں پیس کر قدرے سفیدی بیضہ ملا کر چھوٹے چھوٹے شیاف بنالیں۔ اور وقت ضرورت ایک نافہ مکھن سے چپڑ کر رکھوائیں۔

یہ شیاف رحم میں رکھنے سے سیلان الرحم اور خون کو بند کرنے میں نیز مفیض دیکار ہیں۔ یعنی تنگی پیدا کرکے عورت کو دوشیزگی بخشتے ہیں مقعد میں رکھنا بواسیر کیلئے فائدہ مند ہیں۔ اکثر قسم کے اسہالات زحیر کے حابس ہیں۔ آنتوں کی زائد اور گندی دقیز رطوبتوں کو جذب کرتے ہیں۔

پانی میں گھس کر ناک میں سڑکنا قاطع نکسیر ہیں۔ تیل میں گرم کرکے کان میں ڈالنا پیپ بہنے کو روکتے ہیں۔ پیس کر منہ میں چھڑکنے سے قلاع کو فائدہ ہوتا ہے۔ اور سکہ شستہ میں حل کرکے زخموں پر لگانا قاطع و مجفف ہیں۔

۶۸۔ شراب مقوی حکیم ڈاکٹر ضیاء الحسن نور کے اکسیری مجربات میں

سے ایک یہ بھی ہے۔ جو تنڈوں میں اثر دکھانیوالی چیز ہے۔ مگر جس شخص کا مذہب اس کے استعمال کی اجازت دیتا ہو۔ صرف وہی اس کو بنا اور برت سکتا ہے۔ نسخہ ملاحظہ کیجئے

خلوص زعفران کشمیری ایک تولہ، مشک، جالفل جلوتری، چینی قرنفل، تیشکا (دیتم الفار) ہر ایک تین ماشہ، زنجبیل چھ ماشہ، خولنجان دو تولہ سب کو نہایت باریک پیس کر شراب برانڈی قسم اول (ساختہ فرانس) ڈیڑھ پاؤ میں شیشے یا چینی کے کھلے منہ والے برتن میں بند کرکے زمین اور ہر روز زمین چار مرتبہ ہلادیا کریں۔ دس روز کے بعد اسے فلٹر پیپر (باریک سیاہی چوس کاغذ) سے مقطر کرلیں۔ اور پھوک پر سے اسقدر برانڈی شراب اور گذاریں کہ تیار شدہ سیال کا وزن پورا آدھ سیر یا ایک پونڈ ہو جائے۔ اب اسے بلوری ڈاٹ والی شیشی میں حفاظت سے رکھ لیں۔

اس اکسیر کی مقدار خوراک پانچ بوند سے بارہ بوند تک ہے۔ بہتر یہ ہے کہ تین قطرے سے شروع کرکے اس کا وزن آہستہ آہستہ بڑھائیں حتیٰ کہ وزن بارہ قطرہ تک پہنچ جائیں۔ اس کو ہمیشہ ناشتہ کرنے یا غذا کھانے کے بعد دودھ میں ملا کر پینا چاہیئے۔ نہار منہ استعمال کرانقصان دہ ہے۔ دوران استعمال میں گھی مکھن۔ دودھ، ملائی مرغن و مقوی غذائیں بقدر ہضم مزید کھاتے پیتے رہیں۔

یہ اکسیر اول تو تمام ابدان اور تمام اعضاء و قویٰ کو از حد طاقت بخشتی ہے۔ لیکن مردانہ قوت کے لئے تو اکسیر اعظم ہے۔ اس کو چند روز پینے سے سوئے ہوئے جذبات جاگ اٹھتے ہیں۔ غافل امنگیں ہشیار ہو

جاتی ہیں، پژمردہ دلوں کے شگفتہ ہوتے ہیں۔ افسردہ تنہیں تو مزہ
ہوتی ہیں، نامردوں، ازکار رفتہ بوڑھوں۔ شکستہ گزرے ہوئے انسانوں کے
لئے یہ جادو اثر اور طلسمی چیز ہے۔ پہلی ہی خوراک معدے میں وارد ہوتے
ہی اپنی تاثیر دکھا دیتی ہیں۔ اور تین روز کے بعد تو طاقت کو سنبھالنا
اور جذبات پر قابو پانا مشکل ہو جاتا ہے۔

پس..... اگر مردے سے جوانمرد، بوڑھے سے جوان، نوجوان سے
پہلوان، پیر سے شاب، ضعیف سے قوی بننا دل ہے تو آزمانا بنتا ہو۔
اگر چہرے پر سرخیاں دوڑانی ہوں۔ اگر بڑھاپے میں شباب سے
ہمکنار ہونا ہو۔ اگر دل و دماغ میں تازگی و فرحت پیدا کرنی ہو۔ اگر جسم
میں برقی رو گذارنی ہو۔ تو آئیے! اس اکسیر کو بنا یئے۔ استعمال کیجئے۔
اور حیرت سے انگلیاں چبائیے۔

خبردار..... مجرد نا کتخدا اشخاص اور نوجوان۔ احتلام و
ذکاوتِ حس کے مجلوق و معلوم مریض اسے ہرگز استعمال نہ کریں۔

۶۹۔ ششم نمک:۔ یہ اکسیری نمک بہت سے اسقام و عوارض میں
سود مند ہے۔ حکیم الٰہی بخش جے رام پوری کی خفیہ بیاض کا مکنون نسخہ
ہے۔ حکیم صاحب مرحوم کو بخل و تنگدلی سے اس قدر محبت تھی کہ اس
بیاض کو اپنے "اعلاء" سے چھپاتے پھرتے تھے۔ اور جب کہیں باہر
تشریف لے جاتے۔ تو اس کو صندوقچی میں بند کر کے زیر زمین دفن
کر جاتے تھے۔ آہ۔ ع

لوگ ایسے ہی "عشاق" کو روتے ہیں جہاں میں!

بہر کیف...... نسخہ مع حل ہدیۂ قارئین ہے :۔

کریلا یعنی (مہو کرڑی یا کنڈیاری بوٹی) سہاڑد (اڑوسہ یا بانسہ یعنی بھنگرا) تج ہرت (چرچٹہ یا پٹھ کنڈہ) لامث (املتاس یعنی دھتورہ) تکوایم (تمباکو)
تب پجیرٹر (بن چھرڑی یا من چھٹی یعنی کپاس کے پودے) رشع (عشر یعنی آک) یہ ساتوں ہری بھری بوٹیاں جب پکنے پر آئی ہوں۔ اور عین شباب پر ہوں۔ اکھاڑ کر سائے میں ڈال دیجیئے۔ کہ سوکھ جائیں پھر ان کو الگ الگ جلا کر خاکستر بنا لیجئے۔ یہ تمام خاکستریں ہموزن لے کر بارہ گنا پانی میں بھگو دیجئے۔ اور روزانہ تین چار مرتبہ ہلاتے رہیئے۔ سات روز کے بعد نتھرنے دیجئے۔ آٹھویں نویں روز آب زلال یعنی متقطر پانی حاصل کر کے ظرف آہنی میں ڈالئے۔ اور خوب تیز آنچ پر پکائیے۔ سارا پانی جل جانے پر نیچے ایک سفید سی چیز رہ جائے گی۔ اسے کھرچ لیجئے۔ اور اس میں سے چھ تولے لے کر مندرجہ ذیل چھ نمک اس کے ساتھ ملائیے۔ نمک شیشہ، نمک سانبھر، نمک شور یا سمندری لون، جواکھار، نوشادر ہر ایک ایک تولہ اب سب کو باریک پیس کر نمی وغیرہ سے محفوظ رکھیئے۔
یہ دوا اصل میں تیرہ نمکیات کا مرکب ہے۔ مگر عوام کی آنکھوں میں دھول ڈالنے اور انہیں مغالطہ میں رکھنے کے لئے اس کا نام "**ثلاث نمک**" گھڑ لیا گیا۔ سچ ہے۔ ؏

نام آ لٹے۔ بات الٹی۔ کام الٹا!

خیر..... سنجیاں تیلی کے قصے پھر تو جانے دیجئے۔ کہ یہ کبھی ختم ہونگے اور اب اس نمک کے خواص کہ یہ بہت ہاضم و مشتہی ہے۔ درد معدہ و جگر کا مسکن ہے۔ ہتقویتی جگر۔ آلات منعم ہے محلل طحال ہے۔ کھانسی دھانسی، دمہ، شہیقہ، شوصہ و نمونیا کا مزیل ہے۔ مسدود لہسالا جوں

کو تحلیل کرتا ہے۔ اورام کو گھلاتا ہے۔ غذا کو ہضم کرکے عمدہ وصالح خون پیدا کرتا ہے۔ خوراک دو سُرخ سے ایک ماشہ تک شہد میں ملا کر چٹائیں یا کسی مناسب حال عرق شربت میں گھول کر پلائیں۔

۷۷۔ **شصدت گشت** :۔ دہلی میں حکیم انور علی کشتہ ساز بہت مشہور تھا۔ جو صرف کشتے ہی تیار کرتا۔ بیچتا اور بیچتا تھا۔ کہتے ہیں بعض اسی فن کی بدولت وہ دو دو تین تین سو روپے روزانہ کما لیتا تھا۔ یہ کشتہ بھی اسی کے مجربات و اختراعات سے ہے جس بیاض میں یہ کشتہ درج تھا۔ وہ اس قدر مشکل زادق تھی کہ اس کا سمجھنا جوئے شیر لانے کے برابر تھا لیکن آخر سمجھنے والوں نے سمجھا۔ اور اب ـــــ چھاپنے والوں نے شائع بھی کر دیا ہے۔

صفعتہ :۔ ابرک سفید۔ ابرک سیاہ ہر ایک ایک تولہ۔ صدف مروارید ی۔ سنکھ۔ بارہ سنگھا۔ مرجان۔ عقیق۔ خر مہرہ زرد۔ گئو دنتی ہر ایک دو تولے نیلا تھوتھا۔ سم الفار سفید ہر ایک چھ ماشہ۔ سیماب مصفی۔ گندھک شدہ۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ ـــــ اوّل سیماب و گندھک کی بے چمک کجلی بنائیں۔ پھر سم الفار اور تھوتھیا ڈال کر خوب صلایہ کریں۔ بعد ازاں باقی دواؤں کو جو یکجا کوٹ چھان کر پاس رکھی ہوں۔ ایک ایک چٹکی ڈالتے اور کھرل کرتے جائیں۔ جب تمام سفوف ختم ہو کر دوار مانند سرمہ باریک ہو جائے۔ تو اسکو آب برگ مدار۔ آب برگ بانسہ۔ آب ادرک تازہ۔ آب بادیان سبز۔ آب کٹائی خورد۔ آب اجوائن سبز ہر ایک پانچ تولہ میں کھرل کرکے ٹکیہ باندھیں اور سایہ میں خشک کرکے کوزہ گلی میں چونہ آب نارسیدہ کے درمیان رکھ کر گل حکمت کریں۔ اور دس سیر اوپلہ صحرائی کی گڑھے میں آگ دیں ٹھنڈا ہونے پر نکال کر پھر مذکورہ بوٹیوں کے مقطر پانی میں سحق کرکے اسی طرح

اور اسی قدر آنچلیں بھونے اور کوزہ بدلنے کی ضرورت نہیں ہے۔ عملی ہذا بدستور مذکور سابقہ آنچیں پوری کریں۔ تمام آنچوں میں ہر بلو لی کا پونے چار سیر آب مقطر صرف ہو گا۔

اس کشتہ کی تیاری میں اگرچہ بہت سا وقت لگتا ہے۔ اور سخت محنت برداشت کرنا پڑتی ہے مگر یہ حقیقت ہے کہ جب ایک مرتبہ تیار ہو جائے۔ تو اس کے فوائد شیریں کے سامنے محنت کی تلخی ہیچ نظر آتی ہے۔

یہ کشتہ سل دق اور دمہ ایسے موذی و مہلک۔ ہٹیلے اور لاعلاج امراض کو بالکل زائل کر دیتا ہے۔ اور چند روز میں مریض کی کایا پلٹ جاتی ہے۔ ایک سے دو رتی تک شہد در روغن بادام میں ملا کر چاٹنا چاہیئے ہر قسم کی خشک بلغمی، دائمی و تشنجی کھانسی کا دافع ہے۔ تمام اعضائے رئیسہ و شریفہ کو قوت بخشتا ہے۔ اقسام اسہالات میں پر نفع سنگرہنی و پیچش کہنہ مایسہ کو دور کرتا ہے۔ خراب رطوبتوں کو جذب کرتا اور غلیظ مادوں کو نکالتا ہے۔ قروح باطنی کو بھرتا ہے۔ مصفی و مولد خون ہے۔ دردی و بڑھ مردگی بدن کا مزیل ہے۔ مختلف امراض میں بمناسبت حال موافق بدرقوں سے کھلائیں۔ دن میں دو یا تین مرتبہ دے سکتے ہیں۔ عام مقدار خوراک ایک رتی ہے۔ مگر شدت و خفت مرض کے مطابق اس میں کمی بیشی کی جا سکتی ہے

ص

۱۷۔ صفر غیون: یہ عجیب و غریب دوا مقویات باہ کی سرتاج ہے۔ اور ایک نہایت مرموز نسخے سے تعلق رکھتی ہے۔ حکیم احسن

عراقی اس کا موجد ہے۔

برسات کے بعد ہمارے ملک میں چڑیا کے برابر ایک چھوٹا سا خوبصورت پرندہ آتا ہے۔ جو سفید و سیاہ پروں سے ملفوف ہوتا ہے اور اسکی دُم ہر وقت بے قرار رہتی اور رقص کرتی نظر آتی ہے۔ پاک و ہند میں اسے ممولا اور عرب میں صعفراغزن کہتے ہیں۔ یہ پرندے حسب ضرورت پکڑ کر ذبح کریں۔ اور صاف کر کے ہر ایک کے پیٹ میں مُتقا قُل تین ماشہ، خولنجان، لسبیاسہ۔ دار چینی، مصطگی ہر ایک ایک ماشہ۔ لونگ ۲ عدد خوب باریک پیس کر بھر دیں، پھر پیٹ سی کر ان کو روغن بادام میں بھونیں کہ سرخ ہو جائیں۔ اب انہیں محفوظ رکھیں۔ اور روزانہ صبح کے وقت ایک ممولا آدھ سیر دُودھ کے ساتھ کھائیں۔ ایک شخص کے لئے سات عدد کافی ہیں۔ ہفتہ بھر میں اس قدر قوت پیدا ہوتی ہے۔ کہ اس پر قابو پانا مشکل ہو جاتا ہے۔

۷۔ صفائی :۔ واقعی اسم بامسمّیٰ ہے۔ برسوں کا بگڑا ہوا خون دنوں میں صاف کر دیتی ہے۔ گندے لہو کے تصفیہ اور عمدہ خون کی تولید کے لئے اس کے برابر کوئی دوائی نہیں۔ آتشک اور جذام تک کو فائدہ دیتی ہے۔ پھوڑے پھنسیاں نکلتی ہوں۔ دُنبل اور خراج تکلیف دیتے ہوں۔ بدن پر ابھار اور گانٹھیں ہوں۔ پتی اُچھلتی ہو گرمی دانے سوئیاں چبھوتے ہوں۔ جسم کی رنگت سیاہ یا مٹیالی ہو گئی ہو۔ غرض فسادِ خون کی کوئی شکایت ہو۔ پس "صفائی" تیار کر لیجئے۔ تمام عوارض بھاگ جائیں گے۔

صفتہ :۔ عشب (عشبہ) پانچ تولہ، روغن بیں۔ (ورق نیب لیجئے

نیم کے پتے) تین تولہ۔ وون آجن (ورق حنا یعنی برگ مہندی) دو تولہ عصارہ تار شجبہ (عصارہ شاہترج یعنی پاپڑہ کا پانی پکاکر خشک کیا ہوا) چار تولہ۔ نیلا فوفہ بریاں تین ماشہ۔ شب یمانی بریاں ۹ ماشہ دال نخود (شیر مدار میں ایک مرتبہ تر کرکے سکھائی ہوئی) پانچ تولہ۔ زنجبیل مصفٰی دس تولہ۔ کوزہ مصری دس تولہ سب کو کھرل کرکے سفوف مانند غبار تیار کریں۔ مقدار خوراک، چار ماشہ سے سات ماشہ تک۔ دودھ۔ پانی عرق چرائتہ یا شربت عناب وغیرہ سے صبح نہار منہ کھائیں۔ بکائے کے گوشت۔ مچھلی۔ مسور کی دال۔ بینگن۔ گڑ۔ شکر اور دوسری مخالط و مفسد اشیاء سے پرہیز کریں۔ دودھ۔ گھی زیادہ استعمال کریں۔

۷۳۔ صفدر غنی ۱۔ جذام اور آتشک کی عجیب الاثر دوا ہے! چند روز میں ان خبیث امراض سے نجات دلاتی ہے۔ یہ ایک نہایت عجیب مرموز و مخفی۔ بوسیدہ قلمی بیاض کا نسخہ ہے۔ جو بلا بخل نذرِ ناظرین کیا جاتا ہے۔

دار چکنا۔ رس کپور۔ سم الفار۔ طوطیا سبز۔ شنگرف۔ گندھک آملہ سار ہر ایک ایک تولہ لے کر ان کا بہت باریک سفوف کر ڈالیں۔ پھر ایک بہت بڑا برساتی مینڈک لے کر اس کا پیٹ چاک کریں۔ اور جوہر موصوف اس میں بھر کر شکم کو سی دیں۔ بعد ازاں کوزہ گلی میں بند دگل حکمت کرکے پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر جو کچھ کوزے سے برآمد ہو نکال کر باریک پیسیں۔ اس ایک رتی بھر مسکہ یا ملائی میں بلع کراکے اوپر سے دودھ پلائیں۔ باذن اللہ تعالٰے ہفتہ عشرہ میں کایا پلٹ جائے گی۔

۴۷۔ صانوب : معلوم کیا آپ نے کیا چیز ہے یہ ؟ ذرا نام کو سمجھنے کی کوشش کیجئے۔ جھٹ پتہ لگ جائے گا! —— اور جو نہیں سمجھ سکے آپ ؟ تو لیجئے۔ اس کی اصلیت ہم سے سنئے۔ کہ صانوب مقلوب ہے۔ صابن کا۔ چونکہ سارے لنسخے کی جڑ یہی چیز ہے۔ اس لئے اس کا یہ مرموز سا نام رکھ دیا گیا ہے۔

صفحہ ۔ دسن لائٹ صابون پانچ تولے لے کر اسے آدھ پاؤ عرق گلاب میں بخوبی گھول لیجئے۔ پھر ایک تولہ کپڑا دھونے کا سوڈا سوڈا اس میں حل کر لیں۔ اور نرم نرم آنچ پر پکائیں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو پانچ تولہ گلیسرین ڈال کر پکائیں۔ پھر پانچ تولہ شہد خالص ڈال کر نیچے اتار لیں۔ اور نیلا تھوتھا ایک تولہ۔ پوست ریٹھا ایک تولہ۔ سہاگہ ایک تولہ کو کوٹ کر کپڑ چھان کر کے اس میں ملائیں۔

یہ دوا۔ چہرے پر طلاء کرنے سے اس کے داغ دھبوں اور کیل مہاسوں کو دور کرتی ہے۔ رنگ رخسار نکھر آتا ہے۔ چھاک کے دانوں کے لئے بھی مفید ہے۔ بشرطیکہ عرصے تک لگائی جائے۔ بہتر ہو کہ اسے رات کو وقت لگایا جائے۔ اور صبح کو گرم پانی سے منہ دھو لیا جائے۔ اس کے بعد کوئی کریم وغیرہ لگا سکتے ہیں۔

اس کے علاوہ یہ دوا۔ قبض کشا۔ اور خون صفا ہے۔ ایک ماشہ سے تین ماشہ تک عرق گلاب دس تولہ میں گھول کر اور چینی یا کسی شربت سے میٹھی کر کے پینی چاہیئے۔

داد اور چنبل پر اس کا لگانا عجیب النفع ہے۔ تھوڑے دنوں میں ان ہٹیلی بیماریوں کو دور کرتی ہے۔ پھوڑے پھنسیوں پر

بطور مرہم لگائیں، تو وہ پک کر پھوٹ جاتے ہیں، ایک حصّہ یہ دوا ر
دو حصّے گھی یا تیل میں ملا کر مالش کریں، تو کھجلی دور کرے گی۔ نار فارسی
اور سر کے گنج پر روغن گل میں حل کر کے لگائیں بہت مفید ہے۔

ض

۷۵۔ ضیقاق: اندام میں ضیق پیدا کرنے اور بکارت کو واپس لانے کی عجیب و غریب چیز ہے۔ شاہانِ اودھ کا ایک طبیب اس نسخے کو ہمیشہ مرموز و مکتوم رکھتا تھا۔ اور کسی کو کسی قیمت پر نہیں بتاتا تھا۔ مگر اب آپ اسے بالکل مفت حاصل کریں۔

صنعتہ: پھٹکڑی بریاں ایک تولہ۔ دم الاخوین دو تولہ۔ زرنباد ڈیڑھ تولہ مازو سبز چار ماشہ۔ طوطیا بریاں دو ماشہ سب کو سرمہ سا باریک پیس کر مسکۂ صاف آب بشستہ دس تولہ میں حل کریں، آخر میں کوئی عمدہ عطر تین ماشہ ملا کر رکھ لیں۔ ــــــ ترکیب استعمال یہ ہے۔ کہ تھوڑی سی دوا، روئی میں لگا کر حمول کرائیں۔ ضرورت کے وقت آدھ گھنٹہ قبل از مواصلت بھی رکھوائی جا سکتی ہے۔

تجدید دوشیزگی کے علاوہ یہ مرہم سیلانِ رطوبت میں بھی مفید ہے خون کے جریان اور کثرت طمث و نفاس کو روکتی ہے۔ اعضائے نسلی کو قوی بناتی ہے۔ اسقاط کی مانع ہے، اور ان عوارض کو دور کرنے میں عجیب الخواص ثابت ہوئی ہے۔

۷۶۔ ضیقفی: ربو۔ دمہ اور انتصاب النفس کی اکسیری دوا ہے بہت جلد اپنا اثر دکھاتی ہے۔ دورے کے وقت اس کی ایک
... ــــــ سے نکال کر عالم راحت میں لے آتی ہے پینے اور

پھیپھڑوں کو بلغم و مواد سے پاک کرتی ہے۔ اس کے علاوہ مقوی معدہ جگر، ہاضم۔ غذا۔ اور قبض کشا۔ ہے۔ اس کا نسخہ ایک رازدارانہ طریق سے لکھا ہوا بصد مشکل ہاتھ آیا۔ اور اس کو سمجھنے میں بہت سی مدت صرف ہوئی۔

صفت آن :- ایک جنگلی کبوتر پکڑ کر اس کو ذبح کریں۔ کہ خون کا ایک قطرہ ضائع نہ ہو۔ پھر نوشادر، نمک مولی، نمک بالسہ، نمک ہار، نمک چرچٹہ ہر ایک ایک، تولہ۔ اس خون میں پیس کر قرص بنائیں۔ اور کبوتر کے شکم میں رکھ کر کوزے میں گل حکمت کر دیں۔ خشک ہونے پر تیس اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہو جائے تو نکال کر کھرل کریں۔ اور ایک ماشہ کے وزن سے شہد میں ملا کر چٹائیں۔ اگر دورہ ہو جائے۔ تو دو تین ماشہ یہ دوا، شہد میں چٹا کر اوپر سے سونف کا جوشاندہ نیم گرم پلائیں۔ انشاء اللہ پانچ دس منٹ میں نوبت موقوف ہو گی۔ کوکر کھانسی اور سرفہ بلغمی میں بقدر نصف ماشہ دن میں دو بار کھلانی چاہیئے۔ دورانِ استعمال میں ترش، بادی، تیل والی۔ خشک اور ثقیل اشیاء سے پرہیز رہے۔ دودھ۔ گھی، مکھن۔ گوشت کا مرغن شوربا۔ گھی والا دلیہ خوب کھلائیں۔

ط

۱۷۔ طفل حمرق :- یہ نام مقلوب ہے۔ راز میں رکھنے کیلئے اسے الٹا دیا گیا ہے۔ ورنہ اصل میں "طلق محرق" ہے۔ یعنی کشتہ ابرک۔ یہ کثیر الفوائد کشتہ ایک پرانی قلمی بیاض میں بڑے پر اسرار طرز پر مرقوم تھا جس کے تیار کرنے کا طریقہ یہ ہے۔

ابرک سفید تین تولہ۔ ابرک سیاہ دو تولہ۔ دونوں کو کوٹ کر

محلوب کریں یعنی ابرک کو فتہ کو کپڑے کی تھیلی میں چند ٹھیکریوں اور سنگریزوں کے ساتھ بند کر کے صابون آمیز پانی میں زور زور سے ملیں۔ ابرک تھیلی سے نکل نکل کر پانی میں گھلتا جائے گا جب تمام ابرک پانی میں آجائے۔ تو ڈھانپ کر رکھ دیں۔ اور تمام ذرات کے تہ نشیں ہونے پر صابن والا پانی نتھار کر پھینکا دیں اور شیریں پانی ڈال دیں۔ اسی طرح چند مرتبہ تکرار عمل کر کے ابرک کو دھو ڈالیں۔ بعد ازاں کھرل میں ڈال کر پانچ تولہ شیر مدار سے صلایہ کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر کوزے میں گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر آب الدسہ میں سحق کرکے اتنی ہی آنچ دیں۔ کہ بعد ازاں آب گلوئے سبز میں۔ آب ناگخواہ سبز میں۔ جوشاندہ ملٹھی میں۔ مطبوخ زرشک میں، چرائتہ کے کاڑھے میں اور بالآخر گدھی کے دودھ میں ایک ایک آنچ دے کر باریک کر کے رکھ لیں۔ اور ذیل کے طریق سے طبیعت اور مزاج دیکھ کر برتیں۔

سِل اور دق میں طباشیر ایک ماشہ۔ رب السوس ایک ماشہ سرطان محرق ایک ماشہ۔ الائچی سبز ایک ماشہ کے سفوف میں دو رتی کشتہ ملا کر گدھی۔ بکری۔ یا گائے کے دودھ یا کسی مناسب بدرقہ سے کھلاتے رہیں۔

تپ محرقہ دلازمی (ٹائیفائیڈ وغیرہ) میں خاکشی سائیدہ ایک ماشہ میں کشتہ دو رتی ملا کر ہمراہ عرق گاؤزبان و عرق بادیان دیں۔

نوبتی بخاروں میں دو دو رتی یہ کشتہ صبح و شام شربت بزوری کا

دعرق سونف سے کھلائیں۔

دمہ وسرفہ میں دو رتی یہ کشتہ شہد یا شربت شفا، شربت بنفشہ یا شربت اعجاز میں چٹا کر اوپر سے سپستان دمنقہ سات سات دانہ کا جوشاندہ پلائیں۔

بچوں کے سوکھا پن میں ایک رتی یہ کشتہ اور ایک ماشہ طباشیر سائیدہ ایک تولہ مکھن میں ملا کر اور قدرے مصری سائیدہ اضافہ کر کے چٹائیں۔

کالی کھانسی میں ایک رتی کشتہ ایک رتی پھٹکڑی بریاں مسفوف کو شہد یا شربت میں ملا کر چٹا دیا کریں۔

جریان و احتلام میں دو دو رتی یہ کشتہ صبح و شام مکھن یا ملائی میں لپیٹ کر کھلائیں۔ رات کو سوتے وقت ایک تولہ اسپغول پھنکائیں اور گرم چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

۷۸: طلائی احمر:- ایک مخطوط نسخے کو بڑی دشواریوں کے بعد سمجھ کر اس جید الفوائد طلاء کے اجزاء معلوم کئے گئے ہیں۔ جو بلاقیمت ہدیۂ قارئین ہیں:۔

صفت:- سم الفار، مغز جمالگوٹہ ہر ایک ایک ماشہ، شنگرف رومی دس ماشہ دونوں کو آب ادرک پانچ تولہ میں سحق و خشک کریں۔ پھر دھویا ہوا مکھن بارہ تولے ڈال کر تین روز تک صلایہ کرتے رہیں بعد ازاں اس کو چینی کی بڑی پلیٹ میں ایک طرف لگا کر دھوپ میں ذرا ترچھی کر کے رکھ دیں۔ گرمی سے جس قدر روغن پگھل کے نیچے آ جائے، اسے شیشی میں رکھ لیں:۔

ترکیب استعمال:- حشفہ (سپاری) بچا کر دو تین رتی یہ طلاء پانچ منٹ تک ملیں۔ پھر پان یا ارنڈ کا پتہ رکھ کر باندھ دیں۔ یہ عمل عام طور پر رات کے وقت کرنا چاہیئے۔ صبح گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ نفقہ عضو میں لشیب و فراز برابر ہوگا۔ ڈھیلا پن دور ہوگا۔ اگر جوانی کی بے تمیزیاں نے کوئی خرابی پیدا کر دی ہے تو اس کو دور کرنا اس کا ادنیٰ کام ہے۔ قوت و صلابت پیدا ہوگی۔

(نوٹ) اگر طلاء لگانے سے بثور پیدا ہو جائیں۔ تو ایک دو روز چھوڑ کر اس کی بجائے روغن چنبیلی یا گھی یا صرف مکھن چپڑتے رہیں۔ دانے دب جانے پر پھر طلاء استعمال کریں۔

۷۹ طلائے امساک:- یہ نسخہ بھی اسرار کی عبارت میں مسطور تھا۔ جسے بہزار دقت حل کر کے اس کتاب کی زینت بنایا جاتا ہے۔ وھو ھذا۔

چرس۔ افیون۔ زعفران۔ کافور۔ اجوائن خراسانی ہر ایک تین ماشہ رشب یمانی پریاں لو ماشہ۔ سب کو آب کشنیز سبز پانچ تولہ بکری کے دودھ دس تولہ میں اس قدر کھرل کریں۔ کہ گھنٹے پستے شہد سے گاڑھا ہو جائے۔ اب اس میں گائے کا مکھن چار تولہ ملا کر سحق کریں اور نگاہ رکھیں۔

استعمال کا طریق یہ ہے۔ کہ مستقل فائدہ کے لئے صبح و شام ایک ماشہ طلاء عضو خاص پر لگا کر پندرہ منٹ ملتے رہیں لیکن وقتی فائدہ کے لئے ضرورت سے نصف گھنٹہ پیشتر دو ماشہ

طلا مل کر جذب کریں۔ اس کے بعد مشغول ہوں۔

یہ طلاء خاصہ امساک پیدا کرتا ہے۔ اور لطف و سرور کا وقت لمبا کر دیتا ہے۔ جریان و احتلام کے لئے بھی مفید ہے۔ اور ذکاوتِ حس کو دفع کرنے میں تو اکسیر ہے۔ جو لوگ جوانی میں اپنے پاؤں پر آپ کلہاڑی چلا چکے ہوں۔ ان کے لئے بہت کار آمد ہے۔ مقوی طلاء۔ برتنے سے پہلے اس کو استعمال کرانا چاہیئے۔

۸۰۔ طلائے مسمن :۔ ماہر امراض مخصوصہ حکیم زاہد علی مرحوم کے مطب کا خاص نسخہ ہے۔ حکیم صاحب مرحوم اس کو بہت مخفی رکھتے۔ اور جب بازار سے چیزیں لاتے۔ تو اجزاء کو مرموز الفاظ میں تحریر فرماتے تھے۔ مگر اس اہتمام کے باوجود آخر یہ بے نقاب ہو ہی گیا۔

صفت آں :۔ بیر بہوٹی فربہ و تازہ۔ خراطین مصفیٰ۔ جونک مصفیٰ۔ جند بید ستر ولایتی۔ مغز ساق گاؤ۔ مغز سر گنجشک نر۔ چربی سانڈہ۔ ہر ایک ڈھائی تولہ۔ مار سیاہ کا سر ایک عدد۔ برساتی مینڈک کے سر تین عدد۔ جائفل۔ جلوتری۔ لونگ۔ دار چینی۔ زنجبیل۔ مغز اخروٹ۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ ہر ایک ایک تولہ سب دواؤں کو خوب کوٹ کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور بطریق مشہور پتال جنتر کے ذریعے تیل کشید کرلیں ——— برتنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ دس قطرے صبح، دس قطرے دوپہر۔ دس قطرے رات کو سوتے وقت لگا کر سارے عضو کو پندرہ بیس منٹ تک ملتے رہیں

لعینہ پان وغیرہ کا پتہ۔ بامومی کاغذ باندھ کر لنگوٹ کس لیں۔ اسی طرح ایک ہفتہ سے تین ہفتے تک عمل کریں۔ اور اس مدت میں جماع سے بچیں۔ باذن اللہ۔ کجی، کوتاہی، کمزوری دور ہو کر حیرت انگیز فربہی و توانائی پیدا ہوگی۔ کسی قدر مطوّل (دراز کرنے والا) بھی ہے۔ مگر ہزال کو دور کر کے تسمین پیدا کرنے میں تو لاجواب ہے۔

۸۱۔ طلائے ملذذ: یہ مسرت انگیز و لذت خیز طلا، حکیم اصغر حسین کاظمی کے مجربات اسراریہ سے ہے۔ اور ان کی لوٹ بک پر اسے منقوط طریقہ سے لکھا ہوا تھا۔ خدا تعالیٰ رحم فرمائے حکیم شیخ نجیب الدین سہارن پوری پر، جنہوں نے اس کا بھید کھولکر اسے رسالہ مشیر طب اورنگ آباد دکن میں شائع فرمایا۔

اجزاء و ترکیب:۔ سہاگہ خام، مرداسنگ، شب یمانی بریاں ہر ایک چار ماشہ۔ کافور، زعفران، سقمونیا ہر ایک ایک ماشہ۔ موئے سر زن سوختہ دو ماشہ۔ لونگ تین عدد، پتہ مرغ، پتہ مچھلی ہر ایک ایک عدد سب کو کوٹ چھانکر شہد خالص میں گوندھیں۔ اور گولیاں بمقدار نخود بنالیں۔ ضرورت سے پندرہ منٹ پیشتر ایک گولی روغن چنبیلی یا لعاب دہن میں حل کر کے صرف حشفہ پر لگائیں۔ قربت کے وقت فریقین کو مست و بیخود کر دے گا۔ اور اس قدر لذت پیدا ہوگی۔ کہ وہ ایک دوسرے پر شیدا ہو جائیں گے۔ یہ اس مقصد کے لئے بے نظیر و پر تاثیر چیز ہے۔

انتباہ! ـــــ اس طلاء کو استعمال کر کے حاملہ مستورات کے قریب نہ جائیں۔ ورنہ حمل گر جائے گا۔

ع

۸۲۔ **عاجل** :۔ یہ دوا مستورات کی خاص تکلیف کو فوراً دور کرتی ہے یعنی حیض و نفاس کا بند خون بہت جلدی جاری کر دیتی ہے۔ ایک بیاض کے مؤلف نے نسخے کی ادویہ کو حروف میں پوشیدہ کر دیا ہے جس کی تفصیل ذیل میں درج ہے۔

ع عزعر یعنی اُبہل یا ہوبیر پانچ تولہ۔ الف اسارون یعنے اسگند ج جذر القطن یا کپاس کی جڑ تین تولہ۔ ل۔ لوبان ایک تولہ بالا دو تولہ۔ سب دواؤں کو مثل غبار پیس کر پچیس تولہ شہد میں ملائیں اور ایام حیض و نفاس کی تکلیف میں چھ ماشہ صبح اسی قدر دوپہر کو اور اتنی ہی شام کو سونف کے نیمگرم مطبوخ یا صرف گرم پانی سے کھلائیں۔ بہتر یہ ہے کہ ایام جاری ہونے سے دو روز پیشتر چار چار ماشہ صبح و شام کھلا دیا کریں۔ پھر زمانہ حیض میں اوپر کی ترکیب کے مطابق کھلائیں۔ حاملہ مستورات کو نہ کھلائیں۔ ورنہ حمل گرنے کا اندیشہ ہے۔

۸۳ **عطوس محمد** :۔ یہ عطوس (نسوار) بہت غریب الخواص ہے۔ اور اس کے نام ہی سے اجزائے نسخہ برآمد ہوتے ہیں۔ ملاحظہ فرمائیے

ع عقرقرحا چھ ماشہ ط طباشیر ایک تولہ و وج ترکی چھ ماشہ س سانج یا تیز پات چھ ماشہ۔ م مشک یعنی کستوری ایک ماشہ ح حاشہ یا پودینہ جنگلی چھ ماشہ۔ م مصطگی رومی تین ماشہ۔ د دار شیشعان یعنی کائپھل تین ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ پیس کر ریشمی کپڑے سے چھانیں۔ اور شیشے کے ڈاٹ والی بوتل میں بند کر لیں اس نفوخ کے بہت سے فوائد ہیں۔ وقت ضرورت ایک دو

چٹکی زور سے ناک میں پھونکیں، پرانے اور بگڑے نزلہ زکام کو آرام ہوگا۔ غلیظ و چسپندہ مواد بہ نکلے گا۔ سرسام و بیہوشی غشی و صرع اختناق و سکتہ میں بھی نفع بخش ہے ایسے مریض اگر چڑھا نہ سکیں تو اس کو ادرک کے پانی یا کیوڑہ و گلاب میں حل کر کے ناک میں ٹپکائیں مگر بطور نفوخ استعمال کرنا زیادہ مفید ہے۔ اس کے علاوہ یہ ناک کے چھیچھڑوں کو خارج کرتی ہے۔ سونگھنے کی قوت زائل ہوگئی ہو یا ناک سے بدبو آتی ہو تو اس کا بھی ازالہ ہو جاتا ہے۔ الغرض یہ ناک، دماغ وغیرہ کے بہت سے عوارض کا علاج ہے۔ اور سفر و حضر میں اس کی شیشی ضرور پاس رکھنی چاہیئے۔

۸۴۔ عشق زد جام۔ افسر الاطبا، حکیم مولوی نورالدین بھیروی ثم قادیانی اگرچہ اخفائے مجربات کے دلدادہ نہ تھے، چنانچہ ان کی بیاضیں شائع بھی ہو چکی ہیں، مگر اس دوا، کا نام انہوں نے مرموز کر دیا۔ اور پھر خود ہی یہ راز کھول بھی دیا۔ کہ اس کے حروف ہی سے دواؤں کے نام نکل آتے ہیں۔ جو یہ ہیں:۔

ع عفر قرحا۔ ش شفا قل مصری۔ ق قرنفل۔ ز زعفران کشمیری د دار چینی۔ ج جوز بوا۔ الف اسگند ناگوری۔ م مشک خالص۔ بعض نسخوں میں ش سے شنگرف لیا گیا ہے۔ بہرکیف جملہ اجزاء برابر وزن لے کر عرق گلاب میں سحق بلیغ فرمائیں۔ اور گولیاں دانہ نخود کے ہموزن باندھ لیں۔

حکیم صاحب موصوف اس مرکب میں روغن سم الفار ڈالا کرتے تھے۔ اور یہ بھید انہوں نے بعد میں خاص دوستوں کو بتایا تھا۔

روغن شم الفاروہ یوں بنائے تھے۔ کہ سنکھیا سفید، شنگرف رومی ہر ایک
چہ ماشہ۔ زعفران خالص ایک تولہ لے کر باریک پیسیں، اور ململ کی دوہری
پوٹلی میں باندھ کر پانچ سیر شیر گاؤمیش میں نصف تک معلق کر کے پکائیں۔
جب نصف دودھ رہ جائے۔ پوٹلی کو نچوڑ کر پھینک دیں۔ اور
دودھ کو ضامن لگا کر جما دیں، پھر بلو کر مکھن نکالیں اور گرم کر کے یعنی گھی بنا
کر نسخے میں بقدر وزن دوا، شامل کریں یعنی اگر باقی ادویہ ایک ایک تولہ
ہوں تو یہ روغن بھی ایک تولہ ہی ڈالیں، پھر عرق گلاب میں سحق کر کے گولیاں
بنالیں، مقدار خوراک ایک گولی روزانہ بعد غذا ہمراہ شیر گاؤ آدھ سیر و روغن
ماہی (کاڈ لور آئل) ایک چمچہ کھلائیں ضعیف العمر اصحاب دو وقت یعنی صبح
و شام بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ مگر نوجوانوں کو ایک ہی گولی یومیہ کھانی
چاہیئے۔ نیز جریان و احتلام کے مریضوں کو بلا اجازت طبیب ان
کے استعمال کی جرأت نہ کرنا چاہیئے۔

یہ گولیاں بحد مقوی باہ، مصلّب و منعظ ہیں، جذبات کو ہیجان
میں لاتی ہیں، مردمی کی کھوئی قوت ان سے پھر عود کر آتی ہے۔
نامردی و عنانت میں عجیب الاثر ہیں، انکی پہلی خوراک ہی سے اثر معلوم
ہوجاتا ہے، رفتار رفتہ امساک پیدا کرتی ہیں، مردانہ اعضائے
تناسل کو قوی کر کے مواد صالح پیدا کرتی اور مردانہ اعضاء کو مدد
دیتی ہیں، عام جسمانی کمزوری، خصوصاً بڈھوں اور بیماریوں سے
اٹھے ہوؤں کی کمزوری دفع ہو کر چند روز میں جسم قوی اور چہرہ
سرخ ہوجاتا ہے بدن کو کندن بنانا۔ قوی کو حرکت میں لانا، اعصاب
میں بجلی بھرنا، عضلات کو ٹھوس اور سڈول کرنا اور رگ و ریشہ میں

سیر دل سرخ و صالح خون دوڑانا ان کا ہلکا سا اعجاز ہے۔

۸۵۔ عظامی: ضلع سیالکوٹ کے ایک معروف طبیب حاذق کا خاص الخاص اسراری نسخہ ہے۔ جو ان کی بیاض میں سخت راز و کنایہ کے طور پر درج ہے۔ موصوف کو اخفائے مجربات کا اس قدر شوق ہے۔ کہ وہ کسی نسخے کی دوائیں بازار سے ایک ایک کر کے لاتے ہیں۔ اور ایک ہی دوکان سے تمام اجزاء نہیں خریدتے بہرحال یہ نسخہ جن دشواریوں سے ملا ہے۔ اس کی قدر یا ہم جانتے ہیں۔ یا وہ حضرات جانیں گے جو اسے تجربہ میں لا کر اکسیر پائیں گے۔

صفت: ۔ بکری کا نر بچہ جو شیر خوار بھی نہ ہو۔ اور پوری طرح جوان بھی نہ ہوا ہو۔ مگر ہو فربہ اور توانا، لے کر ذبح کریں۔ اور اس کا گوشت اتار کے تمام ہڈیاں الگ کرالیں بخیال رہے۔ کہ ایک تو ہڈیوں پر ذرا گوشت باقی نہ رہے۔ دوسرے کوئی ضائع نہ ہونے پائے۔ اب یہ ہڈیاں مٹی کے ایک کورے گھڑے میں ڈال کر شیر مدار سے تر کر دیں۔ جب دودھ خشک ہو جائے۔ تو تین سیر آب بالسہ سے (جو برگ و گل سے نکالا ہو) تر کریں۔ پھر صدف صیل، ناف سنکھ، زہر مہرہ خطائی، مرجان سرخ، عقیق بیداغ سنگجراح، ہڑتال گئو دنتی، ابرک سفید، کوڑی زرد، طباشیر ہر ایک دو تولہ، سرطان نہری دس تولہ کوٹ کر ہڈیوں کے اوپر چھڑک دیں۔ اور گھڑے کو خوب مضبوطی سے بند و گل حکمت کر کے دھوپ میں سکھائیں۔ جب اچھی طرح خشک ہو جائے۔ اگھڑے مرہوا سے بچا کر تین من پختہ اوپلوں کی آگ دیں۔

ٹھنڈا ہونے پر نکالیں۔ اور جس قدر دوا برآمد ہو۔ اس کے ہم وزن گھی کے دُودھ کا کھویہ اور پھر سب کے برابر مصری شنگری ڈال کر اچھی طرح گھوٹیں۔ کہ نہایت باریک سفوف تیار ہو جائے یہ اکسیری مرکب سِل ودق کے لئے تریاق اعظم ہے۔ اور اس مہلک مرض کے استیصال میں تیر بے خطا ثابت ہُوا ہے سِل چاہے کسی قسم کی ہو۔ کسی عضو میں ہو۔ کسی درجہ میں ہو۔ سب کے لئے مفید و نفع بخش ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج مریض اس کی بدولت شفائے کامل پا گئے ہیں۔ کھانے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ یہ دوا۔ دو ماشہ صبح دو ماشہ شام کو بکری یا گائے کے دُودھ سے کھلائیں۔ اور جب تک پوری طرح شفا نہ ہو جائے۔ برابر کھلاتے رہیں۔

غ

۸۶۔ غلولۂ مدر:۔ یہ نسخہ ایک نہایت مرموز و مکنون کتاب سے لیا گیا ہے۔ کہتے ہیں۔ کہ اس کو حکیم بقراط کے ایک شاگرد نے مرتب کیا تھا۔

صفت:۔ تخم خیارین تخم خربوزہ۔ بادیان۔ تخم کاسنی۔ تخم کرفس ہر ایک تین تولہ۔ زیرہ سفید اڑھائی تولہ۔ انیسوں۔ قلمی شورہ ہر ایک ایک تولہ۔ گوند کتیرا چھ ماشہ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر شربت بزوری میں گوندھیں۔ اور چھ چھ ماشہ کے غلولے بنا لیں۔ خوراک ایک ایک غلولہ دن میں تین مرتبہ ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

اس دوا سے حیض و بول کی بندش رفع ہوتی ہے۔ اور ادرار

سکے لیئے بہتر ہیں یا سادہ چیز ہے پیشاب کھولنے کے لئے غلولہ کھا کر
اوپر سے شربت صندل یا ٹھنڈا پانی بکثرت پینا چاہیئے۔ اجزائے طشت
کے لئے مطبوخ بادیان یا گرم پانی سے کھلائیں۔

۸۷۔ غرغرہ خناق: لائل پور میں ایک شخص خناق کے علاج کا ماہر
ہے۔ اگرچہ طبیب نہیں ہے، مگر اس مرض کے علاج کے لئے لوگ
دُور دُور اس کے پاس آتے اور نفع اُٹھاتے ہیں۔ وہ عام طور پر
اس بیماری میں یہی غرغرہ استعمال کرتا ہے، اور اس کا نسخہ بہت راز
میں رکھتا ہے، یہاں تک کہ جب بازار سے دوائیں لاتا ہے۔ تو نسخہ
کو عجیب قسم کے الفاظ میں رقم کرتا ہے۔ تاکہ کسی کو اس کا علم نہ ہو
سکے۔ مگر با ایں کارستانی کسی طرح اس کا بھید کھل گیا۔ مشہور ہے کہ
اس کا ایک دوست مدت سے اس نسخے کی ٹوہ میں لگا ہوا تھا۔ ایک
روز جب معالج مذکور پنساری کی دکان سے دوائیں لے رہا تھا۔
یہ دوست صاحب بھی فقیرانہ بھیس میں جا وارد ہوئے۔ اور چپکے چپکے
دواؤں کو دیکھتے رہے۔

صفت آں: گل بنفشہ، کشنیز خشک، برگ مکوہ، توت سیاہ
خشک کردہ ہر ایک دو تولہ۔ رائی، انیسوں، نوشادر، مرمکی،
ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ زراوند مدحرج چھ ماشہ، مازو سبز
ایک تولہ، بھٹکٹری، صندل سرخ ہر ایک نو ماشہ۔ گل بابونہ سوا
تولہ سب کو کوٹ کر سفوف بنائیں۔ وقت ضرورت ایک تولہ
سفوف ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ جب تین چار اُبال آجائیں
چھان کر نیم گرم غرغرے کرائیں۔ اور بھوگ میں نیل ملا کر ذرا

گرم کرکے گلے پر باندھیں۔
اس کے ساتھ مریض کو بکری کے دودھ میں مغز املتاس حل کر
کے پلاتے رہیں۔ اگر بدن میں خشکی ہو یا قبض زیادہ پائی جائے
تو اسی میں قدرے روغن بادام ڈال کر پلائیں۔ غذا میں گیہوں کا
پتلا دلیہ۔ آش جو۔ ساگو دانہ یا دودھ میں ڈبل روٹی مل کر دیں۔ اس
طریق علاج سے خناق و ذبحہ کے اکثر مایوس مریض بھی بحکم خدا
شفا پا گئے ہیں۔ بہت مفید و مجرب چیز ہے۔

ف

۸۸۔ **فادسموم** حکیم جعفر بن سعد کے رازدارانہ نسخوں میں سے ایک
یہ بھی ہے۔ ابن الجوزا طبیب مصر لکھتا ہے کہ جعفر کو کسی امیر
کبیر نے اس نسخے کے معاوضہ میں دو لاکھ درہم دینے چاہے
مگر اس نے اس کا اظہار گوارا نہ کیا۔ آج قارئین کتاب اس نسخے
کو مفت اور بالکل مفت حاصل کرلیں طبیب علی الاطلاق کا بےحد و
حساب شکر ہے کہ اس نے ہمیں بخیلی و تنگدلی سے دور رکھا۔ اور
ایسے نوادر و مکنونات کو کتم عدم سے منصۂ شہود پر لانے کی ہمت
عطا فرمائی۔

صفت:۔ زہر مہرہ خطائی۔ جدوار نفشجی۔ زعفران کشمیری۔
درونج عقربی۔ نارجیل دریائی۔ حب الغار۔ مرمکی۔ عود ہندی ہر ایک
ڈیڑھ تولہ۔ کافور ایک تولہ۔ برگ ریحان۔ دار چینی۔ خولنجان۔ لونگ
گل دار۔ طباشیر۔ الائچی خورد۔ بسباسہ ہر ایک چھ ماشہ۔ سب
دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف مثل غبار بنائیں۔ پھر تین گنا شہد

میں گوندھ کر رکھیں۔ خوراک تین ماشہ سے ایک تولہ تک ہمراہ عرقیات مناسبہ یا آب تازہ۔

یہ عجیب الاثر دوا، ہر قسم کے ماکولہ و ملذوعہ زہروں اور متعدی وباؤں کا تریاق کامل ہے۔ کسی کو خدانخواستہ سانپ، باؤلہ کتا یا کوئی اور موذی یا زہریلا جانور کاٹ کھائے۔ تو خارجی علاج کے ساتھ یہ تریاق بقدر ایک تولہ کھلا دیں۔ اور حسب حالات دن میں دو تین مرتبہ تجدید عمل کرتے رہیں۔ انشاء اللہ زہر کا اثر نہ ہو سکے گا۔ اگر کسی نے زہر کھا لیا ہو، چاہے وہ کسی قسم کا ہو۔ تو اول مریض کو قے کرائیں یا مسہل دیں۔ اس کے بعد زہر کی اہمیت و نوعیت کے مطابق چھ ماشہ سے ایک تولہ یہ دوا۔ دن رات میں چار پانچ مرتبہ کھلاتے رہیں۔ اس کے تریاقی اثر سے باذن اللہ زہر نقصان نہ دے سکے گا۔

وباؤں سے محفوظ رہنے اور ان کے بداثرات سے بچنے کے لئے اس سے بہتر دوسری کوئی چیز نہیں، چنانچہ ہیضہ، پلیگ، چیچک انفلوائنزا وغیرہ کے ایام میں علی الصبح دو تین ماشے کے وزن سے کھا لینا بہت سودمند ہے۔ خدا نہ کرے۔ وبا کا اثر ہو چکا ہو۔ تو اس کو تین تین ماشے ہر تین گھنٹے بعد کھلاتے رہنا چاہیئے۔ پلیگ اور ہیضہ میں عجیب الاثر ہے۔ اور بدن سے زہر کو خارج کر دیتی ہے۔ ہاں! یہ نوٹ فرما لیں، کہ گرم زہروں میں کیوڑہ۔ گلاب۔ بید مشک وغیرہ کے عرق سے کھلائیں، اور سرد زہروں میں چائے قہوہ وغیرہ کے ساتھ استعمال کرائیں۔

۸۹- فرزجہ مدر:- لکھنؤ میں بی ہاشمہ نامی ایک لیڈی ڈاکٹر تھی۔ جو مستورات کے علاج میں ید طولیٰ رکھتی تھی۔ اس کے خاص مجربات حاصل کرنے کے لئے بہت سے معالجین و معالجات نے سر توڑ کوشش کی۔ مگر کسی کو کامیابی نہ ہوئی۔ اگر کسی کے ہاتھ کوئی نسخہ آ بھی گیا۔ تو وہ ایسے اسراری طور پر لکھا ہوا تھا۔ کہ خاک بھی سمجھ نہ آتی تھی۔ چنانچہ حمول کا یہ نسخہ بھی بطریق کمصلاتحریر شدہ ملا۔ اور برسوں اس کی تحلیل و تفہیم میں مغز ماری کرنا پڑی اب ذیل میں اس کا حل درج کیا جاتا ہے۔ پڑھیئے، بنایئے، فائدہ اُٹھایئے۔ اور ہمارے لئے دعائے خیر کیجئے

صفت آں:- مرمکی، زعفران، زہرہ بز خشک کردہ، سبز سفوطری بالچھڑ، دار چینی ہر ایک تین ماشہ۔ ابہل چھ ماشہ، روغن انیسوں روغن شبت۔ روغن بادیان ہر ایک ایک ماشہ۔ اذخر زراوند گرد ہر ایک ساڑھے چار ماشہ سب کو باریک پیس کر شہد خالص تین تولہ، روغن زرد دو تولہ، شیرۂ اشق دو تولہ میں کھرل کرکے رکھیں اور اس میں روئی کا پھویہ لتھڑ کر رحم میں رکھوایا کریں۔ بندش حیض میں اکسیر ہے۔ داخلی علاج کے ساتھ اس کو برتا جاتا ہے جس کے استعمال سے خون جاری ہو جاتا ہے۔ درد و تکلیف کا ازالہ ہوتا ہے۔ ورم گھلتا ہے۔ اور احتباس سے پیدا ہونے والے تمام آلام و اسقام ختم ہو جاتے ہیں۔

شیرۂ اشق اس طرح بنائیں کہ ڈیڑھ تولہ اشق کو ساڑھے تین تولہ عرق بادیان میں پیس لیں۔ اور بقدر ضرورت دوا میں شامل کریں۔

۹۰ فتیلہ صفائی:۔ وبائی ایام میں یا عام حالات میں ہوا کو صاف کرنے جراثیم کو مارنے کیڑے مکوڑوں کو بھگانے اور زہر کے اثر کو زائل کرنے کے لئے اس کو دھکایا جاتا ہے۔ اس کے اجزاء ایک پرانی کتاب میں بصورت رمز و کنایہ مرقوم تھے بہت سے طبیب و غیر طبیب حضرات نے ان کو سمجھنے کی کوشش کی، مگر ناکام رہے۔ آخر حکیم وبیر احمد صدیقی رام پوری نے اس کو حل کر کے ایک رسالہ میں چھپوایا۔

اجزاء و ترکیب:۔ گوگل بھینسیا پانچ تولہ۔ گندھک زرد تین تولہ۔ کافور دو تولہ۔ اگر ہندی، تگر لیفی، مشک بالا۔ بالچھڑ، کچور، چھڑیلہ، صندل سفید، بانڑی، کپور کچری، لونگ، جاوتری ہر ایک ایک تولہ قند سیاہ موم دیسی ہر ایک اڑھائی تولہ۔ گائے کا گھی پانچ تولہ۔ نیم کی غولیاں پانچ تولہ۔ کنگو منڈھی (کیسر کی جڑ یا زرادند گول) پانچ تولہ سب کو زور دار ہاتھوں سے اس قدر کوٹیں کہ تمام اجزاء یکذات ہو جائیں۔ اب اس کے فتیلے یا نباں بنالیں۔ اور ضرورت کے وقت بند کمرے میں ایک دو فتیلے جلائیں۔ اگر کھلی فضا میں جلانا ہو۔ تو دو چار ٹکیاں نیم کے پا ڈ جڑیوں میں لپیٹ کر انگیٹھی میں آہستہ آہستہ دھکائیں۔ ہوا صاف ہو جائے گی۔

۹۱ مکمل فو:۔ یہ نام "فوفل" کا مقلوب ہے۔ جس کو سپاری اور چھالیا بھی کہتے ہیں۔ حکیم حسین علی کبیر نپوری کے اسراری نسخجات سے ہے جس کے اجزاء یہ ہیں:۔

فوفل یعنی چکنی سپاری (دودھ میں پکا کر سکھائی ہوئی) دس تولہ۔ فلفل سیاہ فلفل دراز، زنجبیل ہر ایک ایک تولہ۔ صمغ پلاس پانچ تولہ موچرس تین تولہ۔ پوست بلیلہ زرد، پوست بلیلہ کابلی، بلیلہ سیاہ، پوست بلیلہ، پوست آملہ ہر ایک چار تولہ۔

صمغ عربی بریاں۔ کتیرا ہر ایک دو تولہ۔ صندل سفید، عود ہندی۔ الائچی خورد، طباشیر ہر ایک ایک تولہ۔ تج۔ دارچینی۔ کشنیز خشک ہر ایک نو ماشہ۔ نبات سفید سب دواؤں کے بموزن سب کو باریک کوٹ چھانکر روغن خشخاش یا گائے کے مکھن سے چرب کر کے رکھیں۔ خوراک ایکتولہ صبح ایکتولہ شام کو بکری کے دودھ یا شیر گاؤ کے ساتھ۔

یہ اکسیر سیلان الرحم کا بے خطا علاج ہے۔ اس کے استعمال سے رطوبات کا رساؤ رک جاتا ہے۔ رحم اور جملہ اعضائے نسلی میں طاقت آتی ہے۔ اگر کثرت ولادت یا کسی اور سبب سے اندام میں کشادگی پیدا ہو گئی ہو۔ تو اس کو مہینہ بھر کھلائیے کر دضیق آجائیگا۔ سیلان کے علاوہ کثرت طمث و بے قاعدگی ایام کو مفید ہے۔ استحاضہ کو نفع دیتی ہے۔ اور خوبی یہ ہے کہ حابس ہونے کے باوصف قابض نہیں۔ بلکہ بھوک لگاتی قبض کھولتی معدہ و جگر کو طاقت دیتی اور دل کو تفریح بخشتی ہے۔

۹۲۔ فاوانی۔ طب میں "فاوانیا" عود صلیب کا نام ہے۔ اور اس دوا کی وجہ تسمیہ بھی یہی ہے کہ چونکہ فاوانیا اسکا جزو موثر ہے۔ اسلئے یہ نام رکھدیا گیا۔

صنعت۔ عود صلیب تین تولہ اسطوخودوس بسفائج فستقی عود ہندی سنبل الطیب وج ترکی زعفران ہر ایک ایکتولہ۔ درونج عقربی مصطگی رومی۔ زرنباد ہر ایک ڈیڑھ تولہ لاجورد مغسول چھ ماشہ۔ دارچینی دو تولہ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد خالص آدھ سیر میں آمیز کریں۔ اور چند روز غلہ جو یا چاول کے انبار میں دفن رکھ کر استعمال میں لائیں۔ خوراک بڑوں کو پانچ ماشہ سے ۹ ماشہ تک چھوٹوں کو ایک ماشہ سے تین ماشہ تک ہمراہ عرق گاؤزبان و شربت بنفشہ۔

اس معجون کے استعمال سے بچوں اور بڑوں کی مرگی دور ہوتی ہے۔ عورتوں کے ہسٹیریا کیلئے بھی بہت مفید ہے۔ گویا صرع ام الصبیان اور اختناق الرحم

ایسے ہٹیلے امراض کی یہ ایک نہایت زبردست دوا ہے اور اس باب میں کثیر التاثیر ہے۔

۹۳۔ فلفلاین : حکیم احمد زکریا دہلوی اپنے مجربات کو مخفی و مرموز رکھنے کے بہت مشتاق تھے۔ آپ کے دواخانہ میں مرکبات عجیب و غریب نام سے شیدایان نسخہ جات کو محو حیرت کرتے رہتے۔ زیر تذکرہ دوا بھی آپ ہی کے مخترعات سے ہے۔ اور بصد محنت و مصائب اسکا نسخہ حاصل کر کے مطلب سمجھا گیا ہے۔ ملاحظہ فرمائیں۔

فلفل سیاہ، فلفل دراز ہر ایک پانچ تولہ لیکر بار بار پیس اندر آب لیموں آدھ سیر میں پکا کر خشک کریں۔ بعد ازاں دانہ الائچی کلاں، اگر ہندی، زرنباد، تگر، دارچینی، زیرہ سیاہ، نانخواہ، انیسون، تخم کرفس ہر ایک ایک تولہ، نمک سیاہ، نمک شیشہ، نوشادر ہر ایک دو تولہ، مصری کوزہ تیرہ تولہ، ست پودینہ ولایتی چھ ماشہ اس میں ملا کر خوب باریک مثل سرمہ کرلیں۔ خوراک ایک ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک ہمراہ عرقیات مناسبہ۔

یہ سفوف آلات ہضم کیلئے اکسیر ہے معدہ کی جملہ شکایات کو دور کرتا ہے چنانچہ پیٹ کے درد، قولنج ریاحی، اسہال معدی، نفخ و قراقر، آروغ و فواق، حبس شکم، سنگرہنی، ہیضہ محتبسہ، وجع الفواد، بدہضمی، قلت اشتہا، جوع البقر وغیرہ میں عجیب النفع ہے۔ غذا کو بخوبی جزو بدن بناتی اور منفوی و مرغن اشیا کو ہضم کرتی ہے نیز سرخ صالح خون پیدا کر کے جگر کو طاقت بخشتی ہے۔

۹۴۔ فودنجی : یہ ترا اثر سیال و بہ اصل سبز پودینے کی روح ہے۔ عربی میں فودنج پودینے ہی کو کہتے ہیں۔ اس کا نسخہ بہت راز میں تھا جس کو ایک حکیم صاحب نے مزید دریغ کر کے حاصل کیا۔

صنعت : پودینہ سبز و تازہ دو سیر لے کر بیس سیر پانی میں ڈال کر اس کا

بیں بوتل عرق کشید کریں۔ پھر اس عرق میں دو سیر تازہ پودینہ ڈال کر بارہ بوتل
عرق کھینچیں۔ بعد ازاں اس میں اسی قدر پودینہ ڈال کر آٹھ بوتل عرق کھینچ لیں
اس کے بعد اس عرق میں ٹنکچر کارڈی مم کمپونڈ ایک اونس، سپرٹ امونیا ایرو
میٹکس دو اونس، ٹنکچر سنے من، ٹنکچر کلوز، ٹنکچر آرنشیالی، ٹنکچر کو اشیا ہر ایک
نصف اونس حل کر کے بوتلوں میں بھر لیں۔ اگر اس میں ایک دو اونس سوڈا
بائیکارب بھی ملا لیا جائے تو بہت مناسب ہے۔

اس عرق کو بعد از غذا، یا جس وقت ضرورت ہو۔ دو تولہ سے پانچ تولہ
تک ہم وزن ٹھنڈا پانی ملا کر پلائیں۔ دن میں دو سے چار مرتبہ تک پلا
سکتے ہیں۔ بچوں کو کم مقدار میں دیں۔ یہ معدے کے امراض دور کرنے
کی دوا ہے۔ تمام امراض شکم کو زائل کرتی ہے ہیضہ مجربہ د
ہیضہ وبائی میں اکسیر ہے۔ ایام وبا میں روزانہ صبح کے وقت پی لیا جائے
تو باذنہٖ حفاظت رہتی ہے۔ مریض ہیضہ کو ہر ایک یا دو گھنٹے بعد گھونٹ
گھونٹ پلانا چاہیئے۔

ق

۹۵۔ **قرص حُمّی**:۔ ایک اسراری و مرموز نسخہ ہے۔ جو ہر قسم کے بخاروں
کا تریاق ہے۔ تپ کی کوئی نوع ہو۔ روزانہ ہو۔ نوبتی ہو۔ تیہ ہو۔ چوتھیا ہو
دائمی ہو۔ لازمی ہو۔ یہ اس کا کام ہے، اسے آثار کے حرارتِ بدن کو
اعتدال پر لانا حتیٰ کہ دق اور سل کے بخار میں بھی فائدہ مند ہے۔

صنعت:۔ آب گلوئے سبز ایک سیر، آب شاہترہ سبز آدھ سیر، آب
کشنیز سبز ایک پاؤ، آب مکوہ سبز آدھ پاؤ، آب ادرک ایک چھٹانک،
آب برگ نیم سبز ایک چھٹانک سب کو لوہے کے ظرف میں ڈال کر دھیمی آنچ پر پکائیں

اور کفگیر سے ہلاتے رہیں۔ جب شہد کی مانند گاڑھا ہونے لگے۔ تو دانہ الائچی خورد، طباشیر، مغز تخم کر نجوہ، کشتہ ابرک، شورہ سے مُولی والا ہر ایک دو تولہ۔ فلفل سیاہ ایک تولہ، خوب کلاں اڑھائی تولہ، کافور ڈیڑھ تولہ، صمغ عربی ایک تولہ، کشتہ ہڑتال گئودنتی ایک تولہ نہایت باریک مثل غبار پیس کر اس میں ملائیں اور ٹکیاں بقدر نخود بنالیں۔ دائمی و لازمی بخار میں دو دو گولیاں صبح و شام عرق گاؤزبان و عرق بادیان سے کھلائیں۔ نوبتی بخاروں میں باری سے پیشتر تین چار گولیاں ہمراہ بدرقہ مناسب کھلا دیں۔ دق و سل میں ایک ایک گولی دن میں دو یا تین بار بکری کے دُودھ اور شربت عناب سے دیں۔

ترکیب کشتہ ابرک :۔ ابرک سفید و سیاہ دو دو تولہ لے کر باریک پیسیں اور مُولی کے پانی میں دو تین روز کھرل کر کے ٹکیاں بنائیں پھر کوزۂ گلی میں پاؤ بھر قلمی شورہ کے درمیان رکھ کر گل حکمت کریں اور ایک من اوپلوں کی آگ دیں نفیس کشتہ تیار ہوگا۔

ترکیب کشتہ گئودنتی :۔ ہڑتال گئودنتی نیلگوں لے کر آب نیم سبز میں کھرل کر کے قرص تیار کریں اور نیم ہی کے نغدہ میں ملفوف و سمپٹ کر کے سخت آنچ دیں۔ کہ شگفتہ ہو جائے۔ عام طور پر ایک تولہ ہڑتال کو دس سیر پاتھک کی آگ کافی ہوتی ہے۔

۹۶۔ قرص جگر :۔ اعلیٰ درجہ کی مقوی جگر ہے۔ تازہ اور عمدہ خون پیدا کرتی ہے۔ جگر کی سختیوں علا توں۔ درموں، شدّدوں اور کمزوریوں کی مزیل ہے۔ سوء القینہ اور تہبج چہرہ اور ورم دست و پا، میں مفید ہے۔ یرقان اور سنکہ (زردی چہرہ) کو نافع ہے۔ ایک صاحب رموز

کی بیاض کا خاص نسخہ ہے۔ جو بشکل تمام حاصل اور حل کیا گیا ہے۔
صنعت آں :۔ نوشادر مصفیٰ، ہیر اکسیس ولائتی، رب ثمر خشوف (جنگلی کاسنی کا رب) زرشک شیریں ہر ایک چار ماشہ۔ ریوند خطائی ایک تولہ مصطگی رومی، انیسون، تخم کرفس۔ سہاگہ سفید، کچور، زرد دار چینی ہر ایک چھ ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر آب ادویات سبزاور آب کاسنی سبز میں دو دو روز سحق کر کے قرص بوزن ایک ایک ماشہ تیار کریں۔
خوراک ایک دو قرص ہمراہ بدرقہ مناسبہ، مثلاً جگر کی صلابت وسدہ وغیرہ میں شربت دینار کے ساتھ۔ ضعف جگر میں شربت انار کے ساتھ یرقان وحرارت جگر میں شربت بزوری یا آب مولی کے ساتھ۔ استسقار وسوء القینیہ میں مطبوخ بیخ کاسنی کے ساتھ۔

۹۷۔ قاقلی: ہضم غذا وتفریح قلب میں نہایت سود مند ہے۔ آلات ہضم اور دل وجگر کو قوت بخشتا ہے حکیم سید علی اکبر بخاری ہزاروی کے تجربات راز سے ہے۔

نسخہ :۔ قاقلہ صغار پانچ تولہ جسے قاقلہ کبار یعنی بڑی الائچی کے ساتھ دانے۔ طباشیر، صندل سفید، عود غرقی۔ پوست نارنج۔ کشنیز خشک۔ زیرہ سیاہ، برگ پودینہ، ناریل دریائی ہر ایک ایک تولہ۔ تمام دواؤں کو باریک پیس کر رب انار میخوش اور رب انگور شیریں ہر ایک آدھ سیر میں حل کر کے رکھیں۔ خوراک ایک تولہ بعد غذا ہمراہ عرق سونف۔ یہ جوارش جگر کی حرارت۔ اسہال صفراوی اور خفقان گرم کو بھی زائل کرتی ہے۔

۹۸۔ قوی عجیب دوا ہے! بدن کے ہر عضو، ہر رگ و ریشہ

کے لیئے مقوی ہے۔ ایک ایک انگ کو طاقت بخشتی ہے۔ لطف یہ کہ ہر موسم میں ہر مزاج کے موافق آتی ہے۔ زبدۃ الحکما حکیم محمد یوسف حاذق کے مطب کا خاص نسخہ ہے۔ جو بڑا اسرار الفاظ میں تحریر شدہ دستیاب ہوا۔ اور اس کے ابہام پر کافی سر کھپایا گیا۔

اجزاء و ترکیب۔ الائچی خورد مع پوست۔ دار چینی، مصطگی، دانہ الائچی کلاں، طباشیر، زنجبیل۔ صندل سفید، بسباسہ۔ کشنیز خشک۔ نارجیل بحری، شقاقل، بہمن سرخ، ابریشم مصفی۔ درونج عقربی۔ کتیرا، ثعلب مصری، رب السوس، تخم فرنجمشک، بادیان، زرد می، حبشا مخذ ۔ ہر ایک ایک تولہ لے کر باریک کوٹ لیں۔ اور شہد خالص بیس تولہ نبات سفید بیس تولہ کا عرق گلاب و کیوڑہ میں قوام کر کے ادویہ کو اس میں حل کر لیں۔ پھر کم از کم ایک ماہ گندم میں دفن رکھنے کے بعد کام میں لائیں۔

خوراک پانچ ماشہ سے ایک تولہ تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔ اگر مقدور ہو تو اسی دوا میں مروارید ڈیڑھ ماشہ مشک خالص چار رتی زعفران تین ماشہ اور ورق نقرہ سو عدد کا اضافہ کر لیں۔

۹۹۔ قمرطہ: یہ نام "قرطم" کا مقلوب ہے۔ جسے عربی میں معصفر اور ہماری زبان میں کسنبہ کہتے ہیں۔ اس مقلب و مرموز نسخے کے اجزاء یہ ہیں قمرطہ (قرطم یا کسنبہ) اڑھائی تولہ۔ فرکس (کرفس) ہوف (فوہ یعنی مجیٹھ) ناز یارہ (رازیانہ یا سونف) ہنبش (شبت یا تخم سویہ) ہر ایک سوا تولہ۔ یکرم (مرکی) قلوخ (خلوق یا کیسر) ہر ایک ۹ ماشہ شاق (اشق) تین ماشہ سب کو کوٹ کر شہد خالص دو چند میں ملائیں

اور چار ماشہ سے سات ماشہ تک عرق بادیان سے کھلائیں۔ ملا حیض و نفاس ہے۔ رحم کے سُدے کھولتی ہے۔ عضلات نسلی کے ورم و صلابت کو تحلیل کرتی ہے۔ اور عُسر ولادت کو آسان بناتی ہے۔ بتکلیف زچگی و اخراج مشیمہ میں بقدر ایک تولہ گھی اور دودھ سے کھلانی چاہیئے۔

۱۰۰۔ **قوت افزا:۔** دماغ، باہ اور بدن کے لئے نہایت طاقت بخش چیز ہے، نامردوں کو مرد اور ناسی کو حافظ بناتی ہے۔ رگوں پٹھوں، استخوان و عضلات کو قوت دیتی ہے۔ یہ نسخہ ایک سہارنپوری طبیب کا ہے، ان حضرت کو اخفائے نسخہ جات اور اکتام مجربات سے بہت عشق تھا۔ مگر آخر کار وقت کا تقاضا اسے زیادہ دیر رمز اسرار میں نہ رکھ سکا۔

صفت:۔ بکرے یا بھیڑ کی سری کا مغز معہ حرام مغز صاف کر کے ایک سیر لیں، اور اسے روغن زرد میں بھون کر سرخ کریں۔ پھر دو درجن آبلے ہوئے انڈوں کی زردیاں لے کر انہیں بھی گھی میں بریاں کر لیں، اور بھونے ہوئے مغز میں اچھی طرح آمیز کر دیں پھر مغز بادام شیریں مقشر آدھ سیر، مغز پستہ، مغز اخروٹ، مغز چلغوزہ، مغز چرونجی، مغز فندق مقشر، مغز خربوزہ، مغز تربوز، مغز خیار، مغز کدو ہر ایک آدھ پاؤ کوٹ پیس کر اس میں ملائیں۔ بعدہٗ چینی باریک پسی ہوئی ایک سیر، بگھار اترا گھی ایک سیر شامل کر کے اور پاؤ بھر سونگی سالم ڈال کر محفوظ رکھیں اس کو ہمیشہ صبح کے وقت بطور ناشتہ کھانا چاہیئے۔ پہلے

پہلی دو دو تولہ سے شروع کریں۔ پھر آہستہ آہستہ مقدار خوراک بڑھاتے جائیں۔ حتیٰ کہ چھٹانک دو چھٹانک تک ہضم ہونے لگے۔ اگر اُوپر سے دُودھ پینا چاہیں۔ تو کوئی مضائقہ نہیں۔ مگر ہاضمہ کا خیال رکھیں۔ آپ اسے چند روز کھا کر دیکھیں۔ تقویت باہ و دماغ میں آپ اس کا ثانی نہ پائیں گے۔ بڑی لذیذ پُر لطف غذائے دوائی ہے۔

۱۰۱۔ **قرص قیقہر** :۔ نسخے کے اجزاء اگرچہ بڑے ادق اسماء میں رقم ہیں۔ مگر بحمد اللہ کہ ان کے معلوم کرنے میں جو جو دشواریاں پیش آئیں۔ وہ ان کے حل کرنے اور چھاپنے کے بعد محسوس نہیں ہو رہیں۔

صفتہ :۔ قیقہر (رال) حجرالمیت (مردہ سنگ) بسّد (مونگا) رحمق۔ اشب محرق یعنی پھٹکڑی بریاں) ہر ایک چار ماشہ۔ اخی الدم (دم الاخوین) دیاتت (سنگ بصری یا طوطیا) بہارطش (طبا شیر) ہر ایک ایک تولہ سب کو آب لیموں۔ آب بادیان سبز۔ آب ادرک آب پودینہ سبز۔ آب گل سُرخ تازہ۔ آب کوکنار اور آب زرشک میں ایک ایک روز سحق کر کے قرص بوزن چار چار رتی تیار کریں۔ اور سائے میں سکھا کر رکھیں۔ خوراک ایک قرص۔ روزانہ وقت صبح ہمراہ عرق سونف۔ زیادہ تکلیف میں شام کے وقت بھی ایک ٹکیہ کھلا سکتے ہیں۔

فوائد :۔ یہ قرص بہت حابس و قابض ہیں۔ پانی کی طرح بہتے ہوئے دستوں کو اس کی پہلی خوراک ہی بند کر دیتی ہے۔ پیچش کو بھی مفید ہیں۔ مگر پہلے سدہ وغیرہ خارج کر کے بعد ازاں ہمراہ مزلقات

ولعابات استعمال کرائیں۔ سل و دق کے دستوں میں شیرۂ انجبار و بارتنگ سے دیں پھیپھڑوں کے زخموں کے لئے گدھی۔ بکری یا گائے کے تازہ دودھ کے ساتھ' جسے شربت عناب سے شیریں کرلیا ہو، کھلائیں۔ بول و براز یا پیچش میں بہت زیادہ خون آئے۔ یا تپ محرقہ میں آنتیں چھد جائیں۔ زخمی ہو جائیں۔ یا اعضائے باطنیہ میں قروحات پیدا ہوں۔ ان سب حالتوں میں ایک دو قرص شیرۂ تخم مورد یا شربت حب الآس و عرق بادیان سے دیں۔

۱۰۲۔ **قلبی** :۔ بہت مقوی قلب ہے۔ فوراً اثر دکھاتی اور منٹوں میں دل کو طاقت دیتی ہے۔ حتیٰ کہ وقت نزع بھی اس کا استعمال مؤثر ثابت ہوتا ہے۔ ایک مرموز و مخفی قلمی و کہنہ بیاض سے اس کو حاصل کیا گیا ہے۔

ترکیب آں :۔ مروارید ناسفتہ دو ماشہ۔ مشک تین ماشہ۔ زعفران سات ماشہ جدوار خطائی۔ درونج عقربی۔ جوز بوا ہر ایک چار ماشہ ورق نقرہ دو سو عدد۔ ورق طلا۔ پچاس عدد۔ کشتہ مرجان، کشتہ عقیق کشتہ یشب۔ زہر مہرہ خطائی ہر ایک چھ ماشہ۔ مصری کوزہ چھ تولہ۔ سب کو حل کر کے سرمہ کی طرح سفوف بنائیں۔ اور ضرورت وقت ایک ماشہ سے تین ماشہ تک ہمراہ عرقیات مفرح مثلاً عرق گاؤزبان عرق صندل، عرق کیوڑہ، عرق گلاب و عرق بیدمشک وغیرہ کھلائیں نزع کے وقت یا سخت غشی وغیرہ کی حالت میں چار ماشہ یہ دوا، عرقیات مذکورہ میں گھول کر پلا دیں۔ انشاء اللہ فوراً طبیعت بحال ہو گی۔

ک

۱۰۳۔ کبودی:۔ بے حد مصفیٰ خون ہے۔ سوزاک، آتشک جذام ایسے خبیث و ہٹیلے امراض کا قلع قمع کرتی ہے۔ دمہ و سرفۂ بلغمی میں بھی مفید ہے۔ شہیقہ (کالی کھانسی) کی دافع ہے۔ ایک بیاض میں اس کو یوں لکھا تھا۔ کہ ط ////
ظ ///۔ مگر قربان جائیے حل کرنے والوں کے، کہ انہوں نے اس کا مطلب یہ سمجھا۔ کہ پہلی دوا، چھ حروف کی ہے۔ جس کا پہلا ط ہے۔ اور دوسری دوا، پانچ حروف کی ہے، اور اس کا حرفِ اول بھی ط ہی ہے۔ نیز یہ بھی معلوم کر لیا۔ کہ اس کے اوزان بھی اُلٹ پلٹ کر دیئے ہیں۔ قصہ مختصر یہ ہے۔ کہ نسخہ اس طرح پر حل ہوا۔

طباشیر کبود نو تولہ۔ طوطیائے سبز ایک تولہ۔ دونوں کو تین روز گلاب خالص میں سحق کر کے مثل سرمہ بنائیں۔ پھر اس میں دو تولہ مصری شامل کر کے رگڑدیں۔ کہ غبار کی طرح ہو جائے۔ لیجئے! دوا تیار ہے اور اتنی سی بات کو اس قدر مرموز کر دیا گیا تھا۔ کہ الامان!

مقدار خوراک:۔ عام صفائیٔ خون کے لئے ایک رتی ہمراہ عرق چرائتہ و شاہترہ یا صرف تازہ پانی سے دیں۔

آتشک، سوزاک۔ جذام کے لئے ایک ماشہ دوا، صبح خلوئے معدہ مسکہ و بالائی میں لپیٹ کر کھلائیں۔ اوپر سے تھوڑا سا دودھ پلائیں۔ نیز یہی دوا، زخموں پر بُرکیں۔

دمہ بلغمی میں نصف ماشہ دوا، شہد یا شربت اعجاز وغیرہ

میں ملا کر چٹائیں۔

سعال بلغمی میں دو رتی شربت شفاء میں چٹا کر اوپر سے

عرق بادیان پلائیں۔

بچوں کی کالی کھانسی میں دو چاول سے ایک رتی تک

شربت بنفشہ یا شہد میں چٹا دیں۔

۱۰۴۔ **کحل عشاء**:۔ حکیم محمد صدیق امرت سری کا عجیب

اسراری نسخہ ہے۔ جس کو ایک طبیب نے بڑی دقت سے

معلوم کیا۔

صفت:۔ سہاگہ بریاں۔ پھٹکڑی بریاں۔ زنجبیل۔ فلفل دراز

ہر ایک برابر وزن لے کر بکری کی کلیجی کے پانی میں پیس کر

سرمہ بنائیں۔ اور دن میں تین چار بار نیز رات کو سوتے وقت

دو تین سلائیاں آنکھوں میں لگائیں۔ بکری کی کلیجی کا پانی یوں

نکالیں۔ کہ لوہے کے توے پر کلیجی کے ٹکڑے رکھ کر نرم

نرم آنچ پر پکائیں۔ جب پانی نکلنا شروع ہو جائے۔ اسے

چمچہ میں لے کر جمع کرتے رہیں۔ یہ سرمہ شبکوری کے لئے

بالخاصہ اکسیر ہے۔ نگاہ کی کمزوری۔ دھند۔ جالا وغیرہ میں

بھی مفید ہے۔

۱۰۵۔ **کحل سوزاک**:۔ یہ ایک عجیب سرمہ ہے۔ جو آنکھوں

میں لگانے سے سوزاک کو دور کرتا ہے بمبئی کے ایک طبیب

نے محض اسی نسخہ کی بدولت ہزاروں روپے کمائے۔ اور

اسکو ہمیشہ راز میں رکھا جب ایک شخص کو یہ نسخہ معلوم ہوا

تو دیکھا۔ کہ اس کے اجزاء بھی بہت ہی رمزو کنایہ میں لکھے ہوئے ہیں، آخر اس لے ایک قابل حکیم کی وساطت سے اس کو حل کیا۔

اجزاء وترکیب :۔ شاخ گوزن، شاخ گاؤ ہر ایک پانچ تولہ کافور تین تولہ۔ طوطیا سبز دو تولہ، پھٹکڑی سفید، چار تولہ، برگ نیم ایک تولہ سب کو پیس کر آب کشنیز میں تین مرتبہ تر و خشک کریں، پھر آدھ سیر مسکہ گاؤ میں ملا کر اس میں دھنکی ہوئی روئی لت پت کریں۔ اور چراغ میں جلا کر اس کا کاجل لیں۔ اب اس کے ہم وزن سرمہ سیاہ پیس کر نگاہ رکھیں۔ اور دن میں تین مرتبہ سلائی کے ساتھ آنکھوں میں لگائیں۔ باذن اللہ تعالےٰ پہلے روز ہی افاقہ محسوس ہوگا۔ مریض کو گرم اشیاء کے کھانے پینے سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

۱۰۶۔ کرن برتی :۔ یہ دھنئے کا مرکب ہے۔ اور سورت کے ایک مشہور حکیم کی مرموز بیاض کا نسخہ ہے۔

صفتہ :۔ مغز کشنیز خشک دس تولہ۔ الائچی سبز۔ طباشیر کبود صندل سفید، صدف مرداریدی، زرنباد ہر ایک دو تولہ۔ سب کو باریک پیس کر ہرے دھنئے کے پانی میں کھرل کریں۔ جب ایک سیر پانی جذب ہو کر دوا مانند میدہ خشک و باریک ہو جائے، تو اس میں ایک تولہ کافور حل کر کے بلوری ڈاٹ کی شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ اور ذیل کے طریق سے برتیں۔

سردرد حار میں دو ماشہ ہمراہ عرق گلاب کھلائیں۔

خفقان گرم و ضعف قلب حار میں تین ماشہ ہمراہ کیوڑہ و بید مشک و شربت صندل دیں۔

عطش مفرط و گھبراہٹ میں دو ماشہ ہمراہ اشربہ مناسبہ کھلائیں۔

سکتہ شمسیہ (لُو لگنے) میں تین ماشہ ہمراہ سکنجبین کھلاتے رہیں۔

معدہ، جگر اور دل کی گرمی میں دو ماشہ شربت انار یا شربت لیموں کے ساتھ کھلائیں۔

گرم بخاروں میں عرق گاؤزبان و شربت بیلوفر سے دیں۔

جریان و احتلام میں تین تین ماشہ صبح و شام ہمراہ شیرہ و شربت صندل کھلائیں۔

سوزش بول و گرمی مثانہ میں تین ماشہ ہمراہ شربت بزوری سے دیں۔

اسہال صفراوی میں تین ماشہ ہمراہ شیرہ زرشک کھلائیں

ڈیڑھ ماشہ (سرسام الاطفال) میں ایک ماشہ عرق گلاب و شربت عناب سے دیں۔

کشتہ ماہی: سل دق کے لئے عجیب الاثر دوا ہے۔ حکیم پنڈت رام چندر شرما جو دہلی کے مطب کا اسراری نسخہ ہے، جو پنڈت جی نے تجربہ شائع کیا ہے پیچیدہ اور مشکل الفاظ میں لکھ رکھا تھا۔

صفت آں :- سرطان نہری ایک چھٹانک - ابرک سیاہ، مونگا
سیلکھڑی، رسنگجراحت، ہر ایک ایک تولہ - سب کو کوٹ کر
ریشمی کپڑے میں چھانیں - اور آب برگ اڑوسہ منقطر - شیر
بادہ خر ہر ایک ایک پاؤ میں سحق کرکے ٹکیاں بنائیں - اور زیر سایہ
خشک کرلیں - بعدہ روہو مچھلی کلاں، جو کم از کم دو تین سیر وزن
کی ہو تازہ پکڑ کے اس کا پیٹ چاک کریں - اور آنتیں نکال
کر ان کی بجائے اس میں ٹکیاں بھر دیں - اور ظرف گلی غیر مستعمل میں
سفوف صدف مروارید آدھ پاؤ کا فرش بچھائیں - اوپر مچھلی
رکھ کر اسی قدر صدف مسفوف اوپر ڈال دیں - اور مسدود ولا کر
وطین حکمت کرکے پچاس سیر اوپلہ صحرائی کی گڑھے میں ہوا سے
بچا کر آگ دیں - سرد ہونے پر کوزے سے خاکستر ماہی معہ صدف
محرق نکال کر اس میں سریشم ماہی، رب السوس، صمغ عربی، کتیرا
گوند، شکر تبغال، طباشیر، دانہ الائچی خورد، ست گلو خانہ ساز
کافور، گل ارمنی، خوب کلاں (بکری کے دودھ میں پکا کر سکھائی
ہوئی)، ہر ایک ایک تولہ شامل کرکے سب کو اس قدر صلایہ کریں
کہ مانند سرمہ باریک ہو جائے۔

ترکیب استعمال یہ ہے کہ مریض سل و دق کو پہلے
روز ایک ماشہ صبح ایک ماشہ شام کو یہ دوا گدھی کے دودھ بکری
کے دودھ یا گائے کے دودھ یا عرق شیر و شربت عناب یا عرق
گاؤزباں و شربت نیلوفر کے ساتھ کھلائیں - اس کے بعد دوا کی
مقدار ایک رتی اور دودھ یا عرق وغیرہ کی مقدار ایک تولہ روزانہ

بڑھاتے جائیں۔ جب دوا ساڑھے چار ماشہ اور دودھ ایک سیر تک ہضم ہونے لگے۔ تو ایک ہفتہ یہ مقدار کھلا کر پھر دوا ایک رتی اور دودھ وغیرہ ایک تولہ گھٹا کر مقدار اول پر لے آئیں۔

دق اور سل —— پناہ بخدا! ایک سخت ہٹیلا اور یاس انگیز مرض ہے جس کا آغاز ہی انسان کو موت سے لرزاتا رہتا ہے۔ مگر نا امید ہونے اور کپکپانے کی کوئی ضرورت نہیں۔ کیونکہ دوائے موصوف اس کے آخری و انتہائی درجات میں بھی تیر بہدف ہے اور مایوسی کی حالت میں بھی صحت کامل بخشتی ہے۔ اور اس کے استعمال سے پھیپھڑوں کو طاقت ملتی ہے۔ بخار اور کھانسی کا ازالہ ہوتا ہے۔ اعضاء کے ورم اور زخم درست ہوتے ہیں۔ اس کے ساتھ مریض کو تازہ مکھن، پھل، گوشت اور دودھ وغیرہ ضرور دیتے رہیں۔

۱۰۸۔ کشتۂ عجیب :۔ یہ نسخہ ایک مشہور لکھنوی حکیم کے مرموز نسخے کے مطابق درج کیا جاتا ہے۔ جو اپنی ترکیب اور اپنے فوائد کے لحاظ سے بے نظیر ہے۔ کہا جاتا ہے۔ کہ ان کے مطب میں یہ کشتہ چھ سو روپیہ فی تولہ کے حساب سے فروخت ہوتا تھا۔

اجزاء و ترکیب :۔ عقیق سرخ، مرجان قرمزی، سنگ یشب، زہر مہرہ خطائی ہر ایک دو تولہ۔ ورق نقرہ پانچ سو عدد۔ ورق طلا ایک سو عدد، یاقوت رمانی ایک تولہ۔ سب کو باریک کوٹ کر عرق گلاب

وکیوڑہ ہر ایک اٹھائیس تولہ میں سحق بلیغ کر کے بقدر نخود گولیاں
بنائیں۔ اور سایہ میں سکھائیں۔ پھر صدف دہادتی (سیپ
سیپ) دو عدد لیں۔ ہر سیپ کا وزن آدھ سیر سے کم نہ ہو
ان کے کنارے گھس کر ہموار کریں۔ اور مذکورہ گولیاں ان میں
بھر کر دونوں کے لب ملا کر برگ گلاب و برگ چنبیلی سے دو تہہ
اندر میں ملفوف کریں۔ پھر کپڑ مٹی و گل حکمت کر کے ایک
من اوپلوں میں پھونک لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر احتیاط سے
کشتہ شدہ سیپ معہ ادویہ نکال کر اس میں مشک خالص
تین ماشہ۔ زعفران نو ماشہ۔ طباشیر دو تولہ۔ عنبر اشہب
تین ماشہ۔ نارجیل دریائی ساتیارہ نو ماشہ ملا کر سب کو کیوڑہ
وگلاب و بید مشک ایک ایک تولہ میں سحق وخشک کر کے رکھ لیں
مقدار خوراک بچوں کو نصف رتی سے دو رتی تک۔ بڑوں
کو چار رتی سے ایک ماشہ تک ہمراہ بدرقہ مناسب۔
یہ کشتہ اعضائے رئیسہ خصوصاً دل و دماغ کو بے حد
قوت بخشتا ہے۔ عقل و حافظہ کو تیز، نزلہ و زکام کو دور
اور خفقان و اختلاج کو زائل کرتا ہے۔ ضعف قلب۔ غشی
بیہوشی۔ مرگی۔ ہسٹیریا۔ مالیخولیا۔ خفقان وغیرہ میں از حد
نفع بخش ہے۔ اسہالات مایوسہ کہنہ کو بند کرتا ہے۔ مقوی
ومولد خون ہے۔ سل و دق اور حمیات مزمنہ مایوسہ میں
عجیب الاثر ہے۔ سیلان و جریان کا مزیل ہے۔ غرض بہت
سے خواص اور بہت سے منافع رکھتا ہے۔ لائق طبیب

امراضِ کثیرہ میں بدرقاتِ مختلفہ کے ساتھ استعمال کرا سکتا ہے

۱۰۹۔ کلید صحت :۔ یہ دوا امراضِ بچگاں میں پُرتاثیر ہے اور اُن کی بہت سی بیماریوں کا شافی علاج ہے۔ اس کا نسخہ ایک پرانی قلمی بیاض سے راز و رمز میں لکھا ہوا ملا تھا

صفت :۔ رب السوس، صمغ عربی، طباشیر، نوشادر، سہاگہ بریاں دارچینی، ترنج ترکی، عقرقرحا، الائچی سبز، زرنباد، مصطگی، انیسوں نانخواہ، بسفائج، صندل سفید، گل سرخ، گل بنفشہ، عود ہندی اسارون، تخم کرفس، مرجان محرق، کشنیز خشک ہر ایک برابر وزن نبات سفید سب دواؤں کے مساوی، تمام اجزاء کو کوٹ پیس کر کپڑے میں چھان لیں۔ اور دو رتی سے دو ماشہ تک بمناسبت عمر شیر مرضعہ یا اشربۂ موافقہ میں گھول کر پلائیں۔ بچوں کے بہت سے عوارض حتیٰ کہ ڈ۔ ام الصبیان، سوکھا اور عطاشہ میں بہت مفید و مجرب ہے۔

ل

۱۱۰۔ لعوق حامض :۔ حکیم علی آفندی کے مجربات مرموز سے ہے۔ جس کو احمد الکلاحی نے اپنی کتاب میں شائع کیا۔

صفت :۔ آب لیموں پانچ تولہ آب انار ترش پانچ تولہ، آب انگور ترش دس تولہ سرکہ خالص انگوری بیس تولے، عرق بادیان عرق گلاب، عرق الائچی، عرق پودینہ ہر ایک پانچ تولہ، نبات سفید تین پاؤ۔ سب کو ملا کر ہلکی آنچ پر گاڑھا قوام کریں، پھر سرد کر کے انار دانہ، زرشک ترش، گوداتمر ہندی ہر ایک اڑھائی تولہ، نانخواہ

طباشیر۔ الائچی دانہ۔ بادیان دیسی۔ بادیان رُومی مصطگی زنجبیل
دار چینی ہر ایک ایک تولہ۔ فلفل سیاہ۔ قرنفل۔ فلفل دراز۔ کافور
مغز کشنیز۔ نرکچور۔ عود ہندی ہر ایک چھ ماشہ۔ مغز پستہ
ایک تولہ سب کو نہایت باریک پیس کر قوام میں شامل کریں۔
اور ورق نقرہ اسّی عدد ملا کر رکھ لیں۔
خوراک سات ماشہ سے ایک تولہ تک ہمراہ عرقیات مناسبہ
یا ویسے ہی تناول فرمائیں۔ خوش ذائقہ دوا ہے۔ جس کے استعمال
سے معدے کی بیماریاں دُور ہوتی ہیں۔ چنانچہ درد شکم۔ نفخ۔ قراقر
ڈکار۔ ہچکی۔ کثرت عطش۔ قلت اشتہا۔ بدہضمی۔ اسہال۔
معدی۔ قولنج ریاحی۔ ورد شکم معدہ وغیرہ میں اکسیر ہے۔ معدہ و
جگر کی گرمی کو دور کرتی ہے۔ قے دابکائی کو روکتی اور طبیعت کو
درست رکھتی ہے۔ بحری و ہوائی سفر میں بہت کارآمد ہے۔

۱۱۔ لعوق وبائی۔ ایک بار بھارت میں ہیضہ پھوٹا۔ تو ایک
علاقہ میں اس دوا نے بہت سے لوگوں کو موت سے بچا لیا۔ وہاں
ایک حکیم صاحب اس کو بکثرت تیار کرتے تھے۔ مگر نسخہ کسی کو
نہ بتاتے تھے۔ ہم نے شدید مساعی سے جو نسخہ حاصل ہوا۔ وہ
اس قدر دقیق و دشوار تھا۔ کہ اس کے سمجھنے میں کافی دقت صرف
ہوا۔ مگر آپ اس کے اجزاء بلا زحمت و محنت معلوم کیجئے:۔

صنعتہ:۔ زہر مہرہ۔ ناریل دریائی۔ اگر ہندی۔ ناگر موتھا۔
صندل سفید۔ سونٹھ۔ جدوار خطائی۔ درونج عقربی۔ لونگ۔
دار چینی۔ خولنجان۔ الائچی خورد۔ دانہ الائچی کلاں۔ طباشیر۔ گل ارمنی۔

زرنباد، کافور، جلوتری ہر ایک ایک تولہ۔ سونگی سبز دو تولہ۔ فلفل سیاہ نو ماشہ۔ زعفران تین ماشہ۔ سب کو کوٹ پیس کر شربت سکنجبین۔ رب انار۔ رب سیب ہر ایک ۲۵ تولہ میں آمیز کریں۔ بطور حفظ ما تقدم پانچ ماشہ یہ چٹنی صبح خلوئے معدہ چاٹ لیں۔ بحالت مرض چھ چھ ماشہ ہر ایک یا آدھ گھنٹے بعد چٹا کر اوپر سے عرق گلاب و کیوڑہ دو گھونٹ پلائیں۔ ہیضہ کے لئے عجیب النفع ہے۔

۱۱۴۔ **لوزا سعال**۔ یہ لوزا رائج حکیم سعد الدین امرتسری کے دواخانہ سعیدیہ میں تیار کئے جاتے تھے۔ اور حکیم صاحب کو اخفائے نسخجات سے اسقدر شغف تھا۔ کہ وہ اپنے مجربات کو باہر کی ہوا تک نہ لگنے دیتے تھے۔ اور ان کو اپنی نوٹ بک میں عجیب و غریب طریقوں سے لکھ رکھا تھا۔ بہرکیف نسخہ حاضر ہے۔ جس کے اجزاء یہ ہیں:

صفت آن: گل بنفشہ۔ اصل السوس مقشر۔ عناب ولایتی۔ سپستان۔ کوکنار۔ تخم خطمی ہر ایک پانچ تولہ کو عرق گاؤزبان۔ عرق پودینہ۔ عرق بادیان۔ عرق گلاب ہر ایک ایک بوتل۔ آب باراں دو بوتل میں شبانہ روز بھگو کر نرم نرم پکائیں جب تیسرا حصہ رہ جائے۔ مل کر چھان لیں اور اس میں ڈیڑھ سیر چینی ملا کر دوبارہ اسقدر پکائیں کہ پھر کھانڈ بن جائے۔ اب آگ سے اتار کے اس میں دانہ الائچی خورد۔ رب السوس۔ شکر تیغال۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ مصطگی۔ اجوائن خراسانی۔ زنجبیل۔ دارچینی۔ خشخاش ہر ایک دو تولہ نہایت باریک پیس کر ملائیں۔ اور بذریعہ مشین ایک ایک یا دو دو ماشہ کی بیضوی شکل کی ٹکیاں بنوائیں۔ وقت ضرورت ایک دو ٹکیہ منہ میں رکھ کر چوسیں۔ ہر قسم کی کھانسی خواہ کسی سبب سے اور کسی مرض میں لاحق ہو ان کے استعمال سے جاتی رہتی ہے۔ نزلہ، زکام، ذات الجنب کو مفید ہے۔ سل و دق کی کھانسی میں پر اثر ہے۔

سینے سے بلغم با آسانی نکالتی اور پھیپھڑوں کو قوت دیتی ہے۔ بچوں کی کالی کھانسی میں عجیب الفائدہ ہے۔ دوران استعمال ترش گڑ، تیل، ترشی اور فابض اشیاء سے پرہیز رکھیں۔

۱۱۳۔ **لزوق اکسیر**: یہ حکیم بختیار ایرانی کا خاص مرموز نسخہ ہے جس کو پوشیدہ رکھنے کے لئے اس طرح تحریر کیا گیا تھا۔

قاش لا شق (دو درم) قمل رمقل یعنی گوگل) دو درم۔ عمز جوز رمغز جو یعنی اخروٹ کی گری) چار درم۔ رم کیم (مرکی) ایکدرم۔ عمص ربیح (صمغ عربی) ایکدرم۔ نار دک (کافور) ایکدرم۔ سب کو آب برگ مکوہ۔ زردی و سفیدی بیضہ ہر ایک دو اوقیہ میں پیس کر اس میں روغن بابونہ۔ روغن بنفشہ، روغن گل ہر ایک ایک اوقیہ ملا کر حل کریں اور ضرورت کیوقت کپڑے یا کاغذ پر لگا کر ذرا گرم کر کے مقام ماؤف پر چسپاں کریں۔ جسم کے امراض میں روئی پر لگا کر حمول کرائیں۔

یہ لزوق ورموں اور صلابتوں کو تحلیل کرنے اور سلعات کو گھلانے میں عجیب الاثر ہے۔ چنانچہ سرسم کی سوزیاں، گھینگھے، رحم، معادہ، جگر، طحال وغیرہ کے اورام اسکے لگانے سے دور ہوجاتے ہیں۔ ورم رحم میں فرزجہ رکھوانے کے علاوہ اس کو پیڑو (زیر ناف) پر بھی ضیماد کرنا چاہیئے۔ رسولیوں پر گرم کر کے لگائیں اور اوپر برگ مدار باندھدیں۔ نمونیا و ذات الجنب میں کپڑے یا کاغذ پر لگا کر نیم گرم استعمال کریں۔

۱۱۴۔ **معجون مفاصل**: کہتے ہیں کہ ایک شخص یہ معجون تیار کر کے مریضان گنٹھیا کو کھلایا کرتا جس سے یہ موذی مرض بہت جلد زائل ہو جاتا۔ شخص مذکور اس نسخہ بہت مخفی رکھتا تھا۔ اور اسکو بطریق مخطوط لکھ کر بیاض میں رکھتا تھا۔

صفتہ:- سورنجان شیریں، زربد سفید ہر ایک تین تولہ۔ بوزیدان سقمونیا ہر ایک ۱۱ تولہ۔ پوست ہلیلہ کابلی، تخم عنب الثعلب ہر ایک ایک تولہ، مرمکی بزرالبنج ہر ایک چھ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر شہد خالص میں جو جملہ ادویہ سے سہ چند ہو معجون بنائیں۔ اور روزانہ صبح کے وقت پانچ ماشہ سے ایک تولہ تک عرق بادیان نیم گرم سے کھلاتے رہیں یعنی اگر پانچ ماشہ کھانے سے دو تین دست ہو جائیں، تو اسی مقدار میں کھلائیں۔ اور اگر مزاج سخت ہو۔ تو وزن بڑھا دیں۔ اس سے بذریعہ اسہال مادہ مفسدہ خارج ہو کر شفا ہو جاتی ہے۔ گنٹھیا کے علاوہ نقرس، عرق النسا، اور دردِ سرین میں بھی مفید ہے۔

۱۱۵۔ موتی سرمہ:- اس سرمہ میں موتی نہیں پڑتے۔ چونکہ یہ موتیا میں مفید ہے۔ اس لئے الٹا نام رکھا گیا۔ جس میں مرض کی مناسبت بھی پائی جائے۔ اور اس سے لوگ بھی دھوکا نہ کھا سکیں۔ کہ یہ کوئی موتیوں کا سرمہ ہوگا۔ دہلی کے ایک صاحب نے اس کو اسراری عبارت میں رقم کر کے "دشمنوں" سے محفوظ کر لیا تھا۔ مگر "دشمن" اس سے بھی ہشیار و چالاک نکلے۔ کہ نہ صرف نسخہ حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے بلکہ اس کو خوبی و خوش اسلوبی سے حل بھی کر لیا۔ ذرا آپ بھی ملاحظہ فرمائیے:-

جوہر نوشادر، افیون، زعفران ہر ایک چار ماشہ، مشک ایک ماشہ۔ ورق طلا ۲۶ عدد، سرمہ سیاہ تین تولہ۔ سب کو آب بادیان سبز میں اس قدر سحق کریں۔ کہ ایک سیر پانی جذب ہو جائے۔ بعد ازاں پانچ تولہ آب ادرک اور پانچ تولہ آب تمبا کوئے سبز میں کھرل کر کے سرمہ بنا لیں

ترکیب استعمال یہ ہے۔ کہ مریض نزول الماء کو منضج و مسہل سے فارغ کرا کے صبح وقت عصر اور وقت عشاء، اس سُرمہ کی ایک ایک سلائی آنکھوں میں لگائیں۔ ایک ہفتہ کے بعد تینوں وقت دو دو سلائیاں لگائیں، اسی طرح ہر ہفتے ایک ایک سلائی بڑھاتے جائیں۔ جب پانچ سلائیاں برداشت ہونے لگیں۔ تو اسی کو معمول بنالیں۔ خدا تعالیٰ چاہے۔ تو موتیا تحلیل ہو جائیگا۔ ابتدائی موتیا کے لئے تو اکسیر ہے مگر پختہ موتیا کو کچھ مدت بعد گھُلا دیتا ہے۔ بشرطیکہ استقلال و صبر سے برتا جائے

۱۱۶۔ مرہم بواسیر:۔ حکیم چندو لال وید شاستری کی خفیہ ہندی بیاض کا اسراری و مرموز نسخہ ہے۔ جو عجیب انداز سے لکھا گیا تھا۔ آپ اسکو بلا تکلیف حاصل کریں اور نفع اٹھائیں۔

اجزاء و ترکیب:۔ چوب درخت نیم پانچ تولہ کو آب برگ نیم ایک پاؤ میں پیس کر چھان لیں پھر اس میں کافور ایک تولہ، مرداسنگ۔ کشتہ پانی بریاں ہر ایک دو تولہ، سیسہ محرق۔ طوطیا سبز ہر ایک چھ ماشہ نہایت باریک پیس کر حل کریں۔ اور سفیدی بیضہ مرغ تین عدد۔ روغن گل دس تولہ ڈالکر خوب گھوٹیں۔ کہ مرہم تیار ہو جائے۔ اس کو بواسیری مسّوں پر لگانا چاہئیے جس کا طریق یہ ہے۔ کہ رفع حاجت کے بعد طہارت کر کے اس کو مسّوں پر آہستہ آہستہ چپڑیں۔ چند منٹ بعد اُن کو دبا کر اندر دھکیل دیں۔ اسی طرح شام کو چھوٹی اُنگلی پر لگا کر مسّوں تک پہنچائیں۔ اس کے استعمال سے مسّے بلا تکلیف کٹ جاتے یا ہمیشہ کے لئے مضمحل ہو جاتے ہیں۔ اس قسم کی عام ادویہ سخت تکلیف دہ ہوتی ہیں اور سوزش، اور ورم پیدا کرتی ہیں۔ مگر یہ مرہم سکون بخشتا، ٹھنڈک ڈالتا اور راحت دیتا ہے۔

نوٹ: بہتر ہو کہ نمبر ۱۱۶ والی مرہم کے ساتھ داخلی طور پر کوئی دوا استعمال کی جائے جس کے کئی نسخے اس کتاب میں اور ہماری دوسری تالیفات میں درج ہیں۔ نیز اثنائے استعمال میں لال مرچ، گرم، تیز، محرک اور ثقیل وبالخصوص اشیاء کھانے پینے سے سخت پرہیز کیا جائے۔ غذا ہلکی، ملین، زود ہضم، معتدل اور مرطوب و مرغن کھائیں۔

مرہم عجیب: حکیم منظور حسین فاروقی پانی پتی کی پوشیدہ پاکٹ بک سے یہ نسخہ ملا ہے جس کی بعض دوائیں حیرت انگیز طور پر مرموز و مقلوب کی گئی تھیں، مگر شکر ہے خدا کا کہ ہم ان کو سمجھنے اور ان کا مطلب نکالنے میں کامیاب ہوئے۔

اجزائے آن: مشک تنکار ذی، سندور، صبر، گندھک آملہ سار، مرداسنگ ہر ایک تین ماشہ، دار چکنا ایک ماشہ، رال کتھ سفید، برگ نیم سوختہ ہر ایک چھ ماشہ، کافور دو ماشہ، نیلا تھوتھہ ایک ماشہ، پھٹکڑی بریاں پانچ ماشہ، سنگجراحت محرق نو ماشہ، سب کو مثل غبار پیس کر مسکہ صد آب شستہ پندرہ تولہ میں بخوبی حل کر لیں، اور کھلے منہ کی شیشی میں رکھیں۔ روغنیات کی ڈبیہ میں ہرگز نہ ڈالیں۔

ترکیب استعمال یہ ہے کہ زخموں کو جوشاندہ برگ نیم یا کاربالک صابون سے دھو کر صاف کریں پھر یہ مرہم کپڑے پر لگا کر مقام ماؤف پر چسپاں کریں۔ چار یا آٹھ پہر کے بعد پٹی بدل دیا کریں۔ ہر قسم کے زخموں اور پھنسیوں اور آتشک کی قروح میں اکسیر ہے۔ ناسور کو بھرتا ہے۔ خارش کیلئے ایک حصہ مرہم دس حصے گھی میں ملا کر مالش کریں۔ داد پر یونہی چپڑتے رہیں۔ نفع بخش ہے۔

ب

۱۱۸۔ نان خواہ: طبیب فارس قاضی ستار خان کا استادی مخفی نسخہ ہے جس کے اجزاء منقوط مسطور کھتے۔ یہ ہضم خوراک اور تقویت آلات الغذا۔ کے لئے خوب ہے۔ معدہ و جگر کو قوت بخشتا پیٹ کے عوارض دور کرنا اور اشتہار کو اس درجہ بڑھا دیتا ہے۔ کہ مقوی و مغذی اغذیہ بلا تکلف تحلیل ہو کر جزو بدن بنتی اور نیا خون پیدا کرتی ہیں۔

صفت: نان خواہ (اجوائن دیسی) دار فلفل سیاہ۔ فلفل دراز۔ ہر ایک سہ دہ پاؤ۔ زنجبیل پانچ تولہ۔ لیسباسہ۔ تخم کرفس۔ بادیان رومی رازیانہ (سونف دیسی)۔ تج۔ دار چینی۔ خولنجان مصری۔ انگوزہ۔ برگ پودینہ ہر ایک دو تولہ۔ نمک سیاہ۔ نمک سفید۔ نمک شور۔ ہر ایک تین تولہ۔ نوشادر ایک تولہ۔ سب دواؤں کو باریک پیس کر مٹی کے برتن میں رکھیں۔ اور آب انار ترش۔ آب لیموں کاغذی۔ آب شلغم ترش۔ سرکہ انگوری ہر ایک ایک پاؤ اس میں ڈال کر نیم پکائیں۔ کہ خشک ہو جائے۔ اب اسے دوا۔ پیس کر رکھیں۔ اور شدت و خفت مرض کے مطابق ایک ماشہ سے تین ماشہ تک بدرقہ مناسب سے کھلائیں۔

۱۱۹۔ نقرسین: یہ نام نقرس کا منتخب ہے۔ چونکہ نسخہ ذیل جو پرانہ مرض سے نکال کر دنیا سے ظہور میں جد از بزرگ وقت لایا گیا ہے۔ اس مرض (گھٹنوں کے جوڑوں کے درد) کے لئے مخصوص ہے اس لئے اسم مرض کو تانیثاً کر یہ نام رکھا گیا۔

صفت آن :- ن نلنِ کلاغ یعنی خبازی یا سونچر کے بیج دو تولہ ہا ریوند خطائی تین تولہ ۔ ق قرفہ ایک تولہ ۔ س سورنجانِ شیریں چھ تولہ ۔ سب کو مثل غبار پیس کر اس کے ہم وزن ترنجبین سائیدہ ملائیں ۔ اور سات ماشہ سے چودہ ماشہ تک گرم پانی سے کھائیں ۔

استعمال کا طریقہ یہ ہے ۔ کہ مریض نقرس کو اوّل پانی جیسے دست لانے والی دواؤں سے ایک ایک دو دو روز کے فاصلے سے تین مسہل دیں ۔ اس کے بعد یہ دوا ، صبح یا رات کو سوتے وقت طبیعت کی نرمی یا سختی اور مرض کی کمی یا بیشی کے لحاظ سے سات ماشہ سے چودہ ماشہ تک ہمراہ آب گرم کھلادیں ۔ انشاء اللہ چند روز میں تکلیف رفع ہوگی ۔ جب تک پوری صحت نہ ہو ۔ بیمار کو میٹھی اشیاء ، ترشی ، ثقیل ، بادی ، قابض و تیز چیزوں اور گوشت وغیرہ سے پرہیز کرائیں ۔ نیز مقام درد پر صابون ایک تولہ کافور تین ماشہ آب مکو سبز ، روغن کنجد ہر ایک دو تولہ کے مرکب کی مالش کریں ۔

۱۲۰ ۔ نمک اکسیر :- حکیم احمد علوی کے مجربات مرموز سے عجیب الاثر نسخہ ہے ۔ جو ان کی بیاض میں کیڑے مکوڑوں کی شکل میں مرقوم تھا ۔ اور ایک شائق طبیب کو اس کا مطلب سمجھنے میں چالیس ۴۰ مہینے صرف کرنا پڑے ۔ اس کے اجزاء معہ ترکیب ذیل میں درج ہیں ۔

خراطین یعنی کیچوے مٹی سے پاک کر کے خشک کئے ہوئے ایک پاؤ ، بیر بہوٹی تازہ خشک کردہ آدھ پاؤ ، جونک مصفی

خشک کردہ ایک پاؤ۔ سانڈا خشک ڈیڑھ پاؤ۔ ریگ ماہی ایک پاؤ۔ سب اجزا کو کوٹ کر مٹی کی ہنڈیا میں بھریں۔ اور اس کا منہ بند کر کے مضبوط گل حکمت کریں جب خشک ہو جائے۔ تو گڑھے میں تیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ کہ سفید خاکستر حاصل ہو۔ اب اس راکھ کو سولہ گنا پانی میں حل کر کے رکھ دیں۔ اور دن میں چار پانچ مرتبہ بخوبی ہلا دیا کریں۔ ایک ہفتہ بعد ہلانا بند کریں ٹھہرنے دیں۔ اور جو پانی اوپر نتھر آئے۔ اُسے مقطر کر کے تام چینی کے برتن یا مٹی کے روغنی ظرف میں ڈال کر پکائیں۔ جب تمام پانی جل جائے گا۔ تو نیچے قیمتی نمک رہ جائے گا۔ اس کو باحتیاط کھرچ کر پیس لیں۔ اس کی مقدار خوراک ایک رتی ہے۔ مسکہ یا بالائی میں ملفوظ کر کے کھلائیں۔ اوپر سے دودھ پلائیں

یہ نمک بے انتہا مقوی باہ و اعصاب ہے۔ مردہ رگوں پٹھوں میں از سر نو زندگی ڈالتا ہے۔ مایوس اسباب اشخاص، مریضان عنانت اور از کار رفتہ انسانوں کے لئے اکسیر بے نظیر ہے۔ علاوہ بریں مقوی معدہ، ہاضم اور مشتہی ہے۔ مولد خون اور محمر لون ہے۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔ و ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۱۲۱۔ وجے وٹی:۔ دیدراج وجے شنکر کے عجیب مرموزات سے اس کا نسخہ ملا ہے۔ جو اپنی تاثیر کے لحاظ سے طب ہندی میں بہت پُر اثر مانا گیا ہے۔

اجزاء و ترکیب:۔ وجے سار (دم الاخوین اصلی)

ساڑھے تیرہ ماشہ۔ رنج۔ لودھ۔ گوندکیکر۔ سپاری۔ اگر۔ چندن لو۔ بھسم ہر ایک ایک تولہ۔ کچور۔ دھادے کے پھول۔ سونٹھ طباشیر۔ الائچی چھوٹی۔ دھنیا۔ مغز تخم بیر ہر ایک پانچ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر بھنگرہ کے پانی میں تین روز کھرل کریں۔ پھر اس کی چنے برابر گولیاں باندھ لیں۔ اور بطریق ذیل برتیں:۔

سیلان الرحم وکثرت طمث میں دو دو گولیاں صبح وشام دودھ کے ساتھ۔ جریان واحتلام میں گھی۔ دودھ اور شکر کے ساتھ اسہال میں شیرہ تخم مورد کے ساتھ۔ سنگرہنی میں شیرہ بادیان و زرشک کے ساتھ۔ پیچش میں لعاب اسپغول و خطمی کے ساتھ غذا۔ ہلکی زود ہضم اور نرم کھلائیں۔

۱۲۲۔ دوجوہر سحر:۔ یہ دستور الشفا میں ٹپکا نے کی دوا۔ ایک بیاض کے پرانے نسخے کے مطابق ہے۔ اور اپنے فوائد میں لاثانی ہے۔

صفت:۔ درج ترکی۔ عود صلیب۔ عود ہندی۔ دارچینی۔ دانہ الائچی خورد۔ عقرقرحا۔ برگ پودینہ۔ اسارون۔ سعد کوفی۔ پوست بابلہ زرد۔ کچور۔ تربد سفید۔ زعفران کشمیری۔ بالچھڑ۔ ہر ایک برابر وزن۔ لے کر باریک کوٹیں۔ اور ریشمی کپڑے میں چھان کر رکھیں۔

یہ دوا۔ صرع۔ سکتہ۔ ام الصبیان اور ہر قسم کی غشی و بیہوشی میں۔ غشی کو ہوش میں لانے اور دورے کو موقوف یا مختصر کرنے کے لئے برتا جاتا ہے

ترکیب استعمال یہ ہے۔ کہ بچوں کو چار رتی سے ایک ماشہ تک۔ بڑوں کو تین ماشہ سے ساڑھے ۳ ماشہ تک یہ سفوف کیوڑہ۔ گلاب۔ بید مشک وغیرہ میں گھول کر مریض کے حلق میں رفتہ رفتہ ٹپکائیں۔ اگر پھر بھی ہوش نہ آئے۔ تو پر مرغ یا روئی کی پھریری کو اس میں لتھڑ کر بیمار کے حلق میں سہجے سہجے پھیریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بحکم خدا ہوش آ جائے گا۔

۵

۱۲۳ مصری گولی :۔ ایک پنڈت کی قلمی پوتھی میں یہ نسخہ بصورتِ تصویر دیا گیا تھا۔ جس کی افہام و تفہیم میں محنت شاقہ صرف ہوئی۔

صفت آن :۔ برگ نیم تازہ اکیس ۲۱ عدد۔ برگ کپاس سبز بارہ عدد۔ برگ کھولاہی۔ برگ مغیل ہر ایک چھ ماشہ کھٹکل بوٹی ایک تولہ۔ نیلا تھوتھہ بریاں ایک ماشہ۔ کھٹکڑی بریاں پانچ ماشہ۔ الائچی سبز۔ طباشیر۔ صندل سفید ہر ایک دو ماشہ۔ سب کو گھوٹ گھوٹ کر یکجا ذات کریں۔ پھر گولیاں بقدر دانہ موٹھ باندھیں۔ شیر خوار بچوں کو ایک گولی۔ اس سے بڑوں کو دو گولیاں۔ مرضعہ کے دودھ یا عرق بادیان میں گھول کر پلائیں۔ بچوں کے اسہال صفراوی یعنی ہرے پیلے دستوں اور لاعلاج پیچش کے لئے اکسیر ہے۔ مصفی خون ہے اور گرمی کو دور کرتی ہے۔

۱۲۴ مصری کا ہر حچورن۔ لالہ برج لال وید راج کا

خاندانی نسخہ ہے۔ جو سینہ بسینہ مر مرز چلا آتا تھا۔ مگر دہلی کے حکیم منور احمد صدیقی نے اس کو حل کر کے فن عزیز کی سٹیج پر اسے لا کھڑا کیا۔

اجزاء و ترکیب :- ستاور، کھرنیٹی یعنی بیج بند، موصلی بہمن، طباشیر۔ الائچی چھوٹی، کتیرا گوند ہر ایک ایک چھٹانک سروالی۔ دھنئے کے چاول تلسی کے بیج ہر ایک تین تولہ اسپغول کا چھلکا چھ تولے، مصری آدھ سیر، تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں ورق نقرہ سو عدد ایک ایک کر کے ڈالیں اور باریک کریں۔ پھر کشتہ مرجان، کشتہ قلعی، کشتہ بیضہ مرغ ہر ایک چار ماشہ ملا کر نگاہ رکھیں۔ خوراک ایک تولہ صبح ایک تولہ شام ہمراہ شیر گاؤ۔ جریان۔ احتلام، رقت، سرعت کے لئے سریع الاثر ہے۔ مقوی باہ بھی ہے۔ سیلان الرحم کو دور کرتا ہے۔ اور ان امراض کے باعث دل میں جو کمزوری اور دھڑکن پیدا ہوتی ہے۔ اس کا مزیل ہے۔

۱۲۵ رھنرالی :- بدن پھول گیا ہو۔ موٹاپا دامنگیر ہو۔ چربی کی افزائش ہو۔ تو "الفربہ خواہ مخواہ معتبر" نہ بنئے۔ اور نسخہ ذیل استعمال کیجئے۔ جسم اعتدال پر آجائے گا۔ اسے بڑی محنت سے حاصل کر کے آپ کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے۔

صفت آں :- زیرہ سیاہ، اجوائن۔ کرفس۔ لاکھ دھوئی ہوئی ست املی، ست لیموں۔ نوشادر، نمک سانبھر۔ بورہ ارمنی ہر ایک

ایک تولہ۔ تربد سفید پانچ تولہ۔ سب کو باریک کوٹ چھان کر صبح و شام نہار منہ سات ماشہ ہمراہ عرق سونف بارہ تولہ سرکہ دو تولہ تناول فرمائیں۔

ی

۱۲۶۔ ینامی:۔ "یمانی" کا اُلٹ ہے۔ اور درحقیقت شب یمانی یعنے پھٹکڑی کا مرکب کشتہ ہے۔ جس کی ترکیب ذیل میں درج کی جاتی ہے:۔

صفتہ:۔ لیش (شب یمانی) نو تولہ۔ ھلك (ہیراکسیس) ایک تولہ۔ دونوں کو آب دھتورہ سبز۔ آب بھنگ سبز۔ آب گل کپاس سرخ۔ آب برگ کنار ترش ہر ایک آدھ پاؤ میں کھرل کر کے گولیاں بنائیں۔ اور سایہ میں سکھا کر کوزہ گلی میں بند و گل حکمت کر کے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر باریک پیس کر رکھیں۔

جریان خون ہر قسم کے لئے ایک ماشہ دوا شیرۂ انجبار سے کھلائیں۔

سیلان رطوبت زناں میں چار چار رتی صبح و شام مکھن میں دیں۔

استحاضہ یعنے کثرت طمث میں ماشہ بھر دوا شیرۂ برگ ببول سے کھلائیں۔

جریان منی و احتلام میں نصف ماشہ صبح و شام بکری کے دودھ سے دیں۔
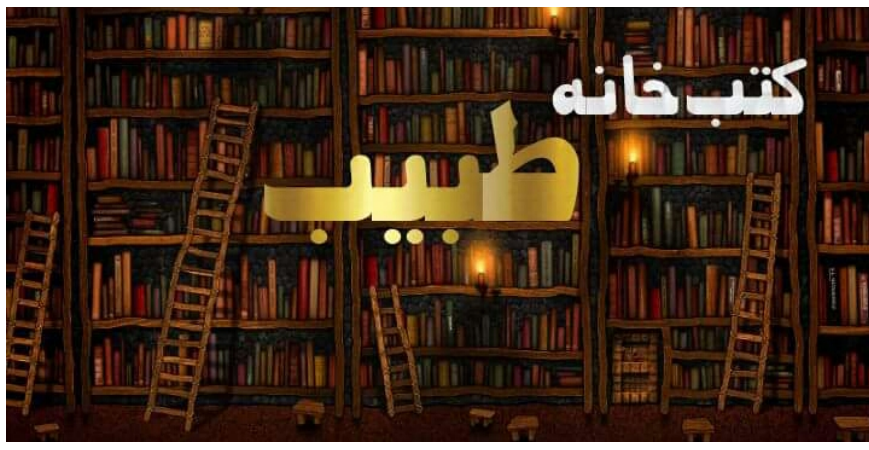
بخاروں میں، چار رتی دوا، پتاشہ یا کھانڈ میں، کھلا کر اوپر سے عرق سونف و شربت بنفشہ پلائیں۔

سوزاک میں بقدر ایک ماشہ دن میں تین بار ہمراہ شربت بزوری دیں۔

ضعف جگر و کمی خون میں چار رتی گلقند دو تولہ میں کھلا کر اوپر سے شربت انار پلایا کریں۔

تمام شد